یه کتاب

اپنے بچوں کے لیے scan کی بیرونِ ملک مقیم هیں

مو منین بھی اس سے استفادہ حاصل کرسکتے هیں.

منجانب.

سبیلِ سکینه

یونٹ نمبر ۸ لطیف آباد حیدرآباد پاکستان

Presented by Ziaraat.com

۷۸۶

۹۲_۱۱۰

یا صاحب الزماں ادرکنیؑ

DvD Version

لبیک یا حسینؑ

خصوصی تعاون: نذر عباس
رضوان رضوی

اسلامی کُتب (اردو) DVD

ڈیجیٹل اسلامی لائبریری ۔

NOT FOR COMMERCIAL

www.ziaraat.com

SABIL-E-SAKINA
Unit#8,
Latifabad Hyderabad
Sindh, Pakistan.
www.sabeelesakina.page.tl
sabeelesakina@gmail.com

Presented by Ziaraat.com

یا قاھرَ العدوِ یا والیَ الولیِ ..... یا مظہرَ العجائبِ یا مرتضیٰ علی

اِختیارِ یداللہ

رئیس الحفاظ علامہ

مولانا حافظ تصدق حسین مدظلہ (لاہور)

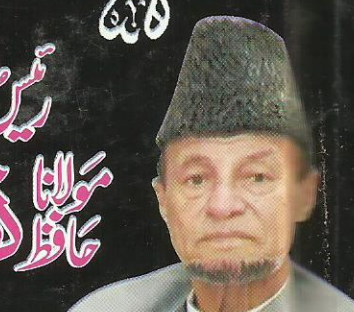

پیشکش

فخرِ لیلیٰ

بقیۃ اللہ پبلیکیشنز گجرات

Cell: 0333-3360786

Presented by Ziaraat.com

اللھم صلِ علیٰ محمدٍ وآلِ محمدٍ وعجل فرجھم

اختیارِ یداللہ

عشرۂ مجالس

مولانا حافظ تصدق حسین مدظلہ (لاہور)

اہتمام اشاعت

سگِ کوچۂ وارثِ زماں عجل اللہ فرجہ الشریف

مضطرب سید فخر امام کاظمی

بقیۃ اللہ پبلیکیشنز گجرات

Cell: 0333-3360786

Presented by Ziaraat.com

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

نام کتاب ---------- اختیار یداللہ عشرۂ مجالس

مقرر ---------- مولانا حافظ تصدق حسین مدظلہ (لاہور)

پیشکش ---------- فخر لیلی

اہتمام اشاعت ---------- [illegible]
مضطرب سید فخر امام کاظمی

ٹائٹل ڈیزائنگ ---------- Murshad Graphics

کمپوزنگ ---------- Khushi Graphics

سن اشاعت ---------- اکتوبر 2015ء

ہدیہ ---------- -/300 روپے

ناشر ---------- بقیۃ اللہ پبلیکیشنز گجرات
Cell: 0333-3360786

ملنے کا پتہ

☆ افتخار بک ڈپو اسلام پورہ لاہور

☆ القائم بک ڈپو کربلا گامے شاہ لاہور قاسم علی گجر 0336-4761012

☆ اسد بک ڈپو، قدم گاہ حیدرآباد

☆ بخاری بک ڈپو، کروڑ لعل عیسن، لیہ 0306-8668516

☆ مکتبہ الحسین ابدالی روڈ، ملتان

☆ رحمت اللہ بک ایجنسی، کراچی

Presented by Ziaraat.com

فہرست مضامین

❄ دعائے امام زمانہ 5
❄ دعائے معرفت امام زمانہؑ 6
❄ کلام۔۔(Khushbakht Kazmi)۔۔ 7
❄ دعائے عہد 8
❄ چبھتے سچ 12
❄ مجلس نمبر 1 13
❄ مجلس نمبر 2 38
❄ مجلس نمبر 3 57
❄ مجلس نمبر 4 72
❄ مجلس نمبر 5 94
❄ مجلس نمبر 6 118
❄ مجلس نمبر 7 141
❄ مجلس نمبر 8 165
❄ مجلس نمبر 9 187

Presented by Ziaraat.com

دعائے امام زمانہ

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ عَلِیٌّ وَّلِیُّ اللّٰہِ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ کُنْ لِّوَلِیِّکَ الْحُجَّۃِ ابْنِ الْحَسَنِ صَلَوٰتُکَ

عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰبَآئِہٖ طَاھِرِیْنَ فِیْ ھٰذِہِ السَّاعَۃِ

وَفِیْ کُلِّ سَاعَۃٍ مِّنْ سَاعَاتِ لَیْلِ

وَالنَّھَارِ وَلِیًّا وَّحَافِظًا وَّقَائِدًا وَّنَاصِرًا وَّ

دَلِیْلًا وَّعَیْنًا حَتّٰی تُسْکِنَہٗ اَرْضَکَ

طَوْعًا وَّتُمَتِّعَہٗ فِیْھَا طَوِیْلًا

Presented by Ziaraat.com

دعائے معرفتِ امامِ زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ

عَرِّفْنِیْ نَفْسَکَ فَاِنَّکَ اِنْ لَّمْ تُعَرِّفْنِیْ نَفْسَکَ لَمْ اَعْرِفْ نَبِیَّکَ اَللّٰھُمَّ عَرِّفْنِیْ نَبِیَّکَ فَاِنَّکَ اِنْ لَّمْ تُعَرِّفْنِیْ نَبِیَّکَ لَمْ اَعْرِفْ حُجَّتَکَ اَللّٰھُمَّ عَرِّفْنِیْ حُجَّتَکَ فَاِنَّکَ اِنْ لَّمْ تُعَرِّفْنِیْ حُجَّتَکَ ضَلَلْتُ عَنْ دِیْنِیْ

ترجمہ: "اے اللہ! تو مجھے اپنی ذات کی پہچان عطا فرما پس اگر تو نے اپنی ذات کی پہچان عطا نہ کی تو میں نبیؐ کو پہچان نہیں سکوں گا۔ اے اللہ مجھے اپنے نبیؐ کی پہچان عطا کر پس اگر تو نے مجھے اپنے نبی کی معرفت عطا نہ کی تو میں تیری حجت (امام مہدیؑ) کو نہیں پہچان سکوں گا۔ اے اللہ! مجھے اپنی حجت (امام مہدیؑ) کی معرفت عطا فرما پس اگر تو نے مجھے اپنی حجت کی معرفت عطا نہ کی تو میں اپنے دین سے گمراہ ہو جاؤں گا۔"

Presented by Ziaraat.com

کلام

سیدہ خوش بخت کاظمی گجرات

لکھنے جو بیٹھوں کبھی کوئی تقدیر کی بات
شکر ہوتا ہے کہ اس میں غمِ حسینؑ رقم ہے

کیوں نہ کہوں اسے معجزۂ حسینؑ
کہ جس کے غم میں ہر دکھ پھیکا لگتا ہے

Presented by Ziaraat.com

دعائے عہد

اَللّٰهُمَّ رَبَّ النُّوْرِ الْعَظِيْمِ وَرَبَّ الْكُرْسِيِّ
الرَّفِيْعِ وَرَبَّ الْبَحْرِ الْمَسْجُوْرِ وَمُنْزِلَ التَّوْرٰةِ
وَالْاِنْجِيْلِ وَالزَّبُوْرِ وَرَبَّ الظِّلِّ وَالْحَرُوْرِ وَمُنْزِلَ
الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ وَرَبَّ الْمَلٰئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَالْاَنْبِيَآءِ
وَالْمُرْسَلِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِوَجْهِكَ الْكَرِيْمِ
وَبِنُوْرِ وَجْهِكَ الْمُنِيْرِ وَمُلْكِكَ الْقَدِيْمِ يَاحَيُّ يَاقَيُّوْمُ
اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِيْ اَشْرَقَتْ بِهِ السَّمٰوٰتُ
وَالْاَرَضُوْنَ وَبِاسْمِكَ الَّذِيْ يَصْلَحُ بِهِ الْاَوَّلُوْنَ
وَالْاٰخِرُوْنَ يَاحَيًّا قَبْلَ كُلِّ حَيٍّ وَيَاحَيًّا بَعْدَ
كُلِّ حَيٍّ وَيَاحَيًّا حِيْنَ لَاحَيَّ يَا مُحْيِيَ الْمَوْتٰى
وَمُمِيْتَ الْاَحْيَاءِ يَاحَيُّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَللّٰهُمَّ بَلِّغْ
مَوْلَانَا الْاِمَامَ الْهَادِيَ الْمَهْدِيَّ الْقَائِمَ بِاَمْرِكَ
صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَعَجِّلْ فَرَجَهُ

Presented by Ziaraat.com

صَلَوَاتُ اللهِ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰبَائِهِ الطَّاهِرِيْنَ وَ اَوْلَادِهِ
الطَّيِّبِيْنَ عَنْ جَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ فِيْ
مَشَارِقِ الْاَرْضِ وَمَغَارِبِهَا سَهْلِهَا وَجَبَلِهَا وَبَرِّهَا
وَبَحْرِهَا وَعَنِّيْ وَعَنْ وَالِدَيَّ مِنَ الصَّلَوَاتِ زِنَةَ
عَرْشِ اللهِ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهٖ وَمَا اَحْصَاهُ عِلْمُهٗ
وَاَحَاطَ بِهٖ كِتَابُهٗ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اُجَدِّدُ لَهٗ فِيْ
صَبِيْحَةِ يَوْمِيْ هٰذَا وَمَا عِشْتُ مِنْ اَيَّامِيْ عَهْدًا
وَعَقْدًا وَبَيْعَةً لَهٗ فِيْ عُنُقِيْ لَا اَحُوْلُ عَنْهَا وَلَا اَزُوْلُ
اَبَدًا اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنْ اَشْيَاعِهٖ وَاَنْصَارِهٖ وَاَعْوَانِهٖ
وَالذَّابِّيْنَ عَنْهُ وَالْمُسَارِعِيْنَ اِلَيْهِ فِيْ قَضَاءِ حَوَآئِجِهٖ
وَالْمُمْتَثِلِيْنَ لِاَوَامِرِهٖ وَالْمُحَامِيْنَ عَنْهُ وَالسَّابِقِيْنَ
اِلٰى اِرَادَتِهٖ وَالْمُسْتَشْهَدِيْنَ بَيْنَ يَدَيْهِ اَللّٰهُمَّ
اِنْ حَالَ بَيْنِيْ وَبَيْنَهُ الْمَوْتُ الَّذِيْ جَعَلْتَهٗ عَلٰى
عِبَادِكَ حَتْمًا مَقْضِيًّا ؕ

Presented by Ziaraat.com

فَاَخْرِجْنِیْ مِنْ قَبْرِیْ مُؤْتَزِرًا كَفَنِیْ شَاهِرًا سَیْفِیْ
مُجَرِّدًا قَنَاتِیْ مُلَبِّیًا دَعْوَةَ الدَّاعِیْ فِی الْحَاضِرِ وَالْبَادِیْ
اَللّٰهُمَّ اَرِنِی الطَّلْعَةَ الرَّشِیْدَةَ وَالْغُرَّةَ الْحَمِیْدَةَ
وَاكْحُلْ نَاظِرِیْ بِنَظْرَةٍ مِّنِّیْ اِلَیْهِ وَعَجِّلْ فَرَجَهٗ
وَسَهِّلْ مَخْرَجَهٗ وَاَوْسِعْ مَنْهَجَهٗ وَاسْلُكْ بِیْ
مَحَجَّتَهٗ وَاَنْفِذْ اَمْرَهٗ وَاشْدُدْ اَزْرَهٗ وَاعْمُرِ
اللّٰهُمَّ بِهٖ بِلَادَكَ وَاَحْیِ بِهٖ عِبَادَكَ فَاِنَّكَ
قُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ ظَهَرَ الْفَسَادُ فِی الْبَرِّ
وَالْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ اَیْدِی النَّاسِ فَاَظْهِرِ
اللّٰهُمَّ لَنَا وَلِیَّكَ وَابْنَ بِنْتِ نَبِیِّكَ الْمُسَمّٰی
بِاسْمِ رَسُوْلِكَ حَتّٰی لَا یَظْفَرَ بِشَیْءٍ مِّنَ الْبَاطِلِ
اِلَّا مَزَّقَهٗ وَیُحِقَّ الْحَقَّ وَیُحَقِّقَهٗ وَاجْعَلْهُ
اللّٰهُمَّ مَفْزَعًا لِّمَظْلُوْمِ عِبَادِكَ وَنَاصِرًا
لِّمَنْ لَّا یَجِدُ لَهٗ نَاصِرًا غَیْرَكَ وَمُجَدِّدًا لِّمَا

Presented by Ziaraat.com

عُطِّلَ مِنْ اَحْكَامِهِ كِتَابِكَ وَمُشَيِّدًا لِمَا وَرَدَ

مِنْ اَعْلَامِ دِيْنِكَ وَسُنَنِ نَبِيِّكَ صَلَّى اللّٰهُ

عَلَيْهِ وَاٰلِهِ وَسَلَّمَ وَاجْعَلْهُ اللّٰهُمَّ مِمَّنْ حَصَّنْتَهُ

مِنْ بَاْسِ الْمُعْتَدِيْنَ اَللّٰهُمَّ وَسُرَّ نَبِيَّكَ

مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ وَسَلَّمَ بِرُؤْيَتِهِ

وَمَنْ تَبِعَهُ عَلٰى دَعْوَتِهِ وَارْحَمِ اسْتِكَانَتَنَا

بَعْدَهُ اَللّٰهُمَّ اكْشِفْ هٰذِهِ الْغُمَّةَ عَنْ هٰذِهِ

الْاُمَّةِ بِحُضُوْرِهِ وَعَجِّلْ لَنَا ظُهُوْرَهُ اِنَّهُمْ

يَرَوْنَهُ بَعِيْدًا وَنَرٰهُ قَرِيْبًا بِرَحْمَتِكَ

يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ٥

اسکے بعد تین مرتبہ اپنی دائیں ران پر ہاتھ ماریں اور شہنشاہ زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کی غیبت اور فراق پر آنسو بہائیں اور ۳ مرتبہ کہے۔

اَلْعَجَلَ اَلْعَجَلَ يَا مَوْلَايَ

يَا صَاحِبَ الزَّمَانِ عجل اللہ فرجہ الشریف

Presented by Ziaraat.com

چبھتے سچ

سمجھتا ہوں ہے کیا مشکل ہے کیا کہنا بڑا آساں
عمل سے ہر عقیدے کو جُدا کہنا بڑا آساں

بنانا زندگی کا مقصد اعلیٰ تو ہے مشکل
تجھے ہے زندگی کا مُدعا کہنا بڑا آساں

یہ اپنی سوچ کی کشتی تجھے دینا بڑا مشکل
زبانی طور پر ہے ناخُدا کہنا بڑا آساں

تیرے احکام پر چلنا تو خود کو ہے مِٹا دینا
بصد بے راہروی، ہے رہنما کہنا بڑا آساں

Presented by Ziaraat.com

ہے تسلیم و رضا کو اوڑھ کر جینا بڑا مشکل
ملنگوں کی طرح ہے کبریا کہنا بڑا آساں

خود اپنے جسم پر حاکم بنانا تو قیامت ہے
تجھے مالک بھری کونین کا کہنا بڑا آساں

تجھے مَن کی حکومت سونپ دینا تو بڑا مشکل
نصیری کی طرح تجھ کو خُدا کہنا بڑا آساں

ہے جعفرؔ ہر دُعا کو وقف کر دینا بڑا مشکل
دُعاگو خود کو لکھنا اور دُعا کہنا بڑا آساں

کلام
عارفِ ربانی واقفِ اسرارِ یزدانی
مخدوم سید جعفر الزمان نقوی البخاری

Presented by Ziaraat.com

مجلس نمبر۔1

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فَسُبْحٰنَ الَّذِیْ بِیَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَیْءٍ وَّ اِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ

مَیں نے آپ کے سامنے پارہ نمبر 23، سورہ یٰسین کی آخری 83 نمبر آیت تلاوت کی ہے۔

حالانکہ خلاقِ دوعالم پوری یٰسین کو مکمل کرنے کے بعد آخری آیت میں ایک خاص اعلان فرمارہا ہے جہاں اعلان کرنے والا اللہ ہو، تو جن کا اعلان کرے گا وہ کیسے ہوں گے۔ اعلان کرنے والا اللہ ہے اور معیارِ اعلان کیا ہوگا۔

خالق دیکھیے سب سے پہلے جو بات سورہ یٰسین سے شروع کرتا ہے۔

پہلا نام ہی اللہ نے اِس سورہ کا نام ہی یٰسین رکھا۔

معلوم ہوتا ہے یٰسین کوئی کمال ہے جس کے نام پر نام رکھا گیا سماعت فرمائیں۔

یٰسین کوئی تو کمال ہے۔

کمال ہے تو اَب جو ترجمہ کرنیوالوں نے جو ترجمے کیے وہ بھی مَیں بتاتا ہوں۔

کوئی کمال تو ضرور ہے وہ کمال صرف کمال نہیں عِلم الٰہی اور عدلِ الٰہی میں یہ یٰسین لائقِ قسم بھی ہے۔ اللہ اِس کمال کی قسم کھارہا ہے۔

صاحبانِ علم تشریف رکھتے ہیں۔!

مَیں جملہ کہوں!!

اللہ ہو کر جن کی قسم کھائے

خُدا جانے وہ **مکسمبہ** ۔کیسے ہوں گے۔۔۔۔(نعرہ حیدری)

میرے بھائیوں اللہ نے فقط یٰسین کی قسم نہیں کھائی

Presented by Ziaraat.com

عظمتِ یٰسین کے لئے دوسری بھی قسم کھائی۔

یٰسین o والقران الحکیم o۔

دوسری قسم کھائی قرآنِ حکیم کی۔

معلوم ہوا۔۔۔۔قرآن کتاب ہے کوئی تو کتاب سے پہلے ہے کوئی ہے جو اس کتاب سے پہلے ہے اور کتاب کا بعد میں آنا خوش ہو جائیں۔

کتاب کا بعد میں آنا دلیل ہے۔

یٰسین اکیلا رہ سکتا ہے مگر کتاب اکیلی نہیں رہ سکی۔۔۔۔(نعرہ حیدری)

یٰسین کا پہلے آنا دلیل ہے کہ یٰسین اکیلا رہ سکتا ہے مگر کتاب اکیلی نہیں رہ سکتی اور وہ ہی جملہ کہوں جو ہمیشہ روز ہی ہمارے سر دَرد رہتا ہے کہ قرآن یٰسین اکیلا کافی ہے مگر قرآن بغیر یٰسین کے اکیلا کافی نہیں ہے تو یہ یٰسین کون ہے۔

یٰسین سرکارِ ذاتِ محمد مصطفیٰ علیہ السلام۔۔۔۔(صلوات)

سرکارِ دو عالم کا نام یٰسین۔

بس بات میری غور سے سماعت فرمانی ہے اور اِس کے ساتھ دوسری قسم کھائی گئی۔

والقران حکیم o۔

عِلمی استدلال کرنا ہے اور جو صاحبانِ علم چاہتے ہیں اُن تک بات پہنچ جائے یہ میری بھی کامیابی ہے اور مقصد ہی مجالس کا یہی ہے کہ ان کی حقیقتیں سامنے آجائیں۔

محمدؐ و آلِ محمدؐ کی حقیقتیں پہنچائی جائیں۔

اَب جناب اس یٰسین کا ترجمہ کرنے والوں نے یٰسین کا ترجمہ کیا ہے۔

کیا ترجمہ کیا ہے۔

Presented by Ziaraat.com

یٰسین کا ترجمہ ہی یٰسین کیا ہے جس کمال کا ترجمہ ہی کسی کو نہ آئے۔

حقیقت سمجھ میں کہا آئے گی۔

جس نے یٰسین کا ترجمہ یٰسین کیا ہوا ہے

یٰسین سرکارِ دوعالمؑ کا وجود مُبارک ہے لیکن۔

اَب لُغت کی چھوٹی سی بحث کرتے ہیں لغت کی، یہ سمجھنا ہے

لغت سمجھتے ہیں جو حقیقت سے پردہ ہٹا دے۔

اُنہوں نے کہا یٰسین کے معانی ہیں خود بحث کی ہے جناب یٰسین کے معانی ہیں

" اے وَحی کے سُننے والے "۔۔۔۔(نعرہ حیدری)

سرکار اس میں خاص بات ہے جو مَیں آپ تک پہنچانا چاہتا ہوں۔

وَحی کے معانی۔انہوں نے ترجمہ کیا ہے" اے وَحی کے سُننے والے۔

وہی سنے گا جس پر وَحی آئے گی ہم پر وَحی نہیں آتی۔

مَیں کیا کہہ رہا ہوں کہ ہم غیر معصوم ہیں ہمارے لئے وحی نہیں ہے

ہمیں کیا خبر کہ وَحی کیا ہوتی ہے اِک تیزی کے ساتھ اشارہ ہوتا ہے۔

یا وَحی کرنے والا جانے، یا جس پر کی گئی ہے وہ جانے۔

یٰسین کے معانی ہے۔اے وَحی کے سننے والے،

انہوں نے خود لغت والوں نے اعتراف کر دیا یہ یٰسین کا مکمل ترجمہ نہیں ہے۔

اے وَحی کے سننے والے۔

چونکہ یٰسین کی بھی اللہ نے قسم کھائی ہے، قرآن حکیم کی بھی قسم کھائی ہے۔

Presented by Ziaraat.com

قرآن ہے قرأت سے مشتق کہ قرٔت ہوتا ہے جس کو پڑھا جائے۔

قرٔت کے معنی مقرء۔ مقرء کے معنی پڑھا ہوا قرٔت کیا ہوا۔

بات مشکل ہے کیا۔۔۔۔ مشکل نہ سمجھے آخر سمجھانا تو ہے ناں۔

مقرو نہیں معاذ اللہ۔ م، ق، ر لغت ہمزا کرو۔

مقرء معانی قرٔت کیا ہوا۔

جب دوسری قسم میں پڑھنے کا تصور ہے تو پھر پہلی میں سُننے کا تصور کیوں ہے۔

غور ہی نہیں فرمارہے ہیں۔ مَیں کہہ رہا ہوں بہت اچھا ہوا اُنہوں نے خود ہی ترجمے کئے اور خود ہی دُرست کیے۔

اُنہوں نے کہا یہ یٰسین کے معنی آپ یہ کیوں کرتے ہیں کہ اے وَحی کے سننے والے۔

اگلی جو قسم اللہ نے کھائی ہے وہ تو قرٔت کی ہے لہٰذا وہاں قرآنِ کیا ہے پڑھا گیا۔

پڑھنے کا تصور ہے تو پھر یٰسین میں بھی وحی کے سننے کا تصور پیدا نہ کرو، بلکہ یٰسین کا معیار یہ بناؤ۔

اے وَحی کے معیار کے مطابق کہنے والے۔۔۔۔۔ (نعرہ حیدری)

بات سمجھ میں نہیں آئی میرا خیال ہے۔!

یٰسین کے معانی ہیں وَحی کے معیار کے مطابق کہنے والے۔

کہنے کا تصور بولنے کا تصور بھی یہاں ہونا چاہیے کیونکہ اگلی قسم میں قرٔت کا تصور ہے۔

سمجھ آرہی ہے میرے بھائیوں، قسم کھانے والا عادل ہے بے ربط قسم کبھی نہیں کھا سکتا

جب آگے پڑھنے کا تصور ہے تو یہاں بھی کہنے کا تصور ہوگا۔

تو اب یٰسین کے معانی یہ ہوئے۔

اے وَحی کے معیار پر گفتگو کرنے والے، کہنے والے،

Presented by Ziaraat.com

اَب ہمیں پتہ لگ گیا کہ رسولؐ کا معیار کہنے میں کیا ہے،

ہمیں پتہ لگ گیا کہ رسولؐ کا معیار کہنے میں کیا ہے۔

اَب جو ترجمہ کرتے ہیں ناں۔۔

وما ینطق عن الھوی ہ ان ھوالا وحی یوحی۔

ترجمہ یہ کرتے ہیں۔

"رسولؐ تب بولتا ہے جب وَحی ہوتی ہے"

یہ ترجمہ دُرست نہیں ہے کہ رسولؐ جب بولتا ہے کب بولتا ہے جب وَحی ہوتی ہے یہ ترجمہ اِس کا نہیں ہے

وما ینطق عن الھوی ہ ان ھوالا وحی یوحی ہ۔

یہ ترجمہ نہیں ہے جب وَحی ہوتی ہے تب رسولؐ بولتا ہے۔ نہیں۔

اے وَحی کے معیار کے مطابق بولنے والے وَحی کے معیار کے مطابق بولنے والے یہ تو سمجھ آئی نا۔

یہ جو ترجمہ کرتے ہیں کہ جب وَحی ہوتی ہے تب رسولؐ بولتا ہے اللہ یہ نہیں کہہ رہا بلکہ اللہ کہہ رہا ہے

یٰسین اے وحی کے معیار کے مطابق بولنے والے رسولؐ وحی وحی کے جو وَحی ہے تب بولتا ہے نہیں۔

رسولؐ جو بھی بولتا ہے وہی وَحی ہوتا ہے۔۔۔(نعرہ حیدری)

بہت بڑی بات ہوگئی۔

یعنی جو کچھ بھی رسولؐ بولتا ہے

Presented by Ziaraat.com

وہی وَحی ہوتی ہے اُسی کو وَحی کہتے ہیں۔۔۔۔۔(نعرہ حیدری)

رسولؐ جو کچھ بھی جو کچھ بھی کہتا ہے وہ ہی وَحی ہوتی ہے۔

غور فرمائیں۔۔۔۔

وہ ہی وَحی ہوتی ہے۔وہ ہی وَحی ہوتی ہے یہی سے مَیں ایک لفظ کہہ کے صاحبانِ علم ،صاحبانِ معرفت ہیں اُن ہی سے مَیں بات کرتا ہوں اِسی لئے اللہ نے اپنے آپ کو سُبحان کہا۔

یہ سُبحان میرے اور آپ کے معیار کے مطابق نہیں ہے۔

اِسی کے مطابق ہے۔یہ جو سُبحان کے لفظ کہے جارہے ہیں یہ کس کے معیار کے مطابق ہیں میرے اور آپ کے نہیں یہ جو، یہ جو بھی بولتا ہے اِسی کو وَحی کہتے ہیں اس کے معیار کے مطابق اللہ نے سبحان کہہ کر سبحان اور فرمایا" سبحان"

وہ کمال ہے جس میں تعجب ہی تعجب ہے۔

تعجب ہی کا نام سبحان ہے جب بھی آپ کسی تعجب میں آتے ہیں حیرت میں آتے ہیں فوراً کہتے ہیں۔

سبحان اللہ۔

آپ تعجب کرتے ہیں یا نہیں مقام استجاب میں کیا آتا ہے سبحان اللہ۔

سبحان اللہ آپ نے کس کے لئے کہا تعجب میں اِسی تعجب حیرات کا نام ہی تو معرفت ہے۔

اَب جو حضرات میرے ساتھ ہوں گے وہ ہی مفہوم سمجھیں گے نہیں تو بیٹھے رہے ان کی اپنی مرضی ہے۔

Presented by Ziaraat.com

رسولؐ کہہ رہے ہیں سبحان میں کس کا تصور ہے حیرات کا تصور ہے، تعجب کا تصور ہے
اِسی تعجب کے تصور کو خالق۔
دیکھئے۔۔سبحان اللہ
ہم کہتے ہیں رسولؐ کہتے ہیں، ساری دنیا کہتی ہے۔سُبحان اللہ
اللہ نے ایک ماحول بنایا خود اپنے آپ کو سبحان کہنے کے لئے۔
رسولؐ ہے سجدے میں، پُشت پر آ گیا حُسین علیہ السلام
کچھ سمجھ نہیں آ رہی ہائے ہائے سمجھ آ گئی ہے بھائیوں۔۔۔(نعرہ حیدری)
ماشاءاللہ بات سمجھ میں آئی شکر ہے۔
رسولؐ کس میں ہے، رسولؐ ہے سجدے میں اور پڑھ کیا رہا ہے۔

سبحان ربی الاعلیٰ وبحمدہ

اللہ نے کہا رسولؐ تو مجھے سبحان کہتا ہے۔
آج مَیں خود اپنے آپ کو سبحان کہنا چاہتا ہوں۔
تیرا سبحان کہنا کمال میرے کمال کا اظہار ہے اب میں بھی سبحان کہنا چاہتا ہوں،
رسولؐ ہے سجدے میں پشت پر آ گیا حسینؑ اَب اللہ نے کہا میرا سبحان کہنا بڑھا دو۔۔۔(نعرہ حیدری)
ماشاءاللہ بہت بڑی بات ہو رہی ہے۔
معلوم ہو گیا اللہ، سبحان کب کہتا ہے وہ عبادت کے معیار پر سبحان نہیں کہتا تعظیم کے معیار پر سبحان۔۔۔(نعرہ حیدری)

Presented by Ziaraat.com

علیؑ شہنشاہ۔۔۔ حسینؑ بادشاہ

غور نہیں فرمارہے۔۔ رسول صلی اللہ علیہ وَ آلہ وسلم ہیں سجدے میں۔

بحیثیت رسولؐ سجدے میں ہیں۔

مَیں کیا کہہ رہا ہوں۔۔۔۔ خاتم المرسلینؐ سجدے میں ہیں

جب رسول خاتم المرسلینؐ کے معیار میں سجدے میں ہو۔

جس معیار کا سبحان رسولؐ کہے گا نبی نہیں کہہ سکتا۔

جس معیار کا سبحان رسولؐ پڑھے گا وہ معیار کسی امتی کے پاس نہیں ہے۔

معلوم ہوتا ہے کہ سبحانیت کا کل معیار سمٹ کر ذاتِ رسولؐ زبانِ رسولؐ پر آ گیا اور معیارِ سبحان کتنے تعجب میں ہوگا جب رسولؐ کہہ رہا ہوگا اپنے جیسا تصور کر کے یہ چودہؑ سمجھ میں نہیں آئیں گے۔

رسولؐ ہم جیسا نہیں۔

رسولؐ پڑھ رہے ہیں **سبحان ربی اعلیٰ و بحمدہ** سبحان بھی کہہ رہے ہیں رب بھی کہہ رہے ہیں اعلیٰ بھی کہہ رہے ہیں حمد بھی ہو رہی ہے چاروں کمال بیک وقت ایک جگہ ہیں اور اپنے کمال پر ہیں امام حسینؑ آ گیا ہے ہائے ہائے۔

آیا معلوم ہوتا ہے تعجب تب ہوتا ہے

جب سارے کمال سمٹ کر ایک نقطے میں جمع ہو جائیں

جب سارے کمال سمٹ کر ایک نقطے میں جمع ہو جائیں جب آیا نانا !

امام حسینؑ کہاں بیٹھے آ کے کچھ حضرات پریشان کیوں ہیں۔

Presented by Ziaraat.com

ناں ناں مَیں ان کی پریشانی کے لئے میں تو ان کو کچھ نہیں کہہ رہا، پریشان کیوں ہیں

مَیں سمجھا تو رہا ہوں نا اپنے حساب سے

رسولِ خداؐ عبادت میں ہیں حسینؑ آ کر بیٹھ گیا یہ بیٹھنا تعظیم ہے۔

مَیں لفظ کہوں گا یارا آپ خوش ہو جائیں آپ کی مرضی ہے۔

جس کی تعظیم عبادت سے بڑھ جائے اُسے حُسین علیہ السلام کہتے ہیں!

کیا حکم مِلا رسولؐ کو ہاں ہاں علماء لکھتے ہیں کہ رسول خدا کا سجدے کو بڑھا دینا دلیل

ہے کہ پُشت پر حسینؑ آ گیا ہے لفظ تو کہوں کافی ہیں۔

بڑی مشکل لفظ مَیں نے کہی ہے اگر آپ میرے ساتھ ہونگے تو سمجھ آ جائے گی۔

نہیں تو ویڈیو ریکارڈنگ ہو رہی ہے نا، مَیں کہنے لگا ہوں جناب اللہ کرے

تحمل ہو جائے سمجھنے کا تحمل پیدا ہو جائے۔

رسولؐ پڑھ رہے ہیں سبحان ربی الاعلیٰ و بحمدہ کس کہ تصور میں اُس سبحان کہ اگر سمجھ آ رہی

ہے بات تو پھر مَیں معیار میں ضرور کہو کہ

اِسی سجدے ہی کے معیار میں مرکزِ عبادت بدل گیا۔۔۔۔۔(نعرہ حیدری)

کس کہ تصور میں سبحان پڑھا جا رہا ہے تصور حسینؑ کا ہے سبحان اُس کا کہا جا رہا ہے

تبھی تو اُس نے کہا سبحان اللہ۔

مَیں کیا کروں **سبحن الذی** ۔"سبحان ہے وہ ذات"

سبحان وہ کمال ہوتا ہے کہ جو ظاہری وجود نہیں ہے ٹھیک ہے نا۔

ناں ناں مجھے فرمایا کہ ذرا جلدی کریں اچھا اچھا بس ٹھیک ہے جلدی ٹھیک ہو گیا۔

فسبحن الذی ہ۔سبحان ہے وہ ذات کوئی کمال ہے وہ عقلوں میں نہیں

Presented by Ziaraat.com

آتا، ہزاروں دفعہ مَیں نے سمجھایا ہزاروں دفعہ آپ سے عرض کیا علم میں نہیں آتا اِس لئے وہ معلوم نہیں ہے۔

علی علیہ السلام فرماتے ہیں۔

تم معلوم جانتے ہو وہ معلوم نہیں ہے وہ معلوم نہیں ہے ٹھیک ہے اگر جناب علی علیہ السلام فرماتے ہیں۔

لولا نحن ما عراف اللہ لولا اللہ ما عرفنا۔

لوگو!۔ اگر اللہ نہ ہوتا ہماری پہنچان نہ ہوتی۔

اَب اگر خوش نہیں ہور ہے تو پھر مَیں کیا کروں گا۔

اگر اللہ نہ ہوتا ہم چودہؑ کی پہچان نہ ہوتی۔

کیا مطلب ہوا چودہؑ (معصوم) کی پہچان کے لئے اللہ ہونا ضروری ہے۔

چودہؑ کی پہچان کے لئے اللہ ہونا ضروری ہے اگر اللہ نہ ہوتا۔

آقا خمینیؒ کی کتاب میں پڑھیں ناں۔!

باقی دوسری کتابیں پڑھیں نا صاف لکھا ہے۔

اگر اللہ نہ ہوتا ہماری پہنچان نہ ہوتی، پھر خود کہتے ہیں۔

اگر ہم نہ ہوتے اللہ تو ہوتا مگر پہچان نہیں۔۔۔ (نعرہ حیدری)

یہ ہیں سبحان یہ ہیں جن کے ذریعے سے کس کی پہچان ہو رہی ہے اللہ کی جب اللہ کی پہچان ان کے ذریعے سے ہو رہی ہے تو اللہ نے یہی تو فرمایا ہے اب وہ آپ نہ سمجھیں مَیں نہ سمجھو قصور ہمارا ہے، قرآن نے تو واضح کر دیا۔

فسبحن الذی ۔(پس) سبحان ہے وہ ذات سبحان سمجھے میں نا خدا کرے سمجھ

Presented by Ziaraat.com

آجائے تھوڑی سی سمجھ آجائے وہ سبحان ہے اُس سبحان نے آگے کیا فرمایا۔

لوگو مَیں سبحان ہوں،

اللہ سبحان ہے کیسا ہے۔ **سبحان الذی** ۔سبحان وہ ہے

بیدہ ملکوت کل شیء ۔ہر شے کا اختیار اُس کے ہاتھ میں ہے۔

اب بات ہوئی ختم ید ید کے معانی کیا ہے بابا ہاتھ ہاتھ اللہ کو خبر نہیں ہوگی کہ آنے والے اعتراض کریں گے کہ ہاتھ کیوں کہا ہے۔

وہ اللہ یہی ہاتھ تو دکھانا چاہتا ہے۔

یہ کون ہے ہاتھ،

یہ سبحان یہ کس کے ہاتھ ہیں سبحان کے ہاتھ ہیں

اللہ کے بعد میں آئیں گے ابھی تو سبحان کا ترجمہ ہے نا یہ جس کے ہاتھ نہیں ہیں یہ اُسی کے ہاتھ ہیں۔

جو ہاتھ نہیں رکھتا وہ کہہ رہا ہے وہ کہہ میرے طرف دیکھو بات کرے جلدی بات ختم کریں وہ کہہ رہا ہے سب کچھ میرا اختیار ہاتھ میں ہیں۔

اب ڈھونڈیں وہ ہاتھ کون ہے۔

اب مدینے کے ممبر سے آواز آئی اَنا یداللہ ۔۔۔۔(نعرہ حیدری)

وہ کون ہے جس کا مَیں ہاتھ ہوں۔۔۔۔(نعرہ حیدری)

صلوات

آیت نا پڑھ دوں مَیں جلدی سے آیت پڑھ دوں پھر بعد میں اس کو کل بحث کریں گے۔

Presented by Ziaraat.com

دیکھئے۔۔۔جناب اللہ نے سورہ الذاریت میں ایک آیت بھیجی۔

والسماء بینٰہا باید۔(پارہ۔۲۷)

ہم نے اسے بنایا ہے مَیں نے نہیں۔

اگر سمجھ نہیں آئی تو مولانا سے ترجمہ پوچھ لو۔

والسماء ۔آسمان آسمان **والسماء** ۔کیونکہ سما کی لفظ ہے یہ سارے سماء اس میں آگئے،آسمان سارے آسمان **بینٰہا** ۔

اِن آسمانوں کو ہم نے بنایا ہے کیسے بنایا ہے باید ہاتھوں کے ساتھ بنایا ہے۔

غور نہیں فرمارہے ہیں۔اللہ کیا فرمارہا ہے

والسماء بسمہ اللہ والسمآء۔

جنہیں اچھا نہیں لگا ٹھیک ہے ناان کو ضروری کام بھی تو ہوتا ہے نامیرے بھائی۔

وسمآء بینٰہا ۔ہم نے آسمان بنائے۔

مَیں نے نہیں ہم نے،پھر تو مانو ناں۔۔۔!

کوئی تو ہم ہیں ناں۔۔۔!جن کے آسرے پر اللہ ہم کہہ رہا ہے ہم نے بنایا!

بینٰہا ۔ان آسمانوں کو ہم نے بنایا **بائید** ۔

ہاتھوں کے ساتھ وہ ہاتھ کون ہیں۔

کوئی تو ہاتھ،اچھا مَیں نے اب دیکھا تو نہیں کوئی تو ہاتھ ہے نہ۔

ہم نے ہاتھوں سے بنایا۔جناب علی علیہ السلام فرماتے ہیں چونکہ یہ بغیر ستونوں کے بنایا گیا جب یہ بن گے تو یہ ہل رہے تھے اِن آسمانوں پر ہم چودہؑ کے نام لکھے گئے ساکن ہوگئے۔۔۔(نعرہ حیدری)

Presented by Ziaraat.com

واسماء واسماء ۔آیا۔مَیں نے جملہ کہنا ہے پھر آگے ید ید کیا عام بات

ہو رہی ہے۔

اللہ کیا فرمارہا ہے ہم نے اپنے ہاتھوں سے ان آسمانوں کو بنایا ہے ہم نے بنایا ہے

ہاتھوں سے بنایا ہے **وانا لموسعون** ۔اور اِن کو وسعت دینے والے بھی ہم

ہیں ۔اس ہم میں اِتنی وسعت والے ہیں ہم نے وسعت دی ہے پھر فرماتا ہے اس

کے ساتھ ہی آیت ہے **والارض فرشھا**۔

اس زمین کو ہم نے بچھایا ہے۔

مَیں نے نہیں ہم نے۔!

والارض ۔مَیں لفظ کہوں،اب آپ کی مرضی ہے سمجھیں نہ سمجھیں ہم نے اِس

زمین کو **فرشنھا** ۔ہم نے زمین کو بچھایا ہے زمینیں پاؤں سے نہیں بچھتی ہاتھوں

سے بچھائی جاتیں ہیں۔

ہاتھ کا نام نہیں لیا لفظ ایسے ہی لگا دیا۔

ہم نے زمینوں کو بچھایا **فرشنھا** ۔ہم نے بچھایا۔

بچھا کر کہتا ہے **فنعم الماھدون** ۔ہم کتنے اچھے بچھانے والے ہیں یہ تعریف

کرنا دلیل ہے کوئی ہے **فنعم الماھدون**۔

کتنے اچھے ہیں اے بچھانے والے۔

پھر مَیں یہاں مغلپورہ (لاہور کا علاقہ) میں اِس جگہ پہ مَیں اعلان کر کے کہتا ہوں جب

زمین ہی چودہ ؑ نے بنائی ہے جب تک ان کی ولایت کا اقرار نہیں کرو گے رہنا

مناسب ہی نہیں ہے۔زمین کس کی ہے مالکوں کی زمین پر رہتے ہیں مالکوں کو مانتے

Presented by Ziaraat.com

نہیں ہیں۔نہیں مانتے

مَیں کیا کہہ رہا ہوں رہنا عضبی ہے بابا۔

مولانا تصرف جائز نہیں ہے یہاں سونا جائز نہیں ہے بیٹھنا جائز نہیں ہے پھر آگے کہتا ہے **ومن کل شیء خلقنا زوجین** ۔ہم نے ہی ہر شے کو جوڑہ جوڑہ خلق کیا۔ہم نے خلق کیا **زوجین زوجین** ۔جوڑہ، جوڑہ کن کو کہا ہم نے کہا یہ کون ہیں!

یہ جوڑہ خلق کرنے والے کون ہیں پچھلے جیسا نام آرہا ہے یا نہیں سمجھ آرہی ہے یا نہیں پہلے ہاتھ کہا پھر لفظیں ایسی لگادی کہ خلقت بھی بغیر ان ہاتھ کے نہیں ہوتی زمین کا فرش بھی بغیر ان کے ہاتھوں کے نہیں بچھایا جاتا یہ ہم نے تمہیں زوجین اس لئے بنایا ہے **لعلکم تذکرون** ۔تاکہ تم غور فکر کر کے پہچانو ہم کون ہیں۔

نہ سمجھ آئے ہائے ہائے ٹھیک ہے۔

بات کو پھر کل آگے بڑھائیں گے،ایک شخص ہے جس کا نام عبداللہ دیسانی لکھا ہے دیسان ایک شہر ہے کوفہ کے کئی گاؤں ہیں چھوٹا سا یہ دیسانی نام تو عبداللہ ہے۔دہریہ ،دہریے ہوتے ہیں جو خدا کو بھی نہیں مانتے،اللہ کو بھی نہیں مانتے ایسے بھی ہیں موجوں والے۔

کوفے کہ بازار میں آیا تو امام جعفر صادق علیہ السلام۔۔۔۔(صلوات)

ایک بالکل جوان ان کا شاگرد جسے امامؑ بیٹا کہتے تھے،حسام ابن حکام کئی دفعہ مَیں نے ان کے نام دوہرائے واقعے بھی سنائے ہیں اُسے خبر تھی کہ یہ شیعہ ہے مسلمان تو مومن بھی ہوتا ہے مسلم اور ہے مومن اور ہے وہ اس کے قریب راستے میں مل گئے شہر کے

Presented by Ziaraat.com

آدمی تھے کہتے ہیں یارا آپ سے ایک بات کرنی ہے اُس نے کہ بات کرو،

عبداللہ دیسانی دہریہ یہ کہنے لگا یہ بتاؤ تمہارا اللہ قادر ہے۔

اللہ قدرت رکھتا ہے قدیر ہے قادر ہے ہاں اُس نے کہا قادر ہے۔

قادر کے معنی ہر شے پر قدرت رکھنے والا قادر ہے اُس نے کہا ہاں ہے۔

عبداللہ کہنے لگا اگر قادر ہے تو اچھا جب قادر ہے آپ مانتے ہیں کہ قادر ہے کیا وہ اِن زمینوں اور آسمانوں کو ایک انڈے میں سمو دے، انڈے میں جی انڈا جو روز ناشتے میں کھاتے ہیں ۔اس انڈے میں سمو دے نہ وہ انڈا بڑا ہو نہ وہ سمٹے غور نہیں فرما رہے۔۔۔وہ سمٹے بھی نہ اور انڈا بھی بڑا نہ ہو چونکہ یہ بچے تھے اُس وقت اس کے ذہن میں اس کا جواب نہ تھا کہتا ہے مجھے ایک سال کی مہلت دو پھر مَیں بتاؤں گا اُس نے کہا ٹھیک ہے وہ چلا گیا حسام بن حکم گھر آیا دو تین آدمیوں کو ساتھ لیا سید ھا مدینے میں امام ؑ کی خدمت میں آیا۔

امام جعفر صادق علیہ السلام۔۔۔(صلوات)

سرکار کی خدمت میں آیا اور قدموں میں گرا مولاؑ ۔

مَیں ایک مشکل میں گھرا ہوں اس لئے مَیں آیا ہوں۔

مولا ؑ نے کہا کیا مشکل ہے،

سرکارؑ عبداللہ دیسانی ایک دہریہ ہے اُس نے مجھے کہا کہ تمہارا اللہ قادر ہے، اللہ تو قادر ہے مَیں نے کہا ہاں قادر ہے اُس نے کہا اگر قادر ہے تو کیا وہ آسمانوں زمینوں کو ایک انڈے میں سمو سکتا ہے۔

Presented by Ziaraat.com

نہ وہ سمٹیں نہ انڈا بڑا ہو سرکارؑ نے فرمایا تو نے کیا جواب دیا مولاؑ مشکل تھا۔فرمایا یہ تو بہت آسان ہے، کہا مولاؑ آپ کے لئے ہوگا۔

غور نہیں فرمارہے۔۔۔۔مولاؑ کے لئے ہوگا میرے لئے تو بہت مشکل ہے حسام یہ تو بہت آسان ہے، سائیں آپ ہی کے لئے تو آسان ہے اچھا فرمایا دیکھو ابھی حل کر دیتے ہیں اوپر دیکھو حسام نے اوپر دیکھا، مشرق دیکھو، مغرب دیکھو، شمال وجنوب دیکھ کے فرمایا۔زمین کو دیکھو، دیکھ لیا فرمایا آنکھیں بند کرو، بند کی فرمایا کھولو

اَب جو کھولی، فرمایا۔یہ سارے آسمان اور زمین تیری آنکھ کی پتلی میں سموئے ہوئے ہیں۔۔۔۔(نعرہ حیدری)

ماشاءاللہ یہ آسمانوں اور زمین تیری آنکھ کی پتلی سمجھ آئی ہے نہ نقطہ کالا اِس میں سموئے ہوئے ہیں یا نہیں سائیں سموئے ہوئے ہیں اچھا یہ بتا وہ سمٹیں ہیں یا یہ بڑی ہوئی ہے۔۔ہائے ہائے۔

ایسے امامؑ مانو ایسے مانو۔مولا نہ وہ سمٹیں ہیں نہ یہ بڑی ہوئی ہے فرمایا جو نقطہ میں سموسکتا ہے انڈا تو اِس سے بھی بڑا ہوتا ہے۔دلیل مل گئی قدموں میں گر گیا۔

اللہ بہتر جانتا ہے کہ وہ امامت کو کہاں رکھے۔

واپس آگیا کوفے، کوفے آیا تو اِتفاق سے بازار گیا تو عبداللہ دیسانی مل گیا اور بلا خیر خوار پوچھ کر کہتا ہے اچھا اچھا سوال کا جواب تو تو نے سال کے بعد دینا ہے وہ جو سوال کیا تھا اُسے نہیں یہ خبر تھی کہ یہ گیا بھی ہے، پوچھ کر بھی آیا ہے جواب میرے پاس ہے جب کہا کہاں ہے تو کہتا ہے ابھی بتاتا ہوں۔

Presented by Ziaraat.com

وہی کھڑے کھڑے اُس نے عبداللہ دیصانی سے کہا کہ اوپر دیکھو، جیسے امامؑ نے فرمایا اوپر دیکھا شمال جنوب مشرق، مغرب زمین آنکھیں بند کرو بند کیں ابھی اُسے عبداللہ کو پتہ نہیں تھا کھولو، اب کھولا تاں جناب حسام فرماتے ہیں اب بتا تیری آنکھ کی پتلی میں یہ سارے سموئے ہوئے ہیں یا نہیں۔ بس اتنا کہنا تھا کہتا ہے

بتایا کس نے ـــــ (نعرہ حیدری)

یہ تمہیں بتایا کس نے ہے کہتا ہے میرے امامؑ نے بتایا۔

اچھا جنت خدا نے بتایا۔

جواب سے ہی کچھ کہنے لگ گیا اچھا اچھا تیرے امامؑ نے بتایا ٹھیک ہے۔

سیدھا گھر گیا دیصانی تین چار آدمیوں کو تیار کیا کہ نے چلو۔

امامؑ کی زیارت کے لئے جانا چاہتا ہوں دیکھنا چاہتا ہوں چل کر دینے آ گیا۔

امامؑ کی خدمت میں آیا بیٹھتے ہی اس نے امامؑ پر سوال کیا آپ کا اللہ ہے۔

یہ سوال کیا امامؑ پر یہ سوال کیا عبداللہ دیصانی نے آپ کا اللہ ہے۔

جب امامؑ سے کہا آپکا اللہ ہے فرمایا ہاں ہے

دلیل فرمایا تو نام بتا اپنا۔ کیونکہ اسکا نام تھا عبداللہ، بس جب امامؑ نے فرمایا نام بتا۔ وہی سے اپنا بیگ اٹھا کر کہتا ہے مولاؑ میں ہار گیا۔

سوال ہی میں نے غلط کیا جب میرا نام ہی عبداللہ ہے۔

اللہ ہے تو میں عبد ہوں جو ساتھی ہیں ان کی بھی ذرا دور لے گیا ساتھیوں نے کہا۔ کیا ہوا تمہیں،

کہتا ہے پتہ نہیں عبداللہ تو میرا نام ہے کتنا میں جاہل ہوں کہ میں نے کہا کہ اللہ کی

Presented by Ziaraat.com

دلیل دو۔

انہوں نے تو نام کہا اور دلیل ہی نہیں دی کہتا ہے اچھا ایسے آدمیوں سے زیادہ ملنا بہتر ہے ہائے۔۔۔ہائے

اَب آپ پریشان ہو گے۔ مولویوں سے نہ ملا کریں مَیں نہیں کہتا کہ ملا کریں!

ایسے آدمیوں سے تو ملنا چاہیے پلٹ کر واپس آ کر ان سے کہو مجھ سے نام نہ پوچھیں اللہ کے اللہ ہونے کی دلیل دیں۔ آیا مولاؑ نام نہ پوچھیں میرا آپ ویسے ہی دلیل دیں امام کے ہاتھ میں انڈا تھا یہ جو آپ کھاتے ہیں انڈا شترمرغ کا انڈا تھا۔

فرمایا یہ اس کے اندر سوراخ ہے کوئی کسی کہ اندر جانے کا کہتا ہے نہیں ہے عبداللہ اِس کے اندر کوئی سُوراخ نہیں کوئی جا سکتا ہے نہیں جا سکتے

فرمایا اِس کے اندر 2 دریا بہتے ہیں ایک سونے کا ہے ایک چاندی کا ہے۔

اب یہ بھی مَیں سمجھاؤ اِس میں 2 دریا سونے اور چاندی کے بہتے ہیں کوئی جا بھی نہیں سکتا یہ ایک دوسرے سے ملتے بھی نہیں ہیں کیا تیری عقل نہیں کہتی کہ کوئی ہے۔

اوے اوے جب یہ ہوا تو اس نے مولاؑ کی طرف دیکھنا شروع کیا فرمایا کیوں دیکھ رہا ہے مولا کچھ آگے بھی فرمائیں نا!

غور نہیں فرما رہے ہیں۔۔۔

جب ضمیر میں نور آ جاتا ہے نا! پھر خواہش ہوتی ہے امامؑ نے فرمایا پھر یہ اپنی گرمی کے بعد یہی انڈا خود ٹوٹ جاتا ہے اس میں سے رنگ رنگ کے زندہ پرندے نکل آتے ہیں نہ کوئی اندر گیا اور یہ پیدا بھی ہو گے تجھے سمجھ نہیں آئی، کوئی ہے پیدا کرنے والا۔

Presented by Ziaraat.com

ہاتھ کھڑے کر کے کہتا ہے کہ مَیں گواہی دیتا ہوں

اللہ بھی ہے تو حجت اللہ بھی ہے۔نعرہ تکبیر۔نعرہ رسالت۔نعرہ حیدری

ایک قاضی کے پاس۔قاضی سمجھتے ہیں ہیں آپ یہ جو قاضی ہوتے ہیں جو فیصلے کرتے ہیں یار دیر ہو گئی فیصلے کرتے ہیں ایک آدمی بیمار ہو گیا کہتا ہے میرا بیٹا دُور ہے یہ میرے 10,000 دینار۔دینار سونے کے ہیں اپنے پاس رکھ لو۔

جب میرا بیٹا آئے گا، تو تُو ان ہی دس ہزار دینار میں سے جو دینار تُو اپنے لئے چاہے وہی میرے بیٹے کو دے دینا۔

اُس نے کہا جو دینار آپ اپنے لئے چاہیں وہ میرے بیٹے کو دے دینا۔بیمار تھا مَر گیا۔ بیٹا بعد میں آیا سارا کچھ ہوا آخر بیٹے کو ضرورت ہوئی تو اُس قاضی کے پاس گیا۔کہتا ہے بابا ؑ نے آپ کو 10 ہزار دینار دیے تھے ہاں دیے ہیں انہوں نے یہ بھی کہا تھا بیٹا بھی کہہ رہا ہے کہ جو آپ اپنے لئے چاہیں وہ دینار مجھے دے دیں۔

اُس نے کہا بیٹھو مَیں ابھی دیتا ہوں اندر گیا اور ایک ہزار دینار لے آیا دے دیے اُس زمانے کے دس ہزار دینار اور وہ بھی سونے کے اس نے دیکھا ہے۔ایک ہزار دینا ملا ہے 9 ہزار دینار تو اُس نے گھر میں رکھ لئے ایک ہزار دے دیئے۔جب دے دیا لے لیا تو لے کر ایک ہزار دینار کو کبھی اِدھر کریں کبھی اُدھر کریں کبھی ادھر دیکھے پریشان ہے۔

جملہ کہوں۔۔۔حلالِ مشکلات راستے میں ملا۔

یہ ملتے نہیں آ جاتے ہیں سرکار امیر المومنین ؑ نے پریشان کو روکا کیوں پریشان ہے۔سائیں بابا بے ایسے دس ہزار دینار رکھوائے تھے اور کہا تھا جو آپ اپنے لئے چاہیں گے اس کو دے دینا اس نے مجھے ایک ہزار دینا دیا ہے۔مَیں غریب آدمی ہوں

Presented by Ziaraat.com

9ہزار اُس نے رکھ لیے ایک ہزار دیا ہے۔

سرکارؑ نے فرمایا۔۔

واپس مسجد نبوی میں چلو ہم فیصلہ کرتے ہیں۔

خوش نہیں ہوتے ہم فیصلہ کرتے ہیں یہ کہہ کے سرکارؑ نے کہا بیٹھو جتنے آدمی تھے سارے اکٹھے ہو گے سرکار امیر المومنین کوئی فیصلہ کرنا چاہتے ہیں قاضی کو بلایا قاضی بھی آ گیا سلام کیا بیٹھ گیا۔ہاں قاضی صاحب اس کے ابا نے آپ کو پیسے دیے تھے ،ہاں دیے تھے کیا کہا تھا۔

جو آپ اپنے لئے چاہیں وہ ان کو دے دینا۔

دس ہ ردینار دیے تھے جو آپ اپنے لئے چاہیں وہ اس کو دے دیں۔

سرکار علی علیہ السلام نے فرمایا:

پھر آپ نے کتنے دیے ایک ہزار دینا دیے۔

کتنے رکھے،9ہزار رکھ لئے ایک ہزار دے دیے۔

مولاؑ نے فرمایا۔۔جو رکھے ہیں وہ ہی تو چاہیں ہیں۔۔۔۔۔نعرہ حیدری

غور ہی نہیں فرمایا۔وہ جو تم نے رکھے ہیں وہی تو تُو نے چاہے ہیں۔

اس دیر میں سمجھ یہ ہزار دینار تو تُو نے چاہا ہی نہیں ہے نو ہزار دینار جو تو نے پیٹی میں گھر میں رکھے ہیں یہ ہی تو تُو نے چاہے ہیں۔

رکھنا ہی تو چاہنا ہے۔

خدا گواہ ہے۔

اس نے کہا مولاؑ سارے اِسی کے ہیں۔

Presented by Ziaraat.com

ذکر مصائب

بس یہ جو چاند آج رات دیکھا ہے نا۔

یہ ہی چاند زہرا کے بیٹے نے سفر میں دیکھا ہے میرے امامؑ فرماتے ہیں ہمارے غم میں ایسے رو جیسے بوڑھی ماں جوان بیٹے کے لاشہ پر روتی ہے اللہ اکبر۔

جب امامؑ نے یہ چاند دیکھا نا!

ہمیں بھی حکم ہے جس دن چاند نظر آنے والا ہو سیاہ کپڑے پہنو۔

آستئیں اُلٹ دو امامے سر سے اُتار دو، اتار کے کھڑے ہو جاؤ چھت کے اوپر انتظار کرو جونہی یہ چاند نظر آئے نا!

اک دوسرے کو بغل گیر ہو کے رو کر کہو سلام کرو

السلام علیک یا ایھا غریب ۔

اے غریب حسینؑ تم پر ہمارا سلام اور سلام کرو

السلام علیک یا ایھا المظلوم ۔

مظلوم تم پر ہمارا سلام یہ کہہ کر میرے امامؑ نے فرمایا

اسی کے بعد ضرور کہا کرو **وا مصیبة** ۔ جملہ کہو آخری اگر آپ کو سمجھ آجائے اللہ کرے سمجھ آجائے رو کر امامؑ نے فرمایا **وا مصیبة** ۔ کے بعد آخر میں تین مرتبہ کہنا **یا الحجاب و حجاب** ۔ ہائے پردہ اللہ اکبر ہائے پردہ۔

ہمارے لئے حکم ہے یہ چاند یہ جو محرم کا چاند نظر آیا ہے نا۔

یہ ہی چاند زہراؑ کے بیٹے نے سفر میں دیکھا۔

Presented by Ziaraat.com

امامؑ نے فرمایا۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔

جب امام حسینؑ نے آیت پڑھی نہ جناب زینبؑ نے کہا حسینؑ خیر ہے یہ آیت کیوں پڑھی فرمایا محرم کا چاند نظر آ گیا۔

اللہ اکبر۔ یہ 2 محرم کو یہ کل بیان کریں گے امام آئے 28 رجب کو کہاں سے چلے مدینے سے مدینے سے 28 رجب کو روایت میں ہے کہ امامؑ نے فرمایا عباس پورے مدینے میں جا کے منادی کر دو کوئی شخص اِس وقت سے اس وقت تک باہر نہ آئے۔ ہائے رونا آتا ہے رو لیا کریں، بہت بڑے مصائب کے دن ہیں۔

کوئی شخص اپنے گھر سے باہر نہ آئے کیونکہ آج بیبیاں جو کبھی بھی باہر نہیں آئیں وہ اپنے گھروں سے باہر آنا چاہتی ہیں۔

سرکار عباس علیہ السلام نے اعلان فرمادیا

جب اعلان ہو گیا مولاؑ مَیں نے اعلان کر دیا۔

عباسؑ جب اعلان کیا ہے فہرست بھی بنائی ہے کہا۔

ہاں مولاؑ مَیں نے اوروں کی فہرست بنائی ہے آپ کے گھر کی نہیں بنائی۔

امامؑ نے کہا آؤ کاغذ، قلم، دوات لاؤ۔

مَیں فہرست لکھواتا ہوں جب جناب عباس لے آئے نا میرے بھائی جناب عباسؑ نے حسب دستور لکھا۔

نصر من اللہ و فتح قریب ۔

امام حسینؑ نے فوراً فرمایا عباسؑ، اِس کو مٹا کر لکھو۔

Presented by Ziaraat.com

انا للہ و انا الیہ راجعون۔

جناب عباسؑ نے گھبرا کے کہا انا للہ ۔تو استجرا کے لئے ہوتے ہیں فرمایا میرے کربلا کا سفر نامہ اِسی آیت سے شروع ہوتا ہے جناب عباسؑ نے آیت لکھی، لکھ کر فرمایا میرے بیٹوں کے نام لکھو میرے امامؑ نے فرمایا پہلا نام لکھو علی زین العابدین۔ سرکار عباسؑ نے یہ نام لکھا۔

دوسرا نام لکھو۔علی اکبرؑ شبیہ رسولؐ کا نام لکھا جب تیسرا نام آیا نہ روایات میں ہے کہ امام کافی دیر تک خاموش رہے

امامؑ سے عباسؑ نے کہا مولاؑ اور کن کا نام لکھنا ہے۔

سرکار حسینؑ نے سر اُٹھا کے اپنے دروازے کی طرف دیکھا یہ حالت تھی

14 دن کا علی اصغرؑ ۔ہائے ہائے

جناب اُم ربابؑ ہاتھوں میں لے کے دروازے پر کھڑی ہیں وہی سے امامؑ نے کہا ام ربابؑ اجازت ہے علی اصغرؑ کا نام لکھوا دوں۔

خدا گواہ ہے پاک بی بی نے کہا ایک اصغرؑ ہے ہزاروں ہوتے تو مئیں قربان کر دیتی، جناب علی اصغر کا نام لکھا گیا فرمایا۔

اَب میری بیٹیوں کے نام لکھو۔

سرکار عباسؑ نے کانپتے ہوئے ہاتھوں سے قلم اُٹھایا فرمایا پہلا نام لکھو فاطمہ کبری بنت حسینؑ ۔ماشاء اللہ یہ لفظیں ہوتی ہیں ہمارے بیان کرنے کی جب نام لکھا ناں۔

دوسرے نام میں روایت ہے دمعۃ الساکبہ کی میں روایت ہے اور بھی کتب کی کتابوں میں روایت ہے کہ امام کی داڑھی سے آنسو ٹپکنے لگے تب عباسؑ نے کہا مولاؑ آگے

Presented by Ziaraat.com

کن کا نام لکھنا ہے آہستہ سے کہا لکھو سکینہ بنت الحسینؑ ہائے۔۔ ہائے۔۔ اللہ اکبر جب نام سکینہؑ آیا جناب عباسؑ نے گھبرا کے کہا مولا فاطمہ صغریٰؑ کا نام رہ گیا۔ میرے امامؑ نے رو کر فرمایا عباسؑ اس بیٹی نے نہیں جانا۔ جب کہا نا کہ نہیں جانا فاطمہ صغریٰؑ نے اور کچھ نہیں کہا اپنے بھائی علی اکبرؑ کو لیا۔ بابا کے قریب آ کر کہا سفارش کرو علی اکبرؑ کھڑے ہوئے آنکھوں سے آنسو گرے کھڑے ہو کر گلے لگا کر کہا اکبر رو کیوں رہا ہے کہا بابا ؑ میری بہن نہیں جائے گی فرمایا اس نے نہیں جانا بابا سبب کیا ہے فرمایا۔

تیری شکل میرے نانا جیسی ہے۔۔ ہائے ہائے

فاطمہ صغریٰؑ کی شکل میری ماں جیسی ہے یہ میری مجبوری ہے آپ نہیں جا سکتی لیکن یہ کہہ کر امامؑ نے فرمایا عباسؑ ہر بی بیؑ کے دروازے پر محمل بیٹھا دو اور ہر دروازے پر اعلان کرو۔

آلِ محمدؑ کوچ کا وقت ہے جب اعلان ہوا ناں۔

ہر بی بیؑ اُٹھتی ہے اپنے گھر کا دروازہ بند کر کے چابی فاطمہ صغریٰ سلام اللہ علیہا کے ہاتھ میں رونا آ رہا ہے۔

ادھر ہر بی بیؑ آ کر بیٹھ گئی ناں۔

اس وقت پاک بی بیؑ جناب فاطمہ صغریٰؑ نے کہا نانی ام سلمہؑ مجھے صدر دروازے پر بیٹھا دو۔ جن جن کی سواری گزرے بتاتی جانا تا کہ مَیں آخری سلام کر لو۔

جونہی چلی ہے نہ سواری سب سے پہلے سواری بابا کی آئی ہے فاطمہ صغریٰؑ کھڑے ہو کر کہتی ہے بابا میرا سلام۔

Presented by Ziaraat.com

سلام لیکر امام ؑ بھی رو پڑے۔ پھر دوسری سواری جناب عباس ؑ کی آئی جناب فاطمہ صغریٰ نے کہا چاچا آپ نے نام نہیں لکھا میرا سلام قبول کرلیں۔

چیخیں نکل گئی جناب عباس علمدار ؑ کی میرے اختیار میں نہیں تھا جب سب گزر تے رہے نہ مہمل جب آخری مہمل رہ گیا۔

پھر بی بی ام سلمہ ؑ نے کہا فاطمہ صغریٰ ؑ مہمل بھی آخری ہے اور ہے بھی تری ماں رباب کا خدا گواہ ہے جب نام لیا ناماں کا بی بی ؑ آ کے کھڑی ہوگئی۔ جونہی مہمل آیا کہا امی خدا کے لئے مہمل روکو۔ جب مہمل روکا نہ کہا ذرا مہمل کا پردہ ہٹائیں اب جو پردہ ہٹایا کیا دیکھا چودہ ؑ دن کا علی اصغر ؑ ماں کے ہاتھوں میں ہے جب گئی نہ قریب فاطمہ صغریٰ ؑ آواز دی تو علی اصغر ؑ ہومک کر بہن کے ہاتھوں کی طرف بڑھے ماں نے دے دیا جناب فاطمہ ؑ نے لیا اور اپنے گلے سے لگایا ایسے جھپٹ گئے علی اصغر ؑ کہ گلے میں بانہیں ڈال کے ماں بلاتی ہے جاتے نہیں جب دیر ہوئی نہ امام ؑ نے کہا عباس ؑ ذرا دیکھو دیر کیوں ہوئی۔ عباس ؑ آئے منظر دیکھ کر روتے ہوئے واپس آئے آقا فاطمہ صغریٰ ؑ کے پاس علی اصغر ؑ ہے آخر امام خود آئے آکر کہا بیٹی مجھے دے دو علی اصغر ؑ۔ فاطمہ ؑ صغریٰ ؑ کچھ کہنے لگی تھی امام ؑ نے آگے بڑھ کر علی اصغر ؑ کے کان میں کچھ کہا۔ بس یہ کہنا تھا صغیر نے ہاتھ نکالے۔۔

بہن کے گلے سے ہاتھ نکالے ناں۔ بس نکلنا تھا فاطمہ صغریٰ ؑ نے رو کر کہا بابا ؑ کیا کہا آپ ؑ نے کہ میرا بھائی مجھ سے جُدا ہو گیا فرمایا میں نے یہ کہا ہے علی اصغر ؑ اگر تو مدینے میں رہا تو میری شہادت کی تکمیل کون بنے گا تیرے حصے کا تیر کون کھائے گا۔ شہداء میں تیرا نام ہے ایک شہید کم ہو جائے گا۔

Presented by Ziaraat.com

مجلس نمبر۔2

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فَسُبۡحٰنَ الَّذِیۡ بِیَدِهٖ مَلَكُوۡتُ كُلِّ شَیۡءٍ وَّاِلَیۡهِ تُرۡجَعُوۡنَ ؕ

مَیں نے آپ کے سامنے 23 پارہ سورہ یٰسین کی آخری آیت نمبر 83 کو تلاوت کیا ہے۔ جس میں خلاقِ دو عالم ارشادہ فرما رہا ہے۔

فسبحن الذی ۔سجان ہے وہ ذات وہ ہی جانے اُس کی سُبحانیت کا کمال کیا ہے وہ سجان ہے کون سجان ہے ذاتِ توحید، ذاتِ خدا، ذاتِ الٰہ۔

جسے آپ اللہ کہتے ہیں۔

یہ سبحان مخصوص ہے وہ فقط اللہ کے لئے کسی اور کے لئے سبحان ہے نہیں سبحان الذی۔

اور اس سبحان میں کل سے مَیں کہتا آرہا ہوں کہ سبحان کمال ہے جو ہر نقص ہر عیب سے پاک و پاکیزہ اَب یہ پاک و پاکیزہ ہماری نظریں لفظیں ہیں یہ اُس طرح پاک نہیں کرتیں جس طرح وہ کہتا ہے۔

مَیں کہوں لفظیں سرکار جناب کہ ہماری کہی ہوئی لفظوں کا معیار کچھ اور ہو گا۔

جب اللہ کہا ہے آلِ محمدؐ مَیں نے تمہیں ایسا طاہر رکھا ہے جیسا طاہر رکھنے کا حق ہے۔

اِس حق ادائیگی کا تصور مخلوق نہیں سمجھ سکتی ہم اس کمال کو نہیں سمجھ سکتے ہیں صرف وہ ہی سمجھ سکتا ہے جو فرما رہا ہے اب چونکہ سبحان ہے وہ ذات اور کل بھی مَیں نے عرض کیا کہ سبحان کا ترجمہ ہی سبحان ہے کیا کریں ہم جب بھی کہے گے اسے سبحان ہی کہے گے جب بھی اسے تلاوت کریں گے سبحان کہیں گے۔

تو معلوم ہوتا ہے کہ اللہ ہماری عقلوں کو مجبور کر رہا ہے اپنے سبحان کہنے میں۔

Presented by Ziaraat.com

یہ سبحان وہ کمال ہے جو مخصوص ہے اللہ کے لئے مخصوص کے بعد کیا کہتا ہے سبحان ہے وہ

ذات الذی وہ بیدہ جس کے ہاتھ میں ہے۔

غور ہی نہیں فرما رہے ہیں!

اے اللہ تو سبحان ہے تو وجود رکھتا نہیں۔ جسم رکھتا نہیں۔ جب تو جسم ہی نہیں رکھتا تو ہمیں اپنا ہاتھ کیوں کہتا ہے۔

مَیں کیا کہہ رہا ہوں یہ ہی ترجمہ ہے یا نہیں سرکار یہ ہی ترجمہ ہے بیدہ اس سبحان کے ہاتھ میں ہے غور نہیں فرما رہے ہیں کیا ہے ہاتھ میں ہے

اے اللہ تُو بتا اس ہاتھ میں کیا ہے۔

فرمایا وہ جو ہاتھ ہے ناں۔

وہ جو ہاتھ ہے سبحان کا ہاتھ ہے ملکوت کل شیء۔

ہر شے کا اختیار اِسی ہاتھ میں ہے۔۔۔(نعرہ حیدری)

ہر شے کا اختیار اِسی ہاتھ میں ہے یہ لفظ کہو اللہ کا ہر اختیار اِسی ہاتھ میں ہے

اے اللہ تُو بتا تیرا اختیار کون کون سا ہے تیرا کون سا اختیار ہے ذرا ایک منٹ مَیں بتا دوں یہ جنھیں معلوم نہیں انھیں بتا دیں اے اللہ بتا تو سہی تیرا سب سے پہلا اختیار کیا ہے۔

مَیں لفظ کہہ دُوں۔ کہوں مَیں لفظ اللہ فرما رہا ہے جب میرے کل اختیار سمٹ کے ایک جگہ پر آجائیں اُسے ولی کہتے ہیں۔۔۔(نعرہ حیدری)

ماشاء اللہ سمجھ آ گئی۔

جہاں اللہ کے کُل اختیارات، سمٹ کر ایک نقطہ میں جمع ہو جائیں اُس کمال کو وَلی کہتے ہیں۔

جناب علی علیہ السلام سے پوچھا گیا مولا اِس ولایت کا ذرا تھوڑا سا فرمائیں

Presented by Ziaraat.com

نا یہ ولایت ہے کیا!

سرکار علی علیہ السلام فرمایئے کیا کروں یار مَیں بھی پریشان ہوں حقیقت مجھے بھی سمجھ نہیں آتی مَیں بھی صرف لفظیں سناتا ہوں۔۔(نعرہ حیدری)

پوچھا گیا جناب علی علیہ السلام سے مولاؑ

اوے یار ولایت میں نہ جاننے والے بھی جاننے لگ جاتے ہیں۔

او علیؑ کو مانو۔

چلو بات آئی ہے اگر آپ میری بات سن لیں سمجھ لیں تو بڑی بات ہے جو دیوانے ہیں ان کے دونوں کانوں میں ایک سو دس 110 مرتبہ علیؑ علیؑ کہہ کر پھونکیں دانا ہو جاتے ہیں۔۔۔۔(نعرہ حیدری)

ماشاءاللہ پھونکیں تو سہی۔ماشاءاللہ

پوچھا گیا مولاؑ ولایت کیا ہے فرمایا **استجماع کل۔**

خُدا کی قسم ہزاروں دفعہ مَیں نے عرض کیا اپنی کمزوری سناؤں مَیں آپ کو دیکھئے ہم یہاں بیٹھے ہیں آپ وہاں پتہ نہیں کون کون ہمارے سامنے یہاں بیٹھے ہوتے ہیں ہماری نظریں ان کو پہچانتی بھی نہیں ہیں۔

مَیں نے ایک مرتبہ پہلے بھی کہا تھا اب پھر کہہ دوں اگر اجازت دیں تو مَیں دوہرائی ہوئی لفظ کہہ دُوں یا نہیں۔

مَیں نے کراچی میں ہزاروں کے مجمے میں، مَیں نے بات چلتے چلتے میں نے کہا رسولِ خداؐ نے فرمایا ہے۔ **انا علی من نور واحد۔**

مَیں اور علیؑ ایک نور ہیں۔

Presented by Ziaraat.com

مَیں نے کہا جناب علیؑ رسولِ خداؐ فرما رہے ہیں مَیں اور علیؑ ایک نور ہیں۔
انگلی کی ایسے مثال دی، ہاتھ کی پہلی دونوں انگلیاں اکٹھی کر کے دکھائی
۔مَیں بھی اب کیا کریں غیر معصوم ہیں کوتاہیاں تو ہیں نہ، جب مَیں نے ایسے کیں
جونہی مجلس ختم ہوتی ایک عارف بیٹھے ہوئے تھے۔
میرے واقف تھے مدت کے بعد ملے اٹھ کے میرے قریب آ کر کہتے ہیں
تم نے حدیث تو سہی پڑھی مثال سہی نہیں دی۔
یہ جو مثال دی ہیں ناں!
یہ سہی نہیں ہے اِس میں ایک بڑی ہے اور ایک چھوٹی ہے۔
مَیں نے کہا غلطی تو ہوگئی، مَیں نے فوراً مان لی۔ بھئی مولوی اور غلطی مانے۔
مَیں نے غلطی مانی مجھے حقیقت مِلی ۔مَیں کہا غلط میں نے کہہ دیا
اَب آپ سہی بتائیں اَب جب بھی کہیں رسولؐ نے فرمایا مَیں اور علیؑ ایک نور ہیں یہ
2 انگلیاں مِلا دو فرق ہی نہیں (دونوں ہاتھوں کی پہلی، پہلی انگلی)۔۔۔(نعرہ حیدری)
پوچھا گیا مولاؑ ولایت کسے کہتے ہیں۔
فرمایا۔۔۔
اللہ کی کُل حقیقتیں جہاں سمٹ کر ایک نقطے میں جمع ہو جائیں اُسے وِلایت کہتے ہیں
اب میری سمجھ میں آیا قرآن سمٹ کر نقطہ بن کیوں گیا۔۔(نعرہ حیدری)
غور نہیں فرمارہے۔۔۔۔ایک چھوٹے سے خطبے میں سرکار فرما رہے ہیں لوگو!
اوئے لوگو خدا گواہ ہے یہ دِل اتنے جلے ہوئے ہیں ۔مَیں پاک ممبر پر بیٹھ کر کہہ
رہا ہوں سرکارِ علیؑ خطبہ میں ارشاد فرماتے ہیں لوگو۔

Presented by Ziaraat.com

اِن بُرجوں کو بنانے والا مَیں ہوں،

اے ہر شے اللہ کے اختیارات اِس ہاتھ میں ہیں!

یہ نہج البلاغہ میں نہیں ملے گا۔دوسرے خطبوں میں ہے۔

ان برجوں کو مَیں بنانے والا آپ وہاں جا سکتے ہیں بنا سکتے ہیں بھیجوں نہ یہاں کے کوئی بڑے وہاں جا کر بنائیں نا! اللہ اکبر۔

علی علیہ السلام فرماتے ہیں ان برجوں کا بنانے والا مَیں ہوں آگے فرماتے ہیں ان خلاؤں کو خلا دینے والا مَیں ہوں وسعتِ علیؑ کیا ہے۔

(کلِ ایمان نعرہ حیدری)

ان کشادگیوں کو خلاؤں کو مَیں ہی کشادہ کرنے والا ہوں،

پھر فرماتے ہیں انا عاقد الریاح۔

اِس ہوا کو مَیں ,گرہ لگانے والا ہوں۔عاقد عقد سے ہے،عقد کے معنی ہوتے ہیں ,گرہ لگانا اِس لئے نکاح کو بھی عقد کہتے ہیں۔

,گرہ لگ جاتی ہے اس ہوا کو،مَیں ہی ,گرہ لگانے والا ہوں اگر آپ نے نہج البلاغہ پڑھی ہے تو وہی آپ تخلیق ہوا بھی تخلیق پانی بھی ساری سرکارؑ فرماتے ہیں سب سے پہلے اللہ نے ہوا کو بنایا۔ہوا کے اوپر پانی بنایا پھر پانی پر زمینوں آسمان بنے۔

پھر عالمین بنے ان عالمین کے اُوپر میں اس ہوا کو ,گرہ لگانے والا مَیں (علیؑ) ہوں۔

علیؑ شہنشاہ ـــــ حسینؑ بادشاہ ـــــ (نعرہ حیدری)

جناب علی علیہ السلام فرماتے ہیں یہ جو عالمین میں جو حیات چل رہی ہے اِس ہوا کی وجہ سے اس کو ,گرہ ،,گرہ سمجھتے ہیں ,گرہ لگانے والا مَیں ہوں۔

Presented by Ziaraat.com

اے اتنے بڑے اجتماع میں، مَیں یہ لفظ ضرور کہہ کر آگے بڑھتا ہوں۔

اے علیؑ تیرا گرہ لگانا مجھے بتا رہا ہے حشر تو نے برپا کرنا ہے جب تو گرہ کھول دے گا۔۔۔(نعرہ حیدری)

ماشاءاللہ۔۔سبحان اللہ۔۔سبحان اللہ۔۔۔

انا عاقد ریاح انا صاحب الطور۔

کوہِ طور پر مَیں تھا۔ **انا صاحب الطور** ۔اور طور کا صاحب مَیں ہوں۔

مَیں لفظ کہوں شجرہ زیتون مَیں ہی تو کلام کرنے والا تھا، اس لئے اے جناب علیؑ کی زیارت میں آپ پڑھتے ہیں۔

السلام علی الشجرہ نداء۔ اور نِداوالا شجرہ تم پر ہمارا سلام۔

انا عین اللہ ، انا ید اللہ ،

انا کنز اللہ ، انا قدرت اللہ ،۔

جنابِ علی علیہ السلام کہتے کہتے فرماتے ہیں۔ **اَنا نون و اَنا ق ۔**

"ق" بھی مَیں ہوں، "ن" بھی مَیں خوش نہیں ہوتے اچھا ابھی مَیں کوئی اور شے پڑھ رہا تھا وہاں کل رات پہلی مجلس میں ابھی پھر مَیں نے اُس کی خبر لی کس صاحب نے کہا جناب جب آپ پڑھ رہے تھے جنابِ علی علیہ السلام کے فضائل تو ایک بیٹھا ہوا تھا اور کہتا تھا استغفراللہ استغفراللہ۔آج مَیں نے اُس کی خبر لی ہے۔او علیؑ کے فضائل میں استغفراللہ کہنے والو۔۔۔غور نہیں فرما رہے۔۔۔تجھے کیا خبر علیؑ کیا ہے علیؑ فرماتے ہیں اللہ کو یا مَیں جانتا ہوں یا مصطفیٰؐ جانتا ہے۔مجھے اللہ جانتا ہے یا مصطفیٰؐ

Presented by Ziaraat.com

جانتا ہے۔

آپ کو کیا خبر علیؑ کیا ہیں۔استغفراللہ یہ کیا ہوا۔۔۔

جناب معاذ اللہ جنابِ علیؑ سے زیادہ جانے تب کہہ استغفراللہ۔

جب تجھے اپنی پیدائش کا بھی پتہ نہیں ہے

اوئے خُدا کے واسطے خُدا واسطے ایسے نہ کہا کریں۔۔۔۔(نعرہ حیدری)

مَیں بالکل آپ سے ممبر پر بیٹھ کر کہہ رہا ہوں ذمہ داری سے پڑھتے ہیں مَیں جو یہاں بیٹھ کر پڑھتا ہوں ہمیں بھی خبر ہے ذرا بھی عقیدہ ہم نے خراب کر دیا ہم پہلے جہنم میں جائیں گے۔

عقیدے ہی پر تو نجات ہے خُدا کی قسم مَیں ایک لفظ ضرور کہوں گا۔۔

سرکارِ امیرالمومنینؑ سے پوچھا گیا جب تمہارے نامۂ اعمال فرشتوں کے سامنے جاتے ہیں نہ سب سے پہلے وہ تمہارے نامۂ اعمال میں وہ دیکھتے ہی ولایت ہیں اگر ولایت ہے۔۔(نعرہ حیدری)

ختم یہ کہتے ہیں ابھی بحث آرہی ہے آگے کہتے آگے کہیے نا یہ جملہ سرکار کا خطبہ پڑھتے ہوئے آگے امامؑ فرماتے ہیں۔

أنا عین اللہ ،أنا ید اللہ ،أنا کنز اللہ ،أنا قدرت اللہ

ہر نسبت توحید سے ہے۔

ہر کمال توحید سے ہے۔

ہر صفت توحید کے ساتھ، یہ کہتے ہوئے فرماتے ہیں اَب قرآن سے کہتے ہیں۔

Presented by Ziaraat.com

اناطا طواسیم طس ۔کی" ط "مَیں ہوں۔

اناحا الحوامیم حم ۔

حم کون ہے۔حم کی" ح " مَیں ہوں یہ کہہ کر جناب علیؑ فرماتے ہیں

انا نون و اَنا ق ۔ن بھی مَیں ہوں کاف بھی مَیں ہوں۔

کُن بھی مَیں ہوں۔فیکون بھی مَیں ہوں

آخر میں فرماتے ہیں لوگو۔۔لوگو۔۔۔۔علیؑ کہتے ہیں لوگو۔

اناذ الک الکتب لا ریب ۔

شکر ہے دُنیا کو سمجھ آجائے اللہ کرے سمجھ آجائے۔

فسبحن الذی ۔سبحان ہے وہ ذات ٹھیک ہو گیا ناخوش ہو گے نہ خوش ہو گے نا!

بیدہ ۔اُس کے ہاتھ میں ہے کیا ہاتھ میں ہے **ملکوت کل شیء** ۔

ہر شے کی ملکوت اُس کے ہاتھ میں ہے ٹھیک ہے کس کے ہاتھ میں ہے سبحان وہ جو کل سبحان کا جو ہاتھ ہے۔ہائے۔۔ہائے۔۔اب کیا کرو سبحان اللہ جو سبحان کا بیدہ کی ضمیر سبحان کی طرف جارہی سبحان کے جو ہاتھ ہیں، ہاتھ میں کل اختیارات ہیں، اب مَیں لفظ کہوں آپ کو اگر آپ میری بات سُننا چاہتے ہیں تو مَیں آپ کو کہوں۔۔

پھر بالکل یقین کرلیں جب تک سبحان رہے گا ہاتھ رہے گا۔

جب تک سبحان رہے گا وہ ہاتھ رہے گا آج اس وقت اس وقت وہ ہاتھ کب تک رہے گا ۔جب تک وہ رہے گا اُسی ہاتھ کو امامِ زمانہؑ کہتے ہیں۔

اب جن کے امامؑ نہیں ہیں وہ کوشش کریں ہمیں کیا۔۔!

موجیں کریں وہ ہماری بات نہیں مانتے ہم ان کی نہیں سنتے ۔وہ مانتے تو ہم سنیں گے

Presented by Ziaraat.com

نہیں سنتے تو نہ سنیں ٹھیک ہے ہمارا امامؑ ہے ہائے ہائے
بس اب امام زمانہؑ کی بات آئی ہے۔۔۔۔(صلوات)

اَب یہ کرتے ہیں اب اگر آپ مجھے اجازت دیں تھوڑا سا موضوع بھی تو آگے بڑھے نہ سہی ذرا قرآن میں وہ ہاتھ ڈھونڈ نہ لیں۔

وہ ہاتھ ڈھونڈ لیں آپ ڈھونڈ نا چاہتے ہیں یا نہیں۔

ماءشاالله ڈھونڈ نا چاہتے ہیں تو میں آپ کے ساتھ خادم ہوں۔

ابھی مل کر وہ ہاتھ ڈھونڈتے ہیں۔ پتہ لگ جائے جہاں وہ ہاتھ ہوگا پھر پتہ لگ جائے گا ٹھیک ہے جناب ہاتھ ڈھونڈتے ہیں اَب وہ ہاتھ جناب مَیں پارہ ۱۹ سورہ فرقان خوش ہو جائیں۔

مَیں جملہ ضرور کہوں گا آپ کی توجہ ہے ماشاءالله ہونی چاہیے، اب ہاتھ ڈھونڈتے ہیں قرآن سے۔

قرآن کی دیکھیں نقطے بھی معجزہ ہیں حروف بھی معجزہ ہے نشانِ آیات بھی معجزہ ہیں ٹھیک ہے نا!!!

معجزہ ہو گے نا۔ اب سمجھ آگئی نہ میرے بھائی ابھی ابھی ڈھونڈ دیتے ہیں ایک منٹ نہیں لگے گا، ہاتھ کا ابھی پتہ لگ جائے گا اب الله سورہ فرقان میں پارہ ۱۹، 54 نمبر آیت میں 5 اور 4 کو جمع کریں 9 بنتے ہیں۔

معلوم ہوا وہ ہاتھ ہی 9 میں ہے 9 ہی فاطمہؑ ہے۔

خوش نہیں ہوتے یار۔۔۔ 9 کا عدد کہاں ہے

جناب سیدہ طاہرہ ہے یا نہیں اسی 54 نمبر آیت میں خالق ارشادہ فرمارہا ہے۔

Presented by Ziaraat.com

ارشاد ہو رہا ہے جناب۔۔!

وھو الذی ۔اور وہ وہ ہے ہائے ہائے وہاں سبحان کہاں سبحان میں ان کو ہاتھ کہا ہاتھ اب جب ان کا وجود بنانا چاہا تو وہ وہ کہا وقت تو نہیں ہو رہی **وھو الذی** ۔اور وہ وہ ہے اب میں بحث نہیں کرتا

چونکہ رات کا وقت ہے آپ پریشان نہ ہوں اور وہ وہ ہے۔

وہ سے شروع ہوا وہ پر ختم ہو گیا

اَب وہی جانے وہ کیا ہے اَب ہمیں کیا وہ، وہ ہے یہ کہہ کر فرمایا کیا کہا اس نے۔

وھو الذی خلق من الماء بشر۔

اس نے الماء سے ا ل م ا ء الماء سے الماء کے معنی کیا پانی۔

الماء کے معنی پانی یہ الماء اس وقت پانی کا تصور دیا جا رہا ہے ابھی جو پانی پیدا ہی نہیں ہوا تھا۔الما کے معنی وہ عالم میں سرمدی کی بات ہو رہی ہے ابھی عالمین نہیں پیدا ہوئے ابھی پانی نہیں پیدا ہوا اچھا، پانی کیسے پیدا ہوتا ہے۔

یہ جو پیتے ہیں ہائیڈروجن آکسیجن سے وہ بھی پیدا ہی نہیں ہوئی تھی۔

تو پانی کہاں سے آیا۔۔۔اچھا

خلق من الماء ۔اس نے الماء سے الماء کے معنی ہم پانی لے رہے ہیں لیکن پانی یہ والا نہیں پانی ترجمہ تو ہم پانی کا کر رہے ہیں لیکن حقیقت میں پانی اس الماء کی حقیقت کچھ اور ہے میری طرف دیکھیں خدا کے لئے **الماء** ۔سے اللہ فرما رہا ہے

خلق من الماء بشر۔

وھو الذی۔

Presented by Ziaraat.com

اور وہ، وہ ہے جلدی سے آپ کو جلدی ابھی تھوڑا اور ہے

وھو الذی ۔ اور وہ، وہ ہے۔

خلق من الماء ۔خدا کے واسطے سمجھیں میرے بھائیوں الماء سے الماء کمال نور ہے اللہ اس کمال نور سے ایک بشر خلق کیا۔

خلق خوش ہو جائیں مَیں جملہ کہنے لگا ہوں **خلق من الماء بشرٌ**۔

اس نے الماء سے جو یہ پانی نہیں ہے یہ دنیا کا پانی ہے ہی نہیں الماء سے ایک بشر بنایا۔

اس بشر کا نام علی ابنِ ابی طالبؑ۔

بس کرے یار! اَب شروع ہو گیا معاملہ دس دن ہمارے پاس ہیں

خلق من الماء بشر ۔بشر معنی وہ الماء نور ہے الماء نور اللہ نے الماء سے ایک بشر بنایا وجودِ بشری بنا کے کہا **بشر** ۔

کمال بشر بنا کے کہا آگے کیا کہا **فجعله نسبا و صهراً** ۔

اسی بشر کو ہم نے بنا کر پھر بنایا نسب بھی بنایا اور داماد بھی بنایا۔

اچھا اے اللہ تو شادیاں بھی کرواتا ہے۔

خوش نہیں ہوتے آپ اللہ نے آپ کو ایسا امامؑ دیا ہے۔

ترجمہ کریں۔۔۔۔

جو حضرات میری طرف غور سے دیکھ رہے ہیں۔

کل کروا کے لے آئیں نہ ترجمہ ابھی دس دن یہاں رہے گے ہم میری اس پر کتنی تقاریر ہیں میرے خمسہ ہیں اسی آیت کریمہ پر الماء سے اللہ نے ایک بشر بنایا **فجعله نسبا و صهر** ۔نسب کہتے ہیں ایک والد کی طرف سے جو رشتہ

Presented by Ziaraat.com

جاتا ہے نا اسے نسب کہتے ہیں جو بیوی کی طرف سے رشتہ جاتا ہے اُسے صھر کہتے ہیں اور **صھر فجعلہ نسبا و صھر** ۔اس کو نسب بھی بنایا میں بہت بڑی بات کر رہا ہوں۔آپ کے پورے علاقے کے لئے ایک تحفہ کی صورت میں بات کرنے لگا ہوں بنا کے اسے کیا بنایا۔نسب بھی بنایا،نسب اُس کو کہتے ہیں جیسے باپ ہے نا باپ سے آگے کیا چلتی ہے نسل۔

نسب وہ ہوتا ہے جس سے نسل چلے اب نسل کس کی چل رہی ہے۔

جناب علی علیہ السلام کی اور وہ نسل،نسلِ امامت چل رہی ہے نسلِ امامت چل رہی ہے جناب علیؑ سے داماد کی لفظ دلیل ہے جناب سیدہؑ سے شادی ہوئی اور علیؑ کا ایک ہونا دلیل ہے سیدہؑ ایک ہے چار نہیں۔

۔زبان کے ساتھ دِل بولا۔۔علیؑ مولا علیؑ مولا

کیا بنایا نسل کہاں سے چلے گی جناب علی علیہ السلام سے اب ایک داماد جو بنایا ہے نا داماد یہ بحث کریں گے میں کہتا ہوں آج تھوڑا سا تصور دیں ٹائم زیادہ نہ ہو جائے پھر وہ ٹائم بھی تو دیکھنا ہے نا۔

داماد جو بنایا تو جناب علیؑ داماد بنا کے دامادی میں کس کا تصور آتا ہے زوجہ کا آتا ہے یا نہیں۔

اِسے حدودِ اضافی کہتے ہیں۔منطق میں بحث کریں گے پھر بعد میں بنا کے نا نسل کا جو مرکز بنایا وہ جناب علیؑ کو بنایا اب جتنی امامت کی نسل لے گی،

اولاد چلے گی وہ علیؑ مرکز ہوں گے۔

پھر میں لاہور میں اعلان کر کے کہتا ہوں۔۔۔

Presented by Ziaraat.com

امامت علی علیہ السلام کی نسل سے ڈھونڈو اِدھر اُدھر سے امام نہیں ۔۔(نعرہ حیدری)

ماشاءاللہ تحفے کی صورت میں ایک جملہ بھولنا نہیں ہے میرا بھائی خدا کے واسطے بھولنا نہیں ہے نسل امامت کس میں چل رہی ہے اسی لئے امامت کو اللہ نے نسلِ جناب علی علیہ السلام میں بالکل منتخب کر کے بنایا۔

امام وہ ہوگا جس کا رشتہ پہلے سیدہؑ سے ہو پھر علیؑ سے۔۔۔(نعرہ حیدری)

جن کا رشتہ جناب سیدہؑ سے ہوگا امام وہ بنے گا میں ایک لفظ کہوں گا خوش ہو جائیں۔

مَیں کہتا ہوں اُو جب نسلِ امامت جس پر توحید کی کل اختیارات کا دارومدار ہے اس کا مرکز ہے علیؑ او جس ابوطالبؑ کا بیٹا ایسا ہو ابوطالبؑ کیسا ہوگا۔۔۔(نعرہ حیدری)

برملا مَیں لاہور میں کہہ رہا ہوں۔۔۔

اِسی لئے اللہ نے رسولؐ سے اعلان کرایا۔نہ نہ تقدیر والی کی طرف نہیں جانا۔

اب میری طرف دیکھے۔۔۔

رسولؐ اعلان کر دو۔تمہارے مردوں میں سے محمدؐ کسی کا باپ ہی نہیں ہے

جب باپ ہی نہیں تو نسل کہاں سے چلے گی!

پھر نسل کا مرکز کون ہوا حالانکہ بیٹے ہوتے ہوئے بھی کہا کہ باپ نہیں ہے پھر امامت کس میں چلے گی جب امامت کا مرکز ہی جناب علی علیہ السلام ہیں۔

مَیں جملہ کہنا چاہتا ہوں جب پوری امامت کا مرکز نسلِ علی علیہ السلام ہے اس لئے اللہ نے کہا رسولؐ سلونی کا دعویٰ تو نے نہیں کرنا،علیؑ سے کروا۔۔(نعرہ حیدری)

جناب علیؑ نے سلونی کا دعویٰ کیا بس مصائب کی طرف آتے ہیں۔

ایک یہودی عالم کہنے لگا مَیں بھی جناب علی علیہ السلام جتنا علم رکھتا ہوں کئی دفعہ مَیں

Presented by Ziaraat.com

ـتے بیان بھی کیا ہے اُس نے بھی کہا کہ مَیں بھی جناب علیؑ جتنا علم رکھتا ہوں ٹھیک ہے
ـ اب جناب یہ ہوا کہ سرکار امیر المومنین کے بزم میں وہ ہی یہودی عالم آ کر بیٹھ گیا
جونہی جناب علیؑ نے اُسے دیکھا دل کی بات جان لی پہچان لی کہ یہ سوال لیکر آیا ہے
سرکار نے جناب علی علیہ السلام نے اُسے فرمایا بھائی میری طرف دیکھو،
اب جو اُس نے دیکھا بلا تشبیہ علام مجلسی لکھتے ہیں۔
جناب علی علیہ السلام نے سارے جتنی عوام بیٹھی تھی اس سے فرمایا بھئی میری طرف دیکھیں۔
سرکارِ علی علیہ السلام نے اپنا ہاتھ خالی بلا تشبیہ فضاء میں بلند کیا، ہائے ہائے مجھے طور بھی آتی ہے خُدا جانے کتنی بلندی پر وہ ہاتھ گیا۔
اسی بلندی کی ہی تو اللہ قسمیں کھا رہا ہے اے ایسے بلند کر کے معاذ اللہ جی بلا تشبیہ مَیں نے عرض کیا اَب جو واپس کیا نہ مٹھی بند تھی۔
اُسی یہودی سے کہا جو کہتا تھا میرا علم ہے مولا علیؑ کے برابر بتا میرے ہاتھ میں کیا ہے کھڑا ہو گیا کانپتا ہوا کھڑا ہو گیا، مولا آپ کے ہاتھ میں انڈہ ہے آپ نے اپنے علم سے انڈہ وہاں سے اُٹھا لیا ہے۔
سرکارؑ نے مٹھی کھول کر فرمایا تو نے ٹھیک کہا میرے ہاتھ میں انڈا ہے تو نے ٹھیک کہا مَیں نے اپنے علم سے وہاں سے اُٹھا لیا ہے وہ جو لے کر آیا تھا کہ میرا علم جناب علیؑ کے برابر ہے، سرکارؑ نے وہی انڈا اُس کے آگے کر کہ فرمایا اگر تیرا علم میرے علم کے برابر ہے تو یہ انڈا وہی رکھ دے۔۔۔۔(نعرہ حیدری)
دیکھئے دلیل سے بات ہو رہی ہے تو یہ انڈا وہی رکھ دے ہائے ہائے او دنیا والو!

Presented by Ziaraat.com

سرکارؐ نے فرمایا رکو نہ، کہا مولا یہ نہیں ہے سرکار نے فرمایا پھر سن جہاں تک تیرے علم کی رسائی تھی وہ گھونسلے تک وہاں تو علیؑ کا ہاتھ پہنچ گیا ہے۔

اے یداللہ ــــــ (نعرہ حیدری)

سرکارؐ نے فرمایا سن وہاں تک تو میرا ہاتھ پہنچ گیا ہے کیسے امام ہیں۔

قربان ہو جاؤں۔ اللہ اکبر۔ یہ کہہ کر میرے امامؑ نے فرمایا کہ تو نے میرے ہاتھ کا یہ جو کچھ میں نے وہاں سے اُٹھایا ہے یہ کیسے معلوم کیا ـــ

کہتا ہے ریاضت کر کے سرکارؐ نے فرمایا کیا مطلب ہوا ہمیں سمجھانے کے لئے بھائی ریاضت کیا ہوتی ہے بھلا عبادت کی کونسی قسم ہے یا علیؑ نمازیں نہیں پڑھتے تو ریاضت کون کرے گا ٹھیک ہے اچھا کچھ نہیں کہتے کچھ نہیں کہتے۔

بس ولایت علی علیہ السلام نہ چھوڑیں، خدا کے لئے

سرکارؐ نے فرمایا۔ کیا یہ ریاضت سے ہوا ہے اس نے کہا میں نے ریاضت کر کے اپنے نفسِ امارہ پہ اتنا کنٹرول کر لیا ہے میرا نفسِ امارہ وہ جو خواہشات والا ہوتا ہے اگر وہ مجھے کہتا ہے کہ یہ کام کرو تو میں نہیں کرتا کہتا ہے نہ کرو تو میں کرتا ہوں۔

سرکارؐ نے فرمایا

اچھا۔ اچھا تیرا نفسِ امارہ کہتا ہے یہ کام نہ کرو تو تُو کرتا ہے ہاں سائیں میں کرتا ہوں۔

جب دو مرتبہ کہلوالیا کہ میرا نفسِ امارہ نہ کہے تو میں کرتا کرے

فرمایا ـــ یہودی ہے مسلمان ہونے کے بارے میں تیرا نفس کیا کہتا ہے کہتا ہے نہ ہو۔

سرکارؐ نے فرمایا بن جا!

قدموں میں گر کر مسلمان ہو جاتا ہے ہائے ہائے اللہ اکبر۔

Presented by Ziaraat.com

ذکرِ مصائب

مجھے حکم مِلا ہے کہ سرکارِ دوعالمؐ کا وقت آخر ہے، حضور پاکؐ کی شہادت کے وقت سرکارؐ کا وقت آخر ہے میری بات سمجھ آئی ہے مَیں نے کیا کہا ہے سمجھ آرہی ہے میرے بھائی امام فرماتے ہیں ہمارے غم میں ایسے روجیسے بوڑھی ماں جوان بیٹے کے لاشے پر روتی ہے۔

رسول پاکؐ لیٹے ہوئے ہیں سارے گھر والے موجود ہیں پائنتی کی طرف جناب سیدہؑ بیٹھی ہوئی ہیں اللہ اکبر۔

روایت میں ہے الدمعہ الساکبہ میں ہے کبھی کبھی سیدہؑ باباؐ کے قدم چوم کر آہستہ سے کہتی ہیں **یا ابتا**۔

زور سے نہیں بولتی اللہ اکبر، جب بعد میں یہی ہائے

بابا کہتی تھی در و دیوار ہل جاتے تھے مدینے کے ،

بی بیؑ بیٹھی ہیں سارے بیٹھے ہیں کہ رسولؐ آرام کر رہے ہیں دروازۂ صدر پر دستک ہوئی۔

معلوم ہوا کہ ایک عرابی ہے جو آنا چاہتا ہے رسولؐ کو ملنے کے لئے جب پاک بی بیؑ نے سنا یہ سمجھے کہ انھیں معلوم نہیں نہیں معلوم ہے،

پاک بی بیؑ نے کہلوا بھیجا کہ کہو کہ میرا باباؐ ابھی آرام میں ہے، استراحت میں ہیں جب اُٹھ جائیں گے پھر تمہیں بلالیں گے یہ کہہ کر بات ہوگی لیکن تھوڑی دیر کے بعد اُس نے دوبارہ جب دستک دی نہ تو جناب سیدہؑ کے کہنے کے بعد جب دستک آئی نہ

Presented by Ziaraat.com

پاک بی بیؑ کے دِل پر اتنا اثر ہوا فوراً گرم گرم آنسو بابا ؐ کے قدموں پر گرے نہ جس وقت رسول جلدی سے اُٹھ کے گھبرا کے فرماتے ہیں۔

میری زہراؑ میری زندگی میں رونا شروع کر دے۔ اللہ اکبر۔

نہ رونے والی زہراؑ ، میری موجودگی میں رونا شروع کر دیا یہ جملہ رسولِ خدا نے فرمایا رو کر جناب سیدہ نے کہا بابا ایک باہر آدمی آیا ہے اُسے روکا بھی ہے کہ ابھی رسول ؐ آرام میں ہیں لیکن اس نے دوبارہ دستک دی ہے۔

بس یہ کہنا تھا رسولؐ کی چیخیں نکل گئی او مسلمانوں چیخیں نکل گئی فرمایا سیدہ یہ عرابی نہیں یہ ملک الموت ہے تیرے دروازے کا احترام ہے اللہ اکبر۔

تیرے دروازے کی عزت ہے کہ وہ اندر نہیں آتا مَیں بہت بڑا مصائب کہہ رہا ہوں دُنیا والو یہ دروازے کی عزت ملائکہ کریں خیال کرنا اس دروازے کا۔

جب بی بیؑ پاک سے رسولؐ نے یہ جملہ کہا نہ ملک الموت ہے عام فرشتہ نہیں بی بی دل پہ صبر کر کے اسے آنے کی اجازت دو جب یہ بی بی پاک کو رسولؐ نے فرمایا

نہ پاک بی بی کو رسول نے فرمایا نہ پاک بی بی آہ بھری کہا اجازت ہے۔

حکم ملا آ کر سلام کیا کہ خالق ملاقات چاہتا ہے سرکار نے کہا ابھی ٹھہر جا عزائیل ابھی جبرائیلؑ آنے والا ہے سمجھ آ رہی ہے تھوڑا سا مصائب ہے یہ ہی سمجھنا ہے آپ نے جو نہی جبرائیل آئے نہ سرکار کو سلام کر کے کافور دیا۔ جو صاحبان کافور کا مطلب سمجھتے ہیں اس دنیا سے جانے کے بعد جو کافور لگایا جاتا ہے جب کافور دیا نہ رسول ؐ کو تو فرمایا کہ اللہ فرما رہا ہے کہ حزن حصہ تک رسول اس میں سے اپنا حصہ لے لو حزن حصہ تک وتقسیم

Presented by Ziaraat.com

علیؑ اہلبیت پر انھیں تقسیم کر دو جب یہ حکم ملا نہ رسولؐ نے کافور لیا۔ ایک حصہ اپنے لئے

رکھا یہ ہی مصائب ہے جو میں پڑھنے لگا ہوں۔۔

ایک حصہ جناب سیدہ کو دیا ایک حصہ جناب علیؑ کو دیا ایک حصہ جناب حسنؑ کو دیا

حصے ختم ہو گئے کربلا کا غریب حسینؑ

ماشاءاللہ پوری طرح سے توجہ فرمائیں سمجھ گئے۔

جب حسنؑ کو حصہ مل گیا امام حسینؑ نانا کے قریب کھڑے تھے

دیکھا نہ مجھے حصہ نہیں ملا تو۔

ناناؐ کے گلے میں باہیں ڈال کے فرماتے ہیں نانا حسنؑ کو دیا ہے مجھے کیوں نہیں دیا۔

بس یہ جملہ کہنا تھا رسولؐ جلدی سے بے چین ہو کر اُٹھ گئے حسینؑ کا تیرا مرتبہ گلا چومتے

ہیں اللہ اکبر۔

گلا چومنے کے بعد سینے سے لگا کے رو کر کہا حسینؑ کافور کی ضرورت انھیں ہوتی ہے

آپ تو سمجھ گئے نا۔۔۔

کافور انھیں دیا جاتا ہے جن کا پیچھے کوئی لگانے والا ہو

تیرا ایک ہی سجادؑ ہوگا وہ بھی پابندِ رسن ہوگا۔

لاشے پڑے جب آئیں نہ بیبیاں 11 محرم کو جب آئیں نہ بیبیاں مقتل میں، اس

وقت روایت ہے پاک بی بیؑ نے کہا سجادؑ بیٹا میں نے اپنے بھائی کا جسد تلاش کیا

ہے مجھے ملا نہیں۔

امامؑ ایک پتھروں کے ڈھیر پر آئے جس میں تلواریں ٹوٹی ہوئی پتھر تھے فرمایا اس کے

Presented by Ziaraat.com

نیچے میرے بابا ؑ کا جسد پاک ہے۔

امامؑ فرماتے ہیں۔۔۔میرا اسلام ہو اُن بیبیوں پر جن کے ہاتھ پیچھے بندھے گئے پاک جناب زینب نے ان کہنیوں کے ساتھ پتھر ہٹائے اللہ اکبر۔

جب ہٹا گے پتھر امام حسینؑ کا جسد جونہی نظر آیا روایت ہے کہ اس حالت میں تھا کہ تین قدم پیچھے ہٹا کر جناب زینبؑ نے کہا سجاد ؑ میں قربان ہو جاؤ یہ میرا بھائی حسین ہے یہ زہرا ؑ کا بیٹا حسین ہے اس حالت میں حسین ہے

پھر امامؑ نے فرمایا پھوپھی اماں یہ ہی آپ کا بھائی ہے۔

جناب زینبؑ آئی کٹے گلے پر منہ رکھ کے جو پہلا بین کیا ظالموں نے ظلم کرنا شروع کیا ہائے ہائے۔

جناب سجادؑ نے آ کر کہا پھوپھی اماں اتنا ظلم میں نہیں دیکھ سکتا بی بی ؑ اُٹھی پھر بیٹھی پھر اُٹھ کر بیٹھ گئی چوم کر یہ جملہ کہا حسینؑ جو تیرا رونا تھا میں نے وہ حق ادا نہیں کیا۔

اگر کوئی زوار آئے اُنھیں شام ضرور بھیجنا میں کہوں گا جانے والے زائرین خدا کے لئے صرف کربلا سے واپس نہیں آنا شام جا کہ جناب زینبؑ سے کہنا آپ کے بھائی کی جاگیر میں سے ہم ہو کر آئیں ہیں اور ان کا سلام پیش کرتے ہیں۔

Presented by Ziaraat.com

مجلس نمبر۔ 3

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فَسُبۡحٰنَ الَّذِیۡ بِیَدِہٖ مَلَکُوۡتُ کُلِّ شَیۡءٍ وَّ اِلَیۡہِ تُرۡجَعُوۡنَ ۝

مَیں نے آپ کے سامنے پارہ 23 سورہ یٰسین کی آخری 83 نمبر آیت تلاوت کی اُس میں خلاقِ دو عالم ارشاد فرما رہا ہے ارشاد ہو رہا ہے **فسبحن الذی** ۔ پس سبحان ہے وہ ذات وہ ایسے کمالات میں بس وہی جانے یا اُس کے نمائندے جانیں جنہوں نے سبحان کا تعارف کرایا ہے۔

ہم بے خبر لوگ ہمیں نہیں معلوم کہ اُس کی سبحانیت کا کمال کیا ہے، سبحان ہے وہ ذات، کیسی ذات ہے وہ **الذی** ۔ کیسی ذات ہے فرمایا وہ سبحان سارا کمال کہاں ہے **بیدہ ملکوت کل شیء** ۔ ہر شے کا اختیار اُس کے ہاتھ میں ہے۔ حالانکہ وہ سبحان ہے سبحان ہو کر بھی کہہ رہا ہے کہ اُس کا ہاتھ ہے ٹھیک ہو گیا ناں! ہاتھ جب وہ ہاتھ ہے تو کل جہاں مَیں نے بات ختم کی تھی تھوڑی سی بات وہی سے آگے بڑھاتے ہیں وہ ہاتھ رات مَیں نے غالباً وہ آیت پڑھی تھی تاکہ پتہ چلے وہ ہاتھ کن کا ہاتھ ہے وہ کون وجود ہیں جن کے ہاتھ ہے بات اچھی لگ رہی ہے (نعرہ حیدری) اُس کو ڈھونڈنے کے لیے کل جو مَیں نے آیتِ کریمہ مَیں نے تلاوت کی ہے خلاقِ دو عالم ارشاد فرما رہا ہے۔

وھو الذی ۔

اور وہ، وہ ہے سبحان کا دوسرا کمال وہ ہے، وہ کا کمال سبحان ہے سبحان کا کمال وہ ہے۔

Presented by Ziaraat.com

وہ، وہ ہے کیا یہ باتیں اچھی نہیں لگتی آپ لوگوں کو اچھی لگنی چاہیے توحید سے وابستگی ہونا ضروری ہے وہ، وہ ہے اُس سے کون سا کمال ظاہر ہوا فرمایا وہ، وہ ہے

خلق من الماء بشر۔

اس اللہ نے الماء سے ایک بشر پیدا کیا بشر وہ ہوتا ہے۔۔۔(نعرہ حیدری)

الماء سے الف میم الماء سے کیا بنایا ایک بشر بنایا بشر کچھ تو بشر سمجھتے ہیں نہ آپ یہ وہ بشر ہے جس کے ہاتھ بنانے والا اللہ ہے پورا بشر جو بنایا کسی نے بنایا۔

اللہ نے اس بشر کے ہاتھ بھی ہیں، ہیں ناں!

تھوڑا، تھوڑا کر کے تو اُدا خرچ نہیں ہوتا ہاتھ بنایا کس سے بنایا **الماء سے الماء** ۔کیا ہے رات میں نے عرض کیا الماء نور ہے ایسا نُور جسے کہتے ہیں نُور بسیط سمجھ کم آئے تو لفظ تو کان سنیں گے ناں۔

کان مانوس ہو جائیں گے مشکل لفظ سننے سے بسیط کیسے لکھا جاتا ہے

ب سے ہائے ہائے کو سے سکول میں پڑھیں ہیں ہائے ہائے

ب میں آگے کونسا بسیط یہ منطق لفظ ہے ب، س، ی، ط بسیط دیکھے نور بسیط۔

نُور بسیط وہ ہوتا ہے جس کے اجزاء ہی نہ ہو سکیں۔۔(نعرہ حیدری)

نُور بسیط وہ نُور ہوتا ہے وہ آلِ محمد علیہ الصلوات والسلام اللہ اِس بات میں نور ہے، کوئی نورانی وجود نہیں ہے۔

سمجھ آ رہی ہے میرے بھائی وہ اس بات میں نور ہے اس بات میں چونکہ وہ ظلمات نہیں ہے لہٰذا نُور ہے آدم نہیں ہے وجود ہے نہ ہونا نہیں ہے،

ہے اللہ کو تو ایسے سمجھنا ہے اللہ کوئی وجود رکھتا ہے کوئی شکل وصورت رکھتا ہے **حبلو۔۔**

Presented by Ziaraat.com

۔ہے معاذ اللہ رکھتا ہے وہاں تو ایک تصور ہے وہ جو تصور میں بھی نہیں آتا مَیں لفظ کہوں جو اللہ تصور میں بھی نہیں آسکتا پھر چودہؑ (معصوم) کا کمال ہے نا!

اُس نے تصدیق سے منوایا ہے۔۔(نعرہ حیدری)

تصدیق نہج البلاغہ کا پہلا خطبہ ہے جناب امیر المومنینؑ 100 خطبے ہیں ایسے نہج البلاغہ میں انٹرنیٹ پر بھی آگئے اگر سننا چاہیے۔

۔جنابِ علی علیہ السلام فرماتے ہیں **اوّل الدین معرفته۔**

دین کی ابتدا ہی اُس کی پہچان ہے اسکی معرفت ہے دین شروع ہی توحید کی معرفت سے ہوتا ہے پہلا دین بعد میں شروع ہو گی معرفت کرنے والا تو ہو۔

مَیں کیا کہہ رہا ہوں چودہؑ (معصوم) دین دار نہیں دین ہیں انبیاء دین دار ہیں وہ نہ مانیں تو ان کو نبوت نہیں ملتی۔

اول الدین معرفته ۔سمجھ آئی جناب علی علیہ السلام فرماتے ہیں سب سے دین کی ابتدا ہی اُسکی معرفت ہے **وکمال معرفته** ۔آؤ میرے بھائیو **کمال معرفته التصدیق به** ۔کمال معرفت یہ ہے مَیں زور سے سنتا ہوں آپ کو سننا نہیں چاہتے۔

یہ بات آگئی **کمال معرفة التصدیق به۔**

مجھے آتا ہے مجھے خطبہ بھی آتا ہے اُدھر نہیں جانا ہے علی علیہ السلام فرماتے ہیں کہ

اول الدین معرفة و کمال معرفة التصدیق به۔

کمالِ معرفت یہ ہے کہ تصدیق کرے خدا گواہ ہے کہ عالمین کو بتانے والا ہی علی ابنِ ابی طالبؑ ہے۔۔۔۔(نعرہ حیدری)

Presented by Ziaraat.com

كمال التصديق به كمال معرفة و كمال التصديق۔

دین کی ابتداء اُسکی معرفت سے ہے پھر میرے مولاؑ سے پوچھا گیا مولا دین کیا ہے

،دین کی ابتداء تو اللہ کی پہچان ہے دین کیا ہے دیکھیں دین پہچانے الٰہی سے شروع

ہوتا ہے یا نہیں اللہ کی پہچان دین سے شروع ہوتی ہے

پھر مولاؑ سے پوچھا گیا مولاؑ دین کیا ہے فرمایا۔۔۔

الدين التعظيم لامر الله۔

اللہ کے اُمر کی تعظیم کا نام اللہ کے اُمر کی تعظیم کا نام دین ہے

اَب ڈھونڈیں وہ اُمر کون ہے چودہؑ (معصوم) فرماتے ہیں۔

نحن امر الله ۔اللہ کا اُمر ہم ہیں۔۔۔۔(نعرہ حیدری)

اللہ کے اُمر کا نام تعظیم ہے اللہ اکبر۔

اُمر تعظیم۔جب تعظیم کا اُمر کا نام ہے تو اُمر کون ہے اُمر پوچھا گیا مولا، اُمر کیا ہے۔

انما امره ۔دیکھے اسی سورہ یٰسین سے پہلے بھی سورہ یٰسین تک پہنچے ہی نہیں

ہیں ویسے ایسی بات چل پڑی ہے اسی سورہ یٰسین **الذی** ۔سے پہلے کیا ہے **انما**

امره اذا اراد شيباً ۔یار اقرآن پڑھتے نہیں بالکل قرآن نہیں پڑھتے، کبھی

کھولا ہی نہیں مجھے اِسی لئے افسوس ہوتا ہے۔

انما امره اذا اراد شيا ان يقول له كن فيكون ہ

فسبحن الذی بيده۔

یہ آیت آگے کی امر کا بیان کر کے ہی اپنے آپ کو سبحان کہا **انما امره اذا**

اراد شيئا ۔دیکھیں یہاں ترجمہ بھی ٹھیک ہوجائے **امر الله** ۔کا امر یہ ہے اَب

Presented by Ziaraat.com

یہ بات کس کی ہو رہی ہے اَمر کی اللہ کی بات نہیں ہو رہی۔ آیت سامنے ہے انما

امرہ۔

اس کا امر یہ ہے اس کا مطلب یہ ہے اللہ کا امر اس کا معنی اللہ کا امر جب کافی ہے

دیکھے اس کا قلم ہے۔ قلم اور ہے مالک اور ہے اَمر اس کا امر اللہ کا اَمر۔

بات ہو رہی ہے اللہ کے اَمر کی انما امرہ۔ اللہ کا اَمر یہ ہے اذا

ارادہ شیئاً۔ جب امر ارادہ کرے نہ کہ اللہ

ساروں نے ترجمہ اللہ کا کیا، یہ جتنے ہیں تمام نے ترجمہ کیا اللہ اللہ اللہ کا اَمر یہ ہے

اللہ کا امر یہ ہے جب ارادہ کرے کیوں امر سارے سارا ارادہ کا فاعل اَمر ہے۔ اللہ تو اللہ کا

اَمر ہے جب اَمر ارادہ کرے ساتھیوں نے اللہ ارادہ کرے۔

حالانکہ اَمر اب یہ بات مکمل کر رہے کن فیکون اچھا جی۔ خدا واسطے ترجمے ٹھیک

کرو نہ میرے خلاف کیوں ہوئے کیونکہ میں نہیں کہتا ہوں ترجمے ٹھیک نہیں کیا ترجمے

ٹھیک نہیں ہیں انما۔ اب دلیل بھی دیتے ہیں انما امرہ۔ اللہ کا اَمر یہ ہے کہ

اذا ارادہ جب اَمر ارادہ کرے تو کیا کرے کن کہے فیکون وہ شے ہو جاتی ہے۔

اللہ تو کن کہتا ہی نہیں ہے غور ہی نہیں فرما رہے۔۔۔۔۔ (نعرہ حیدری)

اللہ، کُن نہیں کہتا کُن کے لئے جنابِ علی علیہ السلام فرماتے ہیں

لب ندا۔ وہاں کوئی آواز نہیں نِدا نہیں۔

نِدا اللہ نہیں دیتا کوہِ طور پہ علیؑ نے نِدا دی ہے۔۔۔ (نعرہ حیدری)

ٹھیک ہے نہ اذا اراد شیئا ان یقول له کُن فیکون ہ۔

یہ اللہ اپنے اَمر کی وضاحت فرما رہا ہے اس سے ذرا پہلی آیت پڑھ لیتے ہیں

Presented by Ziaraat.com

انما امرہ ۔سے پہلے ذرا پہلی آیت پڑھ لیتے ہیں۔

اولیس الذی خلق السموات والارض بقدر علیٰ ان یخلق مثلھم بلی وھوالخلق العلیم ہ

انما امرہ اذا آراد شیئاً ان یقول لہ کن فیکون۔

اولیس الذی ۔کیا نہیں ہے او کہا لیس ۔نہیں ہے جب اللہ نہیں کی لفظ کہے جواب بھی خود دیتا ہے اولیس الذی ۔اللہ کہہ رہا ہے کیا نہیں ہے خلق السموات والارض ۔جس نے آسمان بنائے اور زمین بنائی بقدر ۔کیا اللہ قادر نہیں ہے جس نے زمینوں آسمان بنائے ہیں وہ قادر نہیں ہے کس پر ان یخلق مثلھم ۔ان جیسے اور آسمان بنادے اور زمینیں بنادے۔

زمینوں آسمان جس نے بنائے ہیں کیا وہ قادر نہیں ہے خود کہتا ہے بلیٰ ۔دیکھے نفی کے بعد اولیس نفی آیا ہے اگر نفی کے بعد، ہاں کہہ دے ہاں بلیٰ ۔ہاں۔عرابی میں دو لفظ ہیں ایک آتی ہے نعم ۔معنی ہاں اب سبق میں پڑھو نعم معنی ہاں اور بلیٰ معنی بھی ہاں لیکن فرق یہ ہے کہ جب سوال میں نفی آئے اولیس کہا نہیں یہ نہیں آئی نہ نہیں کو نفی کہتے ہیں جب نہیں والا سوال آئے تو جواب میں جب نعم آجائے تو سارے سوال کی نفی ہوگی اگر آپ خوش ہوتے ہیں تو میرا معنی کچھ اور کی طرف رُخ کریں۔

اولیس الذی خلق السموات والارض بقدر۔

کیا اللہ قادر نہیں ہے یہ نہیں کا لفظ ہے جب نہیں آتی ہے نہ اس کے بعد نعم نہیں آتا۔ نعم نہیں آتا آتا ہے بلیٰ آتا ہے اس لئے اللہ نے بھی بلیٰ کہا اگر یہاں نعم کہا جائے تو

Presented by Ziaraat.com

نتیجہ نکلے گا اللہ قادر ہی نہیں ہے۔۔

اگر کہا جائے نعم تو ہر شے کی نفی اگر آپ خوش ہو جائیں تو مَیں ایک لفظ کہہ دوں اگر خوش ہوں اگر ناراض ہوتے ہیں تو مَیں معافی مانگ لونگا۔

اَب جب ہم سے عالم میں ضر رَبّ نے اپنی توحید ربوبیت کا اِقرار لیا وہاں عہد علیؑ نے لیا۔۔۔(نعرہ حیدری)

کیا مَیں تمہارا ربّ نہیں ہوں۔۔۔(نعرہ حیدری)

مــبرا اخد ا ربک مـن بنی آدم من ظھور ھم ز ا یتھم و اشھد ا ھم علی انفسھم الست بربکم ۔

جب آپ نے جتنے آپ بیٹھے ہیں جتنی جتنی اس وقت یہاں آپ کو اپنے اے جہاں تھے آپ جس حالت میں تھے پشتِ آدم میں ہاتھ پھیرا گیا یہ ہی تو ہاتھ ہے جو کہتا ہے ہر شے میرے ہاتھ میں ہے۔

جناب علی علیہ السلام فرماتے ہیں عالمِ ضر میں اے ذریتِ آدم سے اولادِ آدم سے یہ عہد لینے والا مَیں علیؑ ابن ابی طالبؑ ہوں۔۔۔(نعرہ حیدری)

کیسے عہد لیا۔سرکارؑ فرماتے ہیں کہ مَیں نے پشتِ آدم پر ہاتھ پھیرا۔جناب علی علیہ السلام فرماتے ہیں مَیں نے آدمؑ کی پشت پر ہاتھ پھیرا قیامت تک جتنی اولادِ آدم نے آنا تھا وہ نکل آئے اوہ ہاتھ میں طاقت ہے ضر کی صورت میں،

ضر کہتے ہیں چیونٹی کو چھوٹی چھوٹی چیونٹیوں کی صورت میں آپ بھی ،مَیں بھی سارے چیونٹا چھوٹے نہیں چیونٹی کی صورت میں آ کے کیا ہو گے کھڑے ہو گے پھر اُن کو عِلم معرفت کس نے عطا کیا غور ہی نہیں فرما رہے

Presented by Ziaraat.com

سرکارِ امیرالمومنینؑ ہاتھ۔ جیسے امام زمانہؑ آئیں گے نا۔ ہاتھ بلند کریں گے۔
ہمارا عرفان وایمان ومعرفت ہوکمال تک پہنچ جائے گی۔
کُل عالم ضر پر جب مولا علیؑ نے اپنا دست دراز کیا ہر ضر ہر آنے والا آدمی اس کی معرفت اور عرفان میں کامل ہو گیا یہ ہاتھ کی وجہ سے کیا ہو گیا کامل ہو گیا۔ اَب ایک نتیجہ دوں مَیں آپ کو نکال کر دوں یہی سے جناب آدم کی پشت پہ ہاتھ پھیرا وہ نسلیں تو آنی ہیں ناں!
کئی ہزار ساڑھے سات ہزار ہوں گے ناں۔ جہاں آپ بیٹھے ہوئے ہیں حضرت آٹھ ہزار سال ہم آئے ہیں تو ہم بھی آٹھ ہزار سال کے بہت پشتوں میں آنا تھا وہ بھی وہاں آگے قیامت تک جنہوں نے آگے آنا ہے وہ بھی ظاہر ہو گے جناب علی علیہ السلام کا پشتِ آدم پر ہاتھ پھیر کے ہر شے کو ایک وجود میں لا کے کھڑا کر کے ہمیں دلیل دی ہے تسلی کرو۔ قبروں سے اٹھانے والا مَیں ہوں گا اللہ نہیں ہوگا۔۔۔(نعرہ حیدری)
ناں ناں جو پشتِ آدم سے ہمیں نکال سکتا ہے وہ ہمیں قبروں سے نہیں نکال سکتا۔
اِس لئے جناب علی علیہ السلام فرماتے ہیں حشر برپا کرنے والا مَیں علی ابنِ ابی طالب علیہ السلام ہوں، میرا ہاتھ ہے یہ ہاتھ۔ سارا عالم ضر سامنے کھڑا سامنے اُس وقت سرکار امیرالمومنینؑ نے سارے انبیاء بھی موجود جتنے سارے ذریت آدمؑ جتنی ہے نہ یار میں دیکھے میں لکھے جیسے ضر کی لفظ آئی ہے دیکھے یہ اس ہاتھ کی تاثیر ہوگی اور عدل ہوگا۔ جیسا جیسا آنے والا ہے ویسا ویسا ہو یہ عدل ہاتھ ہے یا نہیں جب ہاتھ عادل ہے اور قادر بھی ہے قدرت بھی رکھتا ہے تو پھر عدل کہتا ہے ہر ایک کو لے آئے گا اگر ہم ہونگے تو انسانی کی صورت میں ہوں گے۔

Presented by Ziaraat.com

کیونکہ غیر معصوم ہیں جو نبی ہوگا وہ نبی کے کمال میں ہوگا۔

جو رسول ہوں گے وہ رسول کے کمال میں ہوگا جو اولوالعزم وہ رسول اسی کے کمال میں ہوگا

لیکن یہ کمال ہوتے ہوئے بھی سارا کمال علیؑ کے ہاتھ میں ہوگا۔۔(نعرہ حیدری)

نبیوں سے بھی علیؑ عہد لے گا رسولوں سے بھی علیؑ عہد لے گا۔۔(نعرہ حیدری)

جناب اَب وہاں عہد لیا جائے گا اب پہلا عہد کیا ہوگا **الست بربکم**۔

مَیں نے لاہور میں پڑھا میرے خلاف ہوگے ،لکھا ہوا ہے مَیں نے تو پڑھنا ہے یہ آیت ہے یا نہیں ہے نویں پارہ میں سورہ اعراف کی آیت ہے مَیں نے تو پڑھنی ہے ،مَیں کیا میں کیا کہوں یہ یہی کہنا ہے اب بڑے میرے خلاف ہوئے مَیں نے کہا خُدا واسطے یار اچھا مَیں نے کہا آپ ترجمہ کریں کہتے ہیں

آپ نے ٹھیک کیا ہے خُدا گواہ ہے۔۔۔۔(نعرہ حیدری)

جناب علی علیہ السلام فرماتے ہیں۔**الست بربکم**۔

مَیں بہت بڑی بات کرنے لگا ہوں میرے بھائیوں۔

الست بربکم۔کیا مَیں تمہارا ربّ نہیں ہوں۔

اَب آگے آیا ہے **قالو بلیٰ**۔کوئی تھے جنہوں نے **قالو**۔کہا سیانے بنیں پڑھے لکھے حضرات ہیں یہ کیا کہہ دیا **قالو بلیٰ**۔یہ قالو **بلیٰ**۔میں پہل کرنے والے کون تھے حضور پاک۔

رسولؐ نے فرمایا۔**قالو بلی**۔بلیٰ کہا نہ معلوم ہوتا ہے رسول علم سے واقف ہے یہ اس وقت کی اگر نعم کہتا رسول ختم ربّ ہی ختم اگر نعم کہہ دیتا ختم **نعم** نہ کہنا دلیل ہے

Presented by Ziaraat.com

بلیٰ آج کے بعد یہ نہ کہنا کہ رسولؐ کو جبرائیلؑ پڑھاتا ہے۔ جبرائیل تو ابھی پیدا ہی نہیں ہوا تھا۔ کیا کہتے ہیں رسولؐ تو جبرائیلؑ سے پڑھتا ہے اگر نعم کہتے تو اللہ بھی گیا تھا جو اُس وقت **بلیٰ**۔ کہا جبرائیل کی تعلیم کا محتاج نہیں ہے **قالو**۔

قالو بلیٰ۔ سبحان اللہ کتنے عہد لئے گے تین۔

اچھا مَیں ایک چھوٹی سی بات ہی نہ سنا دوں آپ کے تھوڑے سے اشارے سے بات اِدھر نکل گئی خیر یہ ہی بات کو مَیں ذرا اور بڑھاؤں اے امام محمد باقرؑ۔۔(صلوات)

ہشام بن عبدالملک ایک بادشاہ گزرا ہے معتسیم ایک بادشاہ ہے اس پہ آیا متوکل سے پہلے کون تھا بھلا معتسیم بلا پھر متوکل آیا متوکل عباسی ایک بادشاہ گزرا ہے ناں!

معتسیم پہلے تھا چونکہ یہ جو شہر ہے ناں اِس کا سامرہ کا جو شہر شروع کیا تھا وہ معتسیم نے شروع کیا تھا، معتسیم نے کنواں بھی کھدوایا تھا تو اُس کنواں کے بعد پھر 300 قد، قدِ آدم تک گیا تھا پرہ وہ روک گیا پھر اس کے بعد متوکل نے اسے پورا کیا پھر وہاں سے اے ایک ٹھنڈی ہوا بادِ سرسر نکلی برطانیہ عراق میں ایک مقام ہے وہاں یہ کنواں کھودا گیا، کنواں اس میں 300 قد آدم معتسیم کے زمانے میں چلا نیچے وہاں کیا کہتے ہیں معتسیم ہے یا ہشام بن عبدالملک ہے میرا خیال ہے یہ میرے ذہن میں تھوڑی سی کیوں کہ اچانک بات ہوئی ہے نہیں تو میں دیکھ کر آتا جی ہشام بن عبدالملک وہی جی میں Confuse ہو رہا تھا ہشام بن عبدالملک ٹھیک کہہ رہے ہیں اس کا زمانہ ہے یہ آیا امام محمد باقرؑ انہی کے زمانے میں پریشان تو نہیں ہوئے اچھا ایک بات آپ سے اچھی کر دوں یہ میرا بھول جانا دلیل ہے، بھول جانے والے وارثِ قرآن نہیں ہوتے۔۔۔۔(نعرہ حیدری)

Presented by Ziaraat.com

تو یہ آیا وہاں حج کرنے کے لئے امام محمد باقر ؑ تشریف رکھتے تھے

دھڑا دھڑ لوگ پہنچے سلام کر رہے ہیں اور مسئلے پوچھ رہے ہیں،

ایک نافہ نامی ایک غلام تھا اس کا تو اُس نے ہشام سے کہا یہ کون ہے کہتا ہے کہ شیعوں کا نبی ہے ہائے ہائے دُشمنی کی بھی حد ہوتی ہے خُدا گواہ یہ لکھا ہے دامعۃ الساکبہ پہلی جلد ہے یہ ان کا نبی ہے یہ ان سے مسئلے پوچھتے ہیں۔اُس نے کہا میں جا کے ان کو ایسے سوال کرو کے یہ معاذ اللہ امام باقر ؑ لاجواب ہو جائے تو کہتا ہے جو تو منہ مانگے گا وہی رقم مَیں تجھے دُوں گا جا جلدی جا یہ نافہ غلام چل کے یہ ان کا غلام ہے نافہ چلا بات کرتے کرتے امام کے قریب ہو گیا کہتا ہے سائیں میں اتنا علم رکھتا ہوں میرے علم کا جواب نبی شاید مشکل سے دیں۔

سرکار ؑ نے فرمایا کیا پوچھنا چاہتے ہو سائیں اب کیا جواب دیں گے سرکار ؑ نے فرمایا کیا پوچھنا چاہتے ہو سائیں اب کیا جواب دیں گے

سرکار ؑ نے فرمایا پوچھ کر دیکھ لے دیکھنے کتنی دشمنی کا تصور ہے سرکار نے کہا ابھی پوچھا ہی نہیں ہے کہنے لگا ہے پوچھ کیا پوچھنا چاہتا ہے کہتا ہے مولا مَیں یہ پوچھنا چاہتا ہوں جناب عیسیٰ ؑ سے لے کر سرکارِ دوعالم کے درمیان یہ جو **ستره من رسول** ۔ ہیں ان کے درمیان سلسلے نبوت نہیں ہے یہ فاصلہ کتنا ہے میرے امام ؑ نے اس کی طرف دیکھ کر فرمایا تیرے عقیدے کے مطابق بتاؤں یا اپنے عقیدے کے خوش نہیں ہوتے تیرے عقیدے کے مطابق بتاؤ یا پانے عقیدے کے پریشان ہو گیا۔

سائیں 2 عقیدے ہیں، فرمایا ہاں جس سے یہ بھی خبر نہ ہو ہائے ہائے۔

سرکار ؑ نے فرمایا تمہارے عقیدے کے مطابق 600 سال ہیں اور ہمارے عقیدے

Presented by Ziaraat.com

کے مطابق پانچ سو سال ہیں اللہ اکبر 500 سال کہتا ٹھیک ہے کہتا 500 سال ٹھیک ہے سائیں یہ فرمائیں 500 سال ہے ٹھیک۔

سائیں یہ فرمایئے کہ رتق کیا ہے اور فتق کیا آدم الــدیــن و ســمــوات والارض کان تارتک کن ہو فر تکنا ہو۔

رتق ر ــ ت ــ ق، رتق کیا ہے فرتق کیا ہے سرکارؑ نے فرمایا رتق یہ ہے کہ جناب آدم کے بعد زمین پر بارش نہیں ہوئی تھی کوئی شے اُگتی نہیں تھی یہ نہ اُگنا بارش نہ ہونے کی وجہ سے رتق کیا ہے۔ فرتق کیا ہے سرکار نے فرمایا

رتق یہ ہے کہ جناب آدم کے بعد زمین پر بارش نہیں ہوئی تھی کوئی شے اگتی نہیں تھی یہ نہ اُگنا بارش نہ ہونے کی وجہ سے رتق کیا ہے۔ فرتق یہ ہے کہ جب وہ بارش آئی تو ہر شے اُگانے لگی یہ فرتق ہے۔

خوش نہیں ہوتے ہائے ہائے۔

اس نے پھر سوال کیا اس کے بعد یہ سوال کہا مولا۔

رسولؑ سے کہا جا رہا ہے کہ میرا حبیب جو رسول تیرے سے پہلے چلے گئے ہیں ان سے سوال کرو۔ تو رسول تو چلے گئے اس دنیا سے اللہ کیوں کہہ رہا ہے سوال کرو سمجھ آ رہی ہے میرے بھائی میرا خیال ہے اپنے خیال میں جو بیٹھے ہیں سمجھے گے **وصـــال مو له و اسئل من قد ارسلنک قب من الرسولک۔**

جو رسول تیرے سے پہلے چلے گئے ان سے سوال کرو، رسول تو چلے گئے اس دنیا سے اللہ کیوں کہہ رہا ہے سوال کرو، سمجھ آ رہی ہے میرے بھائی میرا خیال ہے اپنے خیال میں جو بیٹھے ہیں وہ نہیں سمجھے گے۔

Presented by Ziaraat.com

جو رسول تیرے سے پہلے چلے گئے اور ان سے سوال بھی کرو یہ کہنا تھا تو

میرے امامؑ نے فرمایا نافہ سنو یہ آیت نہ زمین پر نہیں اُتری شب معراج اُتری ہے

۔۔۔(نعرہ حیدری)

یہ آیتِ کریمہ شب معراج اُتری ہے جس وقت یہ رسول چوتھے آسمان خوش ہو جاؤ

اللہ تیرا شکر او میرے بھائیوں اوے خُدا واسطے سوچو سمجھو مر جانا ہے چوتھے آسمان پر

رسول فرماتے پہنچے۔کل انبیاء وہاں موجود تھے ان کو نماز پڑھانے میں آگے بڑھائیں

نے کہا جبرائیل اذان دو۔

جبرائیل نے اُذان دے کر کہا **حی علیٰ خیر العمل۔**

خُدا کی قسم سائیں جبرائیل نے **حی علی خیر العمل** ایک بات کہوں ایک

کتاب الدامعۃ الساکبہ کھول کے دیکھئے گا آگے لکھا ہوا بھی ہے جب جبرائیل نے کہا

حی علی خیر العمل کہا کون پڑھتا ہے ہم ہی پڑھتے ہیں نا!

یار کیوں پریشان ہو گئے نمازیں نہ پڑھے۔اذان تو سُنتے ہیں نہ پریشان ہی ہو جاتے

ہیں ہائے ہائے۔حی علی خیر العمل جب یہ کہا تو جناب جبرائیل نے رسولِ خداؐ سے پوچھا

علیؑ کا کیا حال ہے عبادت کے دوران جس کا نام آئے اُسے علیؑ کہتے ہیں۔

اللہ اکبر۔۔۔(نعرہ حیدری)

ٹھیک جناب علی علیہ السلام نے پوچھا نماز سرکارؐ فرماتے ہیں اذان مکمل ہوئی سرکار دو

عالم نے انبیاء کو نماز پڑھائی نماز پڑھ کے پلٹ کے میرے آقائے انبیاء کی طرف

اے گروہ انبیا سارے انبیاء موجود ہیں۔

وہ کن سبھوں سے تمھیں نبوتیں ملی تم کیسے معبوث ہوئے۔اے خُدا گواہ ہے۔تم جو نبی

Presented by Ziaraat.com

بنے کس وجہ سے بنے اس وقت انبیاء نے کہا **اعلی ثلاثۃ اقرارۃ۔**

ہم سے تین اقرار لئے گئے کتنے اقرار لئے گے عالم میں ضر میں تین اول بہ ربوبیت۔

پہلا اقرار اللہ کی ربوبیت کا وہ ربوبیت کا اقرار کس نے لیا یہ سارے اختیارات جس کے ہاتھ میں ہیں آقا تیری نبوت کا آگے حوصلہ ہے سناواں اے پیغام گلی گلی پہنچائیں گلی گلی پہنچائیں۔

تیسرا ثلث بہ والایت علی ابن ابی طالبؑ واولادِ معصومینؑ۔۔۔(نعرہ حیدری)

تیسرا اقرار۔ بدولایت علی ابن طالبؑ واولادھم معصومینؑ یہ تین اقرار لئے گے سمجھ آئی میرے بھائی جب تک یہ تین اقرار نہیں ہوئے۔

نبی معبوث ہوئے ہی نہیں نبوتیں مکمل ہوئیں ہی نہیں اچھا نہیں لگتا ہے نہ مانیں میں منوانے تھوڑی آیا ہوں اچھا نہیں لگتا بسم اللہ ٹھیک ہے۔ لیکن تین اقرارات لئے گئے یہ پکی بات مَیں کہہ رہا ہوں ٹھیک ہے جناب اسی لئے اگر تین اقرارات نہ لئے ہوتے اطاعتیں تین نہ ہوتی۔

اطیعوا اللہ واطیعوا الرسول

واولی الامر منکم ۔۔۔(نعرہ حیدری)

تو پتہ نہیں بات کہاں سے چلی تھی ہاں باقرؑ سے سرکارؑ نے فرمایا کہ یہ اقرار لیا۔

پھر اس نے سوال کیا اے غلام وہ جو تھا نافہ نے کہا اللہ کہاں ہے،

جب انھیں کچھ نہ سمجھ آئے پھر یہ ہی کہتا ہے اللہ۔

سرکارؑ نے فرمایا کوئی جگہ ایسی نہیں جہاں وہ ہے نہیں ہے بھی، نہیں بھی ہے بھی نہیں بھی یہ کہہ کے میری طرف دیکھیں جب یہ اُٹھنے لگا نا سرکارؑ نے فرمایا نافہ بیٹھ جا بیٹھ جا سن

Presented by Ziaraat.com

جنابِ علیؑ نے نہروانیوں سے جنگ کی مَیں کیا کہہ رہا ہوں اب جس نوں نہروان کا ہی پتہ نہیں بالکل وہ بیٹھے رہے۔ خُدا کے لئے مطالعہ فرمایا کریں۔

جنگ نہروان میں جنابِ علیؑ سے نہروانیوں نے جب جنگ کی نا فقہ نے کہا جو امام سے جنگ کریں اس کا مرتد ہونا ثابت۔

غور ہی نہیں فرمار ہے بات کیا کی کہا میں انہوں نے جنگ کی انھوں کا جنگ کرنا دلیل ہے اولی الامر سے جنگ ہوئی جب وہ بولے اُمر سے جنگ ہوئی تو پھر ان جنگ ہونا ثابت ہو گیا پھر یہ کہہ کے جناب نے فرمایا اگر تو یہ کہہ کہ جنابِ علیؑ حق پر نہیں تھے تو تو کافر ہو گیا۔۔۔(نعرہ حیدری)

جنابِ علیؑ بیٹھے ہوئے ہیں مسجدِ کوفہ میں اوپر سے پرندے گزرے جونہی پرندے گزرے جنابِ علی امیر المومنینؑ نے فرمایا ان پرندوں نے مجھے سلام کیا ایسے امامؑ مانو ایسے امامؑ۔ ایسے امام تھوڑی بات مَیں کہہ رہا ہوں، پرندوں نے سلام کیا وہ جو بیٹھے ہوئے تھے کچھ لوگ ایسے تھے انہوں نے کہا اوے یار پرندے پروازوں کے لئے آتے ہیں سلام کرنے آتے ہیں جب ان کی بات میرے امامؑ نے سنی ناں۔

فرمایا۔۔

قنبرؑ ان پرندوں کو واپس بلالو۔۔۔(نعرہ حیدری)

یہ ہاتھ ہے جس میں کل اختیارات ہیں۔

Presented by Ziaraat.com

مجلس نمبر۔4

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فَسُبۡحٰنَ الَّذِیۡ بِیَدِہٖ مَلَکُوۡتُ کُلِّ شَیۡءٍ وَّ اِلَیۡہِ تُرۡجَعُوۡنَ ۠

مَیں نے آپ کے سامنے پارہ 23 سورہ یٰسین کی آخری آیت تلاوت کی ہے۔

جس میں خلاقِ دو عالم اپنا کمال بیان فرما رہا ہے۔ فرما رہا ہے **سبحان الذی،** سبحان ہے وہ ذات دیکھیں مَیں نے بہت سی باتیں روکے ہوئی ہیں اس لیے کہ لاہور میں یہ شروع ہو گیا ہے کہ مشکل پڑھتا ہے جس کی وجہ سے بہت پریشان ہو گیا ہوں اَب آپ کو نہ سنائیں تو سنائیں ٹھیک ہے جب سناتے ہیں تو کہتے ہیں مشکل ہے سمجھ نہیں آتی یہ پریشانی ہے۔

فسبحن الذی سبحان ہے وہ ذات بس اگر سبحان سمجھ آ گیا سبحان وہ کمال ہے جس سبحان کے کمال کو بیان ہی اُس نے کیا ہے جسے مصطفیٰ کہتے ہیں۔

دیکھیں سبحان عبادت کے کمال کا نام ہے

دیکھے جی آپ کو بات سمجھ نہیں آئی جو مَیں کہنا چاہتا ہوں جو باتیں اپنے کمال تک پہنچ جائیں اُس کمال کو سبحان کہتے ہیں۔

سبحان اور وہ نمونہ عبادت کون ہوتا ہے اللہ نمونہ عبادت نہیں ہوتا۔

نمونہ عبادت رسول ہوتا ہے عبادت رسول کرتا ہے وہ معبود کہلاتا ہے۔

نمونہ عبادت کون ہے رسولؐ۔

اَب رسولؐ نے بسم اللہ، رسول نے عبادت کرنی ہے وہ معبود کہلائے گا۔

اَب معیارِ عبادت ہمیں رسولؐ سے معلوم ہو گا غور نہیں فرما رہے۔

Presented by Ziaraat.com

عبادت کا معیار رسول یہ ہی تو اللہ نے کہا رسول عبادت کم کر دے اللہ نے خود کہا اے رسول عبادت کم کر دے کم کر دے تو معیارِ عبادت کون ہوا، رسول ہی تو ہوا، بار بار اسی لئے مَیں دہراتا ہوں تا کہ پتہ چلے سبحانیت میں سارا دخل ہی اِن چودہ معصومینؑ کا ہے یہ نمونہ ہے سبحانیت کے کمال کا۔۔!

رکوع میں کیا پڑھا جاتا ہے سبحان ربی العظیم وبحمدہ وہ جو عظیم سبحان کہلایا کہلا رہا ہے کون نمونہ ہے آلِ محمدؑ سبحان ربی اعلیٰ وبحمدہ پھر اعلیٰ کون ہے وہ اعلیٰ ہے یقیناً اعلیٰ ہے وہ اعلیٰ ہے ذات میں یہ اعلیٰ ہیں وجود عظیم ہے ذات میں یہ عظیم ہیں وجود میں۔۔۔۔

نعرہ تکبیر ، نعرہ رسالت ، نعرہ حیدری۔

مَیں ایک لفظ کہنے لگا ہوں دیکھے دُعائے عہد میں زمام زمانہؑ کی دُعا ہے اور یہ پڑھنی چاہیے اور جو اِس کو پڑھے چالیس دن مسلسل پڑھے وہ امام زمانہؑ کے ناصرین میں شمار ہو گا امام زمانہؑ کے نصرت کرنے والوں مجاہدین جو ہو گئے ان میں آئے گا یہ دُعائے عہد کہاں سے شروع ہوتی ہے۔

اللھم رب النور العظیم ۔اے عظیم نور کے ربّ،

یہ ہے جملہ کہ نہیں غالباً مَیں نے یہ عشرہ بھی پڑھا ہو اِسی آیت پر دعائے عہد پر۔

اے عظیم نور کے رَبّ پھر آ گئی بات کے نہیں جس طرح وہ عظیم ہے یہ نور بھی تو عظیم ہے اے عظیم نور کے ربّ دیکھے مَیں ایک لفظ کہوں اگر آپ میری بات کو follow کریں۔سمجھ رہے ہیں بالکل سمجھ رہے ہیں یہ بھی عظیم ہے وہ بھی عظیم ہے یا نہیں اَب عظیم ہونے کی اے عظیم ہونے کے لئے عظیم اس سے کہتے ہیں جس کے لئے جھوکنا واجب ہو غور ہی نہیں کر رہے جس کے لئے جھوکنا واجب ہو۔

Presented by Ziaraat.com

دوسری بات بتاؤں آپ کو اگر آپ خوش ہو جائیں تو میں بتاؤں خوش ہو جایا کریں یہ عظیم کی شرائط ہیں وہ پھر بیان کریں گے لیکن دو ابھی بتاتا ہوں ایک تو میں نے ابھی کہا ہے عظیم اُسے کہتے ہیں جس کے لئے جھوکنا واجب ہو جب وہ عظیم ہے اور یہ بھی عظیم ہیں۔

پھر جھکیں ناں جھوکنے میں نیت کا فرق ہوگا ان کا جھکنا تعظیم ہوگا اس کا جھوکنا عبادت اُسے جھکے گے تو عبادت ہوگی ان کو جھکنے سے تعظیم ہوگی، لفظ میں کہہ دُوں اگر آپ خوش ہو جائیں انھیں جھکیں گے تو تعظیم ہوگی اُسے جھکیں گے عبادت ہوگی غور نہیں فرما رہے یہ بھی عظیم ہیں وہ بھی عظیم ہے پھر تعظیم عبادت کو جُدا جُدا نہ کرو۔

اللہ کی عبادت کرنا تعظیم ہے

ان کی تعظیم کرنا عبادت ہے خوش ہو جائیں۔۔۔(نعرہ حیدری)

یہ عظیم ہیں اب رات کا وقت ہوتا ہے پھر بات لمبی نہ ہو جائے ایک موضوع آپ کو میں سنانا چاہتا ہوں۔

کہ جنابِ علی علیہ السلام فرماتے ہیں یہ ترجمہ کرلوں پھر پچھلی باتیں آپ کے ذہن میں ہیں نہ میری۔

اللہ عظیم ہو کے سُبحان ہو کے کہتا ہے میرے کل اختیارات میرے ہاتھ میں ہیں۔خُدا جانے ہاتھ کتنا عظیم ہوگا جب سبحان عظیم ہے تو اُس کا جو ہاتھ ہوگا وہ کتنا عظیم ہوگا اور اُس کے عظیم کے لئے جملہ میں ایک کہہ دُوں۔

دیکھیں اللہ کا یہ سورج تقدیر میں چل رہا ہے۔

Presented by Ziaraat.com

مَیں یہاں بحث نہیں کرنے لگا، یہ جو سُورج چل رہا ہے یہ اُسکی تقدیر میں چل رہا ہے ،چل رہا ہے یا نہیں۔ تقدیر اللہ کی ہے

اے اللہ تقدیر تیری ہے چلتا ہے طلوع ہوتا ہے غروب ہوتا ہے تو طلوع غروب میں تیری تقدیر ہے کوئی تیری تقدیر پر ایسا غالب ہے۔

جو ڈوبے ہوئے کو پلٹا دے۔۔۔۔(نعرہ حیدری)

ٹھیک ہے گہرا پڑھ دُوں مَیں اچھا یہاں پڑھ دُوں۔

دیکھے اشارہ ہوا ہاتھ کا یہ میرا اور آپکا ہاتھ نہیں،

یداللہ کا سرکارِ علی علیہ السلام نے اشارہ کیا کہ نہیں میرے بھائی۔

جس کے لئے 2 مرتبہ سُورج پلٹ میں دونوں جگہوں پر جا کر نمازیں پڑھی ہیں۔

حلّہ میں بھی ہے اُدھر مدینے ہیں نہ دونوں جگہوں پہ یہ پلٹ کے آ گیا کے نہیں جتنی دیر تک جناب علی علیہ السلام۔ہائے ہائے مَیں نے جناب علی علیہ السلام کے لئے بات کی اوئے اس نے اللہ بنا دیا ہے اوئے مَیں نے کہا کہاں غائب ہو اللہ کہاں میں انھیں اللہ کہہ رہا ہوں ہائے ہائے لوگ سمجھے نہیں مَیں کیا کروں۔

اے مَیں نے کہا جناب علیؑ نے سُورج کو پلٹا کے ،پلٹا کے ،پلٹا کے لاکھوں ،ہزاروں میل سُورج کو پلٹنا پڑا۔۔۔۔(نعرہ حیدری)

اچھا مَیں بحث کروں یہ دیکھے یہ جسم استعارہ میں صرف سمجھنے کی حد تک ہے وہ نظام ہی ان کا کچھ اور ہے سمجھنا ہے آپ کو تا کہ آپ کی ایک بات کی سمجھ آ جائے یہ جسم انسانی ہے اس جسمِ انسانی میں اگر کوئی صاحب تشریف رکھتے ہیں اور یقیناً بیٹھے ہیں مَیں دیکھتا رہا ہوں یہ جو میری باتیں آتیں ہیں ناں!

Presented by Ziaraat.com

جو جو شعبے کے لوگ ہوتے ہیں نہ وہ ہماری مدد فرمایا کریں صحیح اِس لئے مَیں کہہ رہا ہوں جو جس شعبے کے لوگ ابھی مَیں بحث کرتا ہوں وہ ہماری ایسی کوئی کمی ہو جاتی ہیں یا راکم پیشی ہمیں بھی ہے نا اگر ہے تو وہ ہماری نشاندہی کریں تا کہ آگے ہم صحیح بیان کریں۔

ٹھیک ہو گیا نا یہ جسم میں انسان ہے، اِس میں 2 قوتیں ہیں ایک قوت جذب ہے ایک قوتِ دفاع، محکمہ دفاع تو معلوم ہے نا اچھا وزیر دفاع کرتے کچھ نہیں ہیں وزیرِ دفاع۔ اچھا اچھا گورنمنٹ تو بیٹھی ہے نا یار مَیں کیا کروں قوت دفاع دیکھے اللہ نے ایک قوت جاذبہ ہے ایک قوت داخلہ ہے یہ اللہ نے اس جسم میں برابر کے رکھے ہیں۔

اگر یہ برابر کے نہ رہے جسم انسانی ختم ہو جائے ٹھیک ہے نا یہ دونوں برابر کی ہیں ہمارا جو جسم جناب علی علیہ السلام فرماتے ہیں۔

تو کیا سمجھتا ہے تو چھوٹا سا جسم ہے سارا عالم ہی تجھ میں پوشیدہ ہے ٹھیک ہو گیا اب پتہ لگا یہ ہمارا جسم انسانی اچھی لگ رہی ہے بات تو آگے بڑھاؤں نہیں تو ختم۔

یہ نظام شمسی کا ایک جُز ہے جسم جو ہمارا جو ہے یہ نظام شمسی کا ایک جز ہے اور نظام شمسی کتنا بڑا وسیع نظام ہے کتنے سیارے سُورج کے گرد گردش کر رہے ہیں یا نہیں اس کا قطر 2 اَرب میل ہیں۔ محیط 6 اَرب میل ہے۔۔۔ 6 اَرب اور اس سورج کے گرد کتنے سیارے جو ہیں گردش کر رہے ہیں۔

21 مارچ نوروز کو، نوروز آتا ہے مَیں نے بڑا مضمون لکھا ہوا ہے اسے کے لئے نوروز پہ 21 مارچ کو جتنے فاصلے پر زمین سورج سے ہوتی ہے ہر سال اُسی فاصلے پر رہتی ہے نہ فاصلہ بڑھتا ہے نا گھٹتا ہے یہ ہی سیارے جتنے گردش کر رہے ہیں گردش کر

Presented by Ziaraat.com

رہے ہیں ٹھیک ہے جتنے سیارے ان دوسرے کا فاصلہ گھٹتا ہے نہ بڑھتا ہے یہ کیا معنی ہوئے ایک قوت جاذبہ ہے جو ان کو کھینچے ہوئے ہے

ایک قوت دافعہ ہے جو انہیں دور کیے ہوئے ہے قریب نہیں ہوتے۔

ایک کھینچ رہی ہے ایک دور کر رہی ہے 2 قوتیں ہیں برابر کی اگر یہ دونوں برابر کی نہ ہوں تو نظام شمسی خراب ہو جائے گا یہ گردش کر رہے ہیں آسمان میں قوت جاذبہ نہ ہو کھینچنے کی قوت نہ ہو تو یہ سارے دور نکل جائیں گے عالمین کا درہم برہم ہو جائے گا اگر دفاع نہ ہو تو آ کے ٹکرا جائیں گے غور ہی نہیں فرما رہے ہیں پھر بھی یہ عالم فنا ہو جائے گا پتہ لگا اگر جاذبہ نہ ہو دافعہ ہو اگر قوت جاذبہ نہ ہو تب بھی عالم فنا قوت دافعہ ہو تب بھی عالم فنا اب مجھے لفظ کہنے دیں رات کے وقت میں قوت جاذبہ نہ ہو تو تب بھی عالم فنا دافعہ نہ ہو تب بھی عالم فنا۔

قوت جاذبہ کو محبت کہتے ہیں قوت دافعہ نفرت کہلاتی ہے۔

قوتِ جاذبہ کو محبت کہتے ہیں۔ قوتِ جاذبہ کو محبت کہتے ہیں قوت دافعہ نفرت کہلاتی ہے محبت کو تولا کہتے ہیں نفرت کو تبرا کہتے ہیں۔۔۔(نعرہ حیدری)

ٹھیک ہو گیا نہ یا بات لمبی لمبی ہو جائے گی بس ویسے ہی ہاتھ واہ دیکھئے میں یہ بیان کرنا چاہتا ہوں کہ

جنابِ موسیٰ کو جس نے جنابِ خضر نے تعلیم دی وہ خضر کون ہے۔

سمجھ آئی ہے وہ کون سا خضر ہے جناب موسیٰ کو جس نے پڑھایا ہے۔

قرآن میں جس کا تذکرہ ہے ابھی میں قرآن ہی پڑھتا ہوں قرآن ہی ابھی قرآن ہی پڑھیں گے قرآن پر تو اتفاق ہے نہ ٹھیک ہے۔ بہت بڑی بات ہے شکر ہے جی شکر ہے۔

Presented by Ziaraat.com

یہ جو خضرؑ جو دنیا تمام تفسیروں نے لکھا ہے یہ ہی خضرؑ جو زندہ ہیں آج میں دلیلوں کے ساتھ قرآن پاک کی روشنی میں بتانا چاہتا ہوں یہ خضرؑ یہ نہیں ہے

جو اِس وقت زندہ ہیں خضر ہیں علی ابنِ ابی طالبؑ۔۔۔(نعرہ حیدری)

صاحبانِ علم تشریف رکھتے ہیں اور صاحبان علم، جو صاحبان تاریخ میں بھی ہیں اور صاحبان علم بھی ہیں بیٹھے ہیں۔ یہ بچوں میں بات نہیں ہو رہی صاحبانِ علم دیکھ رہا ہوں، دیکھیں جناب خضر یہ جو ابھی زندہ ہیں اِس وقت بے شک یہ بارہویں امامؑ کی کابینہ میں ہیں، خطوں کتابت کا سارا انتظام ان کے ہاتھ میں ہے اس وقت سرکار خضرؑ کے ہاتھ میں ہاں ہاں یہ زندہ ہیں۔ اس وقت خضرؑ نام سنا ہوگا نہ ان کے بارے میں ہیں کہ یہ نبی علیٰ نفسہ ہیں بعض نے لکھا ہے نبی نہیں ہیں وَلی ہیں ٹھیک ہے سنتے رہو غور سے میری بات،

بعض نے کہا یہ نبی ہیں بعض نے کہا ولی ہیں جنہوں نے کہا نبی ہیں، نبی کے آگے لکھا ہے نبی بھی اعلیٰ نفسہ صرف نبی کی حد تک ہیں رسول نہیں اولوالعزم رسول نہیں ہیں صاحبِ شریعت نہیں ہیں صاحب کتاب نہیں ہیں۔

بلکہ جناب موسیٰؑ کی شریعت پہ عمل کرتے ہیں جب عمل کرتے تو اُمتی ہوئے جناب موسیٰ علیہ السلام امام ہوئے پھر اللہ کا عدل کیا ہوا،

کہ اُمتی سے کہو پڑھو جا کر پہلے غور سے میری بات سننے ٹھیک ہے ناں۔

اس وقت جب جناب موسیٰ علیہ السلام تھے اس لئے ان کی شریعت پر عمل کرتے تھے اور کوئی شریعت تو یہ ہی تھی نا! چودہؑ تو اپنی شریعت پر عمل کرتے تھے جب سے ہیں پریشان ہو جاتے ہیں یہ چودہؑ اپنی ہی شریعت پہ عمل کرتے تھے جب سے ہیں اگر

Presented by Ziaraat.com

رسولؐ کسی اور کی شریعت پرعمل کریں تو رسول اُمتی ہو جائے گا امام الانبیاء نہیں رہتا۔امام الانبیاء نہیں رہتے رسول اے جہاں تک میری آواز جارہی ہے میری بات سماعت فرمائیں اِس لئے رسول اپنی شریعت پرعمل کرتے تھے۔

اِس لئے اپنا نکاح ابوطالبؑ سے پڑھوایا،

تا کہ پتہ چلے ابوطالبؑ میری شریعت پر ہے۔۔۔۔(نعرہ حیدری)

سرکارِ خضرؑ جناب موسیٰ علیہ السلام کی شریعت پہ عمل کرتے تھے ٹھیک ہے جی اب جناب موسیٰ علیہ السلام کا کمال کیا ہے کہ نبی بھی ہیں رسول بھی ہیں اولوالعزم رسول بھی ہیں صاحبِ شریعت بھی ہیں صاحب کتاب بھی ہیں۔

سارے کمال جنابِ موسیٰ علیہ السلام میں موجود ہیں اولوالعزم ہے نہ یار اولوالعزم رسول ہیں ٹھیک ہے نہ تیسری بات یہ ہوئی کہ نبی ہونے کے لئے شرائط ہے کہ جتنی علوم مروجہ ہیں چل رہے ہیں ان سے چالیس درجے زیادہ علم ہو تب نبی ہونے کا اعلان! رسول ہونے کے لئے پچاس درجہ زیادہ ہونا چاہیے اولوالعزم رسول ہونے کے لئے ساٹھ درجے زیادہ ہونا چاہیے۔

ٹھیک ہے ساٹھ درجے زیادہ اَب جناب خاتم النبیینؐ کے لئے ستر اللہ کہی سے کہہ رہا ہے ستر امتی بھی انبیاء بھی رسول کے امتی ہیں تو پھر سرکار دو عالم کا ستر درجے علم زیادہ ہوگا پھر خاتم المرسلین کہلائے گا۔

جنابِ علی علیہ السلام نے جہاں تک میری آواز جارہی ہے دیکھیے ان جملوں کا ذمہ دار مَیں ہوں۔

Presented by Ziaraat.com

سرکارِ امیرالمومنینؑ نے ممبر پر بیٹھ کر اعلان فرمایا:

اَ نا الخضر معلم موسیٰ۔

وہ خضر مَیں ہوں جو موسیٰ کا معلم ہوں خوش نہیں ہوئے آپ میری بات سماعت فرمائیں غور سے **اَنا الخضر معلم موسیٰ**۔نہ نہ یہ ساری تعلیم **انا مدینۃ العلم و علی بابھا**۔کون ہیں انبیا کو علم کہاں سے ملا۔۔۔

جن سے نبوت کے معراج ہو جائیں معیار ہیں، جب جناب علی علیہ السلام یہ آپ اپنے تک بات رکھیں اپنے تک انہوں نے اے انبیاء کو جناب علیؑ کہہ رہا ہے کہ مَیں معلم ہوں انکا اور کیا بھی نام خضر لے کے انہوں نے کہا اب کوئی ایسا کام کریں علی بھی نکل ئے خضر بھی رہے سمجھ آئی ہے نا!

اندر سے جو بات ہے وہ مَیں آپ کو بتا رہوں انہوں نے سرکارِ خضر کا نام لگا دیا اُن کے خیال میں یہ تھا کہ آگے شدید کوئی تحقیق ہی نہیں کرے گا انھیں خبر نہیں آگے کوئی سر پھر نکل آئیں گے میرے بھائی تشریف فرما ہیں سرکار خضر جناب علی علیہ السلام ہیں۔ٹھیک ہے سرکار خضر ولی ہیں نبی ہیں لیکن معلم موسیٰ جناب علیؑ ہیں۔اَب معلم وہ ہی ہو سکتا ہے جسکا علم پڑھنے والے سے زیادہ ہو۔

اَب قرآن میں دیکھیں گے کہ جب موسیٰ علیہ السلام التجائیں کرتے ہیں مجھے بھی پڑھا دو پھر بتاؤ یہ خضر ہے یا علیؑ ہے۔

پارہ نمبر 15 سورہ الکھف دیکھیں مَیں نے نام لے لیا۔اس کا پورا واقعہ موجود ہے سرکار خضر اور جناب موسیٰؑ ہے اب قرآن نے ایک لفظ کہا ہے **فوجدا**۔جناب خضر جناب موسیٰؑ کا ذکر شروع ہو رہا ہے **فواجد وجدا**۔دال کے آگے الف

Presented by Ziaraat.com

کھڑی ہے یہ تثنیہ کی **وجدا وَاجدا وَجدُ وجدُ** ۔جمع کے لئے آتی ہے **وجدا**۔دو کے لئے آتی ہے پس 2 نے پالیا۔

دیکھئے پالیا، پایا وہ جاتا ہے جہاں پہلے سے طلب ہو اگر یہ خضر لیں میری طرف غور سے دیکھیں غور سے ساعت اگر یہ ابھی جو زندہ خضر ہیں اگر یہ ہیں یہ بھیجے گئے تھے پائے نہیں گئے اللہ پایا گیا ہے۔مَیں پورا دن لگا دوں اِسی پائے پر علامہ وجود ہے یا نہیں وجود کے معنی پایا گیا پھر کون ہے جو اُسے وجد پانے والا ہے۔

اللہ کے وجد کو مصطفیٰ کہتے ہیں وہاں کیا لفظ ہے جناب **وجدا** ۔پا گیا پانا بہت بڑی بات ہے پانے میں کیا ہوتی ہے طلب اور طلب اس وقت تک مکمل نہیں ہوتی جب تک ہرس نہ ہو یہ دو جو نکلے ہیں ڈھونڈنے نکلے ہیں، ملنے نکلے نہیں سمجھ آئی **فواجدا** ۔کی لفظ **فواجد عبد من عبادنا** ۔انہوں نے **عبد من عبادنا** ۔انہوں نے ہمارے عبدوں میں سے ایک عبد کو پایا۔

خُدا جانے وہ عبد کس کمال کا ہے جس کا ذکر رسالت سے بھی پہلے ہوتا ہے

محمد عبدہ رسول ۔ ٹھیک ہے اَب کیا ہوا۔

اِن دونوں نے ہمارے عبد کو پایا۔پانے کے لئے تلاش ہے ڈھونڈنا ہے، طلب ہے معلوم ہوتا ہے دونوں کو طلب تھی ۔ایسی باتیں آپ کو کوئی نہیں بتائے گا جو مَیں بتا رہا ہوں۔ پکی بات ہے۔

ان دونوں نے ایک عبد کو پایا وہ کون ہے ۔جس عبد کو ہم نے اپنی کُل رحمت عطا کر دی۔غور ہی نہیں فرما رہے ہیں۔ ہمارے پاس جتنی رحمت **رحمۃ** ۔نکرا دلیل ہے

Presented by Ziaraat.com

تکمیل کے لئے آتا ہے ہم نے نکل رحمتیں اس کو عطا کردی ہیں **وعلمنه من لدنا علماً ہ** صاحبانِ علم بیٹھے ہیں علما پر یہ دوز برے تنوین تفسیر کی ہیں تقلیل کی نہیں۔ ہم نے ان کو کل علم دے دیا وہ کل علم لینے والا کون ہے

وکل شیء احصینه فی امام مبین ہ۔

سمجھ آرہی ہے میرے بھائی غور سے سماعت فرمائیں۔

اَب جس کو علم دے دیا معلوم ہوا وہ پایا جس کے پاس انہوں نے جا کر پایا ہے وہ عام نہیں ہے رحمت کا بھی مجسمہ ہے اور کل علم بھی رکھتا ہے۔

کل علم ہے تب ہی تو پائے گئے نا۔

اَب آیت کیا کہتی ہے اگلی آیت ساتھ ہی اگلی آیت کہتے ہے **قال له موسیٰ** موسیٰ کے سامنے **له** اس عبد کو کہا **هل اتبعک علیٰ ان تعلمن لما علمت رشداہ۔**

جو تمہیں علم ملا ہے کچھ تھوڑا اسا مجھے دو اگر میں تمہارے ساتھ دے دو گے۔

جو رسول ہو کے علم کی بھیک مانگے مرکزِ علم کو علیؑ کہتے ہیں۔ خوش نہیں ہوتے آپ **اتبعک** ۔ اگر میں آپ کی پیروی میں چلوں۔ اتبعک پیروی میں آتا ہے تیرے نقش قدم پیچھے پیچھے چلوں پیچھے پیچھے **علیٰ ان تعلمن** ۔ آپ مجھے علم دے دیں گے **مما علمت رشدا** ۔ جو آپ کو علم ملا ہے ان میں سے تھوڑا سا علم مجھے دے دیں گے اگر میں آپ کے ساتھ چلو۔

فوراً جناب علیؑ نے کہا **قال انک لن تستطیع معی صبراً۔**

Presented by Ziaraat.com

تم میں صبر ہی نہیں ہے میرا علم لینے کا۔۔۔۔۔(نعرہ حیدری)

خوش ہو جائیں ایسے امام مانو۔

ھل اتبعک علیٰ ان تعلمن مما علمت رشدا قال انک لن تستطیع معی صبرا۔

تو میرے ساتھ چلنے میں صبر ہی نہیں کر سکوں گے۔

موسیٰ: جو انجام موسیٰ کا بھی جانے اُسے علیؑ کہتے ہیں۔

جس کی تمہیں خبر ہی نہیں ہے موسیٰ پھر صبر کیسے کرو گے کہتا ہے۔انشاءاللہ آپ مجھے صابر پائیں گے میں کہوں گا جو اپنے صبر میں انشاءاللہ کہے اُسے موسیٰ کہتے ہیں۔

آپ کے کسی بھی حکم کی میں نافرمانی نہیں کروں گا۔

اَمر کی نافرمانی **اعصی لا کبری** ۔ہے اعصی یار نہیں کروں گا ٹھیک ہے **قال فان تبعتنی** ۔اگر تو میرے ساتھ چلے **فلا تسئلنی** ۔مجھ سے سوال نہیں کرنا **حتی احدث لک منه ذکرا** ۔جب تک میں شروع نہ کروں موسیٰ مجھ سے پوچھنا نہیں جو موسیٰ جیسے نبی کو روک دے اُسے علیؑ کہتے ہیں۔

تو میں بات کروں جب تک میں عہدے سے نہیں بات شروع کرنا حدود سے، دونوں چل پڑے جناب موسیٰ اور وہ عبد جناب علیؑ اکٹھے چل پڑے جن کا چلنا بھی قرآن میں آجائے۔

ابھی کہتے ہیں قرآن قصیدہ کسی اور کا ہے۔

دونوں چل پڑے پیدل چلے، کشتی میں جا کے بیٹھ گئے۔

Presented by Ziaraat.com

جناب علی علیہ السلام نے اُس میں سوراخ کردیا۔ کشتی میں سوراخ کیا فوراً اس نے کہا

اے عبد آپ نے اس لئے سُوراخ کیا کے ہمیں ڈوبو دیں۔

کیا موسیٰ ؑ کو خبر نہ تھی اس کی کشتی نجات ہوتی ہے جس کشتی پر علیؑ بیٹھا ہو، جو کشتی میں

بیٹھے ہیں ان کو غرق کرنا چاہتا ہے آپ عجیب بات کرتے ہیں جن کو عجیب بات کی آپ

نے اے سوراخ کردیا ہم سارے غرق ہو جائیں گے فوراً جناب علیؑ نے جواب میں

کہا۔

پہلے نہیں کہا تھا کہ تو صبر نہیں کرسکتا، جناب موسیٰ نے کہا میرے معاملے میں سختی نہ کرو

ہائے ہائے۔اے انبیاء میں بھی جو عدل کے ساتھ سختی کرے اسے علیؑ۔ کہتے ہیں۔

لا ترھقنی من امری ۔لا کہتے ہیں سختی ترھقنی من امری عسرا یہ کریم ہے کریم

وہ ذات میں کریم ہیں یہ وجود میں کریم ہیں۔

جناب موسیٰ نے کچھ نہیں ہوتا اچھا کریم کسے کہتے ہیں بھلا۔

سخی وہ ہوتا ہے جو مانگنے کے بعد دے۔

کریم وہ ہوتا ہے جو مانگنے سے پہلے دے جیتے رہو میرا بیٹا ماشاءاللہ بہت اچھا۔

اب جناب یہ ہوا کہ **ولا ترھقنی من امری عسراً** ۔چل پڑے

پھر پیدل چل پڑیں کوئی ملال نہیں **فانطلقا حتی اذا لقیا غلما**۔

ایک لڑکے سے ملاقات ہوئی **فقتله** ۔جناب علیؑ نے اُسے قتل کردیا۔

جناب علیؑ نے اس سے قتل کردیا فوراً جناب موسیٰ نے کہا۔

قال اقتلت نفساً زکیة بغیر نفس۔

Presented by Ziaraat.com

ایک نفس زکی کو بغیر جرم کے قتل کر دیا اُسے پتہ نہیں امام قتل ہی اسے کرتا ہے۔
جو واجبُ القتل ہو۔
اوئے اوئے فرق ہے علیؑ اور انبیاء میں کہتا ہے آپ نے عجیب بات کی جناب علیؑ سے کہتا ہے جناب علیؑ نے کچھ نہیں فرمایا۔
مَیں نے نہیں کہا تھا کہ تو صبر نہیں کر سکے گا، جناب علیؑ نے ایک لفظ نہیں کہی سواء اس کے کہاں بیٹھے ہیں آپ کہاں بیٹھے آپ اگر ایک لفظ ہو جاتی خدا جانے نظام کا تصور کیا ہوتا مَیں تو اسے ایسے پیچھے لگ جاتا ہوں کہ کہی ملے ایک اتنی سی بھی صرف مجھے ملے جو کہا ہے وہ ہی کہا ہے اب جب کہاں نہ میں نے تمہیں نہیں کہا تھا کہ تم صبر نہیں کر سکو گے۔
جناب موسیٰ نے کہا مَیں اگر اَب سوال کروں تو مجھے صحابی نہ بنانا۔
یعنی صحابی ایسے کہتا ہے۔ میرا عذر آپ تک پہنچ گیا حافظ قرآن تشریف فرما ہوں گے یہ جو میں پڑھ رہا ہوں انہیں معلوم ہیں مَیں کیسے پڑھ رہا ہوں،
پھر چل پڑے اور ایک گاؤں میں پہنچ گئے ان سے کہا ہمیں بھوک پیاس ہے پانی دو ہمیں پانی دو انہوں نے کیا دینا ہی نہیں ہائے ہائے مہمان نواز۔
اُنھوں نے انکار کر دیا مہمان بنانے میں۔
او دُنیا والو سنو۔۔۔۔
وہاں انہوں نے ایک دیوار دیکھی جو گرنے کا ارادہ کر رہی تھی۔
میں قربان ہو جاؤں، دیواریں بھی اِرادہ رکھتی ہیں۔

Presented by Ziaraat.com

بہت بڑی بات ۔قرآن کہہ رہا ہے قرآن ،قریب تھا کہ وہ گرتے لگے ٹوٹ جائے گرتے لگے جناب علیؑ نے اُسے درست کر دیا ٹھیک ہے ناں۔

کیا کہا ارادہ کیا اُس نے گرنے کا، ارادہ کب کیا پہلے کیوں نہیں کر سکی،

جب جناب علیؑ سامنے آئے پھر ارادہ کیا۔

معلوم ہوا دیوار کو بھی پتہ ہے بنانے والا حیدر ہے۔

خوش ہو گئے ناں۔اب پتہ لگا اب مجھے پتہ لگا کہ دیواریں بھی ارادہ رکھتی ہیں اور تب رکھتی ہیں جب جناب علیؑ آئے تب گرنے کا اردہ کیا

اَب جب جناب علیؑ کی ماںؑ آئیں نہ خانۂ کعبہ میں ،سرکار علیؑ نے اس دیوار کو ٹھیک کر دیا اب جناب موسیٰ نے کہا۔اگر آپ چاہتے تو اُجرت لے لیتے پھر اُجرت کیوں نہیں لی۔اچھا نہیں۔۔۔چار اینٹیں لگائی ہیں اجرت کیوں نہیں،

بس اِدھر کہا نہ اُجرت کیوں نہیں قرآن کیا کہہ رہا ہے۔

موسیٰ اَب تیرے اور میرے درمیان میں جدائی واجب ہو گئی ہے۔

بہت بڑی بات ہو گئی۔

خُدا کی قسم فراق بینی فراق معنی جدائی اللہ جانے اس جدائی کے کتنے معنیٰ ہیں

قرآن میں فراق بینی تیرے میرے درمیان میں جدائی ہو گئی۔

مَیں لفظ کہوں آپ صاحبانِ علم میرے ساتھ ہیں تو مَیں لفظ کہتا ہوں

یہ جناب علیؑ کا فراق کی لفظ کہنا اِس بات کی دلیل ہو گیا کہ جناب موسیٰ نبی رسول ہوتے ہوئے بھی بارھویںؑ امامؑ کے تین سو تیرا میں نہیں آئے۔۔

Presented by Ziaraat.com

ذکرِ مصائب

مَیں چاہتا ہوں اَب مَیں ان کی شہادت پڑھوں جو ان کے بیٹے ہیں ایک کا نام محمدؑ ہے اور ایک کا نام ابراہیم بتادوں عمریں کتنی ہیں بتادوں محمد کی عمر 9 سال ہے ابراہیم کی عمر 7 سال ہے اللہ اکبر

یہ دونوں جناب مسلمؑ کے ساتھ ہیں جب جناب ہانی بن عروہؓ جس کا مزار مسجدِ کوفہ میں ہے دیکھا ہوگا جناب ہانی بن عروا۔ جب شہید کر دیے گئے۔

سرکار ان کا گھر چھوڑ کے نہ اپنے دونوں بیٹوں کو لے کے الگ ہو کے قاضی شوریت وہ کوفہ کا قاضی تھا اس کو بلا کر کہا قاضی شعیب سب لیں نا سن لیں جو جملے ہیں قاضی ۔۔کو جا کے کہا یہ میرے بیٹے ہیں حالات عجیب ہوں گے ہیں۔

یہ اپنے پاس رکھو جملہ کہوں کوشش کرنا انہیں مدینے بھجوانا شاید ماں کو مل جائیں۔

یہ کہہ کے جناب شوریت انہیں لیکر اپنے گھر آگئے سرکار کی شہادت ہو گئی ہوئی نا دن میں شہادت ہو گئی تو یہ رات بیٹھ کے سر پر ہاتھ پھیرنے لگا کبھی محمدؑ کے سر پر ہاتھ پھیرتا ہے کبھی ابراہیمؑ کے سر پر ہاتھ پھیرتا ہے جب کئی مرتبہ پھیرا ناں۔

چلا کر محمدؑ نے کہا قاضی شوریت لگا تا ہے کہی ہم یتیم تو نہیں ہو گے۔

آپ کے یہ دیکھنے ہاتھ پھیرنے سے لگ رہا ہے کہ کہی سایہ تو سر سے اُٹھ نہیں گیا ۔چیخیں نکل گئی قاضی شوریت کی فرمایا تم یتیم ہو گئے ہو۔

بیٹوں گھبراؤ نہیں مَیں آپ کو مدینے بھیجتا ہوں رات اُسی رات اس نے اپنے بیٹے اسد کو کہا جاؤ شہر میں اور جو قافلہ مدینے جا رہا ہے اِنہیں ان کے حوالے کر کے آجاؤ جو نہی

Presented by Ziaraat.com

یہ پہنچا قافلہ جا چکا تھا۔

جب قافلہ چلا گیا ناں۔اس نے دیکھا وہ قافلہ جا رہا ہے اب یہ چھوٹے بچے اور رات کا وقت وہ تو جا رہے تھے سواریوں پر اور یہ تھے پیدل کوفے کے باہر جا کر راہ بھول گئے ساری رات کوفہ کے گرد پھیرتے رہے۔اللہ اکبر

جب صبح ہوئی ایک پولیس افسر نے دیکھا بچے ہیں ان کے قریب گیا کون ہیں آپ۔انہوں نے فرمایا ہم یتیم ہیں۔کس کے بیٹے ہو فرمایا ابن مسلم ابن عقیل اس نے ان دونوں کو گرفتار کر کے ابنِ زیاد کے پاس پہنچایا۔

ابنِ زیاد نے مشکور نامی ایک شخص تھا اندر سے یہ مومن تھا مشکور کو خبر نہیں یہ بچے کون ہیں۔

بچے دے کر کہا اِنہیں الگ الگ قید رکھنا ہے سختی کرنی ہے چوبیس گھنٹے ایک گلاس گرم پانی کا ایک روٹی دینی ہے۔اللہ اکبر

رونا نہیں آیا۔جن کے چھوٹے چھوٹے بچے ہیں میرا خیال ہے تصور کریں تو کیوں نہ رونا آجائے۔

مشکور کے گھر میں اِدھر ایک کمرہ تھا۔

جناب ابراہیم کو جہاں قید کر دیا، جناب محمد کو وہاں قید کر دیا روزانہ محمد پوچھتا ہے ابراہیم کیا حال ہے ملاقات نہیں۔اللہ اکبر

میری بہنیں بھی سن رہی ہیں ملاقات نہیں وہ ان کی آواز وہاں جاتی تھی ان کی آواز یہاں۔

Presented by Ziaraat.com

ایک سال گزر گیا ایک سال کے بعد اب جو محمد صبح اٹھتے کہا ابراہیم کیا حال ہے آواز نہیں آئی شہزادہ کھڑا ہو گیا سلاخوں میں ہاتھ ڈال کر کہا ابراہیم۔

ابراہیمؑ کوئی آواز نہیں آئی بار بار جب پکارا،

خُدا گواہ ہے، محمدؒ مجھے لگتا ہے میرا بھائی مر گیا ہے۔

بس یہ تصور ہوا کہ مشکور پانی اور کھانا لے کر آیا فرمایا۔کھانا بھی رکھ لے پانی بھی رکھ لے میرا بھائی، مَیں صبح سے بلا رہا ہوں لگتا ہے مَر گیا ہے دروازہ کھول مَیں ملنا چاہتا ہوں ایک مرتبہ دیکھ لوں اُس نے کہا نہیں مجھے اِجازت نہیں مَیں نہیں کھولوں گا۔

محمد نے منت کی جب منت کی، کھانا رکھ لے مجھے صرف زیارت میں دیکھنا چاہتا ہوں جونہی دروازہ کھولا نہ۔

کیا دیکھا محمدؒ نے ابراہیم مُنہ کے بل گرا ہوا ہے۔

قریب آ کے کان میں جو رونا چاہتا ہے کان میں کہا ابراہیمؑ ماں آ گئی ہے۔اللہ اکبر جب ماں کا لفظ سنا تب تڑپ کے اُٹھا ہے ابراہیم، یا امّاں۔اماں کہاں ہو اَب جو دیکھا بھائی ہے ماں تو ہے نہیں بھائی نے گلے لگایا کہتا ہے اس لئے مَیں نے اٹھایا ہے تسلی دی سہارا دیا تسلی دے کر بیٹھ گئے۔

مشکور کسی کام کے لئے اندر گیا دونوں نے مشورہ کیا، اگر قید میں رہے مَر تو ویسے ہی جائیں گے۔

کیوں نہ ہم مشکور کو بتا دیں کہ ہم کون ہیں۔

جونہی مشکور آیا نہ آ کے بیٹھا بچوں نے کہا ہم تم سے بات کرنا چاہتے ہیں پہلے تو اس نے

Presented by Ziaraat.com

جھڑکیاں دی، کہتے ہیں بات سن لے۔

اچھا بات کرو، محمدؑ نے کہا بڑے بھائی سے کہ تعارف کروا۔

مشکور سرکارِ محمد مصطفیٰ کو جانتا ہے،

خدا گواہ ہے اُس کے ہوش اُڑ گئے بچے اور کس کا نام لے رہے ہیں۔

بچوں یہ کیا کہہ رہے ہو، ہاں ہاں پوچھ رہے ہیں،

تو جانتا ہے یہ رو کے کہتا ہے، وہ تو میرا نبیؐ ہے،

چھوٹے نے پھر کہا، جنابِ علی ابن ابی طالبؑ کو بھی جانتا ہے؟

کہتا ہے ہاں نعم هو امامی۔ بس جب امامی کہا تاں۔

اب چھوٹے ابراہیم نے کہا، مسلم ابن عقیلؑ کو جانتا ہے اس کی آہ نکل گئی جب سے یہ شہید ہوئے ہیں مَیں ہر وقت روتا رہتا ہوں۔

جب یہ جملہ کہا تو اَب دونوں نے کہا، بس ہم اسی کے ہی تو بیٹے ہیں۔

جب پتہ لگا قدموں میں سر رکھ دیا چومنے لگا۔ اور کہا

خُدا کے واسطے سے بی بی زہراؑ سے میری شکایت نہ کرنا مجھے علم نہیں تھا ہائے ہائے۔

مَیں نے سال آپ کو اتنی تکالیف دی گھبراؤ نہیں آج رات ہم بھیج دیں گے رات کو اُسی قافلے کے لئے بھیجا۔ قافلہ پھر جا چکا تھا ساری رات کوفہ کی گلیوں میں شہزادے پھیرتے رہے جب سورج نکلنے لگا اور کوئی شے نہیں تھی ایک تلاب پر ایک گھرے پتوں والے درخت پر چڑھ کر اس میں چھپ گئے۔

سامنے حارث کا گھر تھا، حارث کی بیوی مومنہ تھی اس کی نوکرانی جب پانی بھرنے آئی

Presented by Ziaraat.com

نہ تلاب میں عکس دیکھا دو بچوں کا اب جو پلٹ کر دیکھا، سہمے ہوئے بچے بیٹھے تھے

بچوں تم کون ہو فرمایا ہم غریب الوطن ہے ہائے ہائے۔

کن کے بیٹے **انا مسلم بن عقیل ۔**

مسلم بن عقیلؑ کے بیٹے ہیں خُدا گواہ ہے اُس کی چیخیں نکل گئی فوراً کہا جلدی آؤ مالکہ مومنہ ہے آپ، ہو سکتا ہے مدینے پہنچا دے۔ اس کے سہارے پر بچے نیچے آئے لیکر جب گھر گئی اور تعارف کروایا حارث کی بیوی قدموں میں گر گئی چومنے لگی اور رو کر کہا شہزادوں میں پوری کوشش کروں گی تمہیں مدینے پہنچا دوں تمہاری حفاظت کروں اگر مَیں نہ کر سکی بی بی پاکؑ سے میری شکایت نہ کرنا اللہ اکبر۔

جلدی سے ہاتھ پاؤں دھولا کر غسل نہیں دلا سکی کپڑے بھی نہیں بدلے کھانا کھِلا کے فوراً سُلا دیا۔ باہر سے تالا لگا دیا، جونہی رات کے وقت حارث آیا ناں رات کو آ کے بیٹھ گیا جلدی کرو، کھانا لاؤ، غصہ میں کیوں ہو، کہتا ہے سارا دِن جناب مسلمؑ کے بچے گم ہو گے ان کو مَیں تلاش کرتا رہا گھوڑا بھی مَر گیا۔

اَب تک مجھے نہیں ملے صبح جاؤں گا تلاش کرنے۔

بیوی نے کہا خُدا اور رسولؐ کو کیا جواب دو گے، کیا ملے گا تجھے۔؟

کہتا ہے 2000 ہزار دینار مِلیں گے ہائے ظالم ہائے ہائے کتنے ظالم بخت 2000 دینار کب تک کھائے گا۔ کہتا ہے باتیں نہ کرو جلدی کرو کھانا دو کھانا دیا جونہی سویا اِدھر یہ ملعون سویا اُدھر خواب میں جناب مسلمؑ بچوں کے سر پر بوسہ دے کر کہتے ہیں کل تم میرے پاس آجاؤ گے۔

Presented by Ziaraat.com

دنوں بچوں کی چیخیں نکل گئی آواز بلند ہوئی دشمن نے سُنی نہ کہا یہ بچوں کی آواز کہاں سے اُس کی بیوی نے کہا کوئی ہمسایہ کے گھر سے، اُس نے کہا نہیں نہیں ان کمرے میں سے ہے اس نے تالا توڑا، اندر سے سانسوں کی تھوڑی سی آواز آئی بچے سہمے لگے یہ ہاتھ پھیرنے لگا میری طرف دیکھے سمجھ آجائے گا ہاتھ کرت کرتے۔ محمدؑ کے سر پر جو ہاتھ آیا نہ اس ملعون نے محمدؑ کے بال پکڑے کہا کون ہیں آپ۔

کہا تیرے مہمان ہیں کن کے بچے ہیں فرمایا جناب امیر مسلمؑ کے۔

روایت میں اس ملعون نے ایسا طمانچہ مارا کے جناب محمد کے دانت بھی ٹوٹ گے۔

دونوں بچوں کے ساتھ ظلم کر کے انہیں ستون کے ساتھ باندھ دیا۔

صبح ان کو لے کر جب چلے نہ یہ بی بی آئی ہے نہ رُکا۔

اس نے تلوار ماری اس کو شہید کیا بیٹا آیا اُسے تلوار ماری شہید کیا غلام آیا شہید کیا۔

اب دریا کے کنارے پہنچے، کہا اپنے کپڑے اور چولے اُتارو۔

شہزادوں نے کہا دو رکعت نماز پڑھنے کی اجازت دے جونہی دو رکعت نماز ختم کی اس نے تلوار ماری جناب محمدؑ کا سر مبارک ٹوکرے میں رکھا اور جسم پاک دریا میں پھینک دیا۔ ابرہیمؑ نے کہا بھائی جانا نہیں۔

دوسرے کو تلوار ماری بچے کا سر لیا۔

جسد پاک دریا میں پھینک دیا۔ دنوں بھائی بغل گیر ہو کہ پانی میں چلے گے۔

مسیتب یہاں سے 65 میل دور ہے کوفے سے جدھر سے پانی آرہا ہے ادھر پانی میں چلتے چلتے صبح جا کے یہ پانی پر ظاہر ہوئے بس جا کے یہ پانی پر ظاہر ہوئے ایک

Presented by Ziaraat.com

کنارے پر جا کر جناب زاہرا ؑ کی آواز آئی۔

ہائے میرے یتیم مسافر۔

مَیں قربان جاؤں۔ وہاں ایک کسان کھڑا ہوا تھا۔

بی بی پاک ؑ نے اُسے کہا مَیں تیری جنت کی ضامن ہوں کہا آپ کون ہیں۔

فرمایا۔۔۔

مَیں رسول ؐ کی بیٹی ہوں۔

حکم فرماؤ۔۔ فرمایا

یہ جو 2 لاشے ہیں۔

اِنہیں پکڑ کر دفن کرنا جونہی کسان قریب جاتا ہے یہ ڈوب جاتے ہیں۔

پانی میں دُور نکل جاتے ہیں۔

بڑی کوشش کی گھبرا کر بی بی پاک ؑ کو ہاتھ باندھ کر کہتا ہے۔

بی بی ؑ یہ تو مَیں قریب جاتا ہوں مجھ سے پکڑے نہیں جاتے۔

وہی سے بی بی پاک ؑ نے کہا۔۔۔

اے ابراہیم و محمد ؑ یہ حارث نہیں ہے

یہ میرا بھیجا ہوا ہے اس نے پکڑا اور غسل کفن دے کر مسیتب تے دفن کیا۔

مَیں کہوں گا شہزادو۔

تم دفن ہو گے۔

مگر کربلا کا مسافر حسین علیہ السلام نہ کفن ملا نہ غسل و دفن ہوئے۔

Presented by Ziaraat.com

مجلس نمبر۔5

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فَسُبْحٰنَ الَّذِیْ بِیَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَیْءٍ وَّاِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ

مَیں نے آپ کے سامنے پارہ نمبر 23 سورہ یٰسین کی آخری 83 نمبر آیت تلاوت کی ہے۔

جس میں خلاقِ دوعالم اپنا کمال بیان فرمارہا ہے فرمارہا ہے دیکھئے خود بیان فرمارہا ہے جب خود بیان فرمارہا ہے تو اس کا بیان علمی توحید والا ہوگا فرمارہا ہے **فسبحن الذی** ۔سبحان ہے وہ ذات، ہم اس کمال کو سُبحانیت کے کمال کو نہیں سمجھ سکتے، کیونکہ روز مَیں کہتا آرہا ہوں آپ سے کے سبحان کا ترجمہ ہی سبحان ہے۔

جو کچھ بھی ہم تصور کر کے سبحان کی جستجو کریں، ترجمہ تو سبحان کا سبحان ہی ہوگا۔ جب سبحان ہوگا تو پھر ضروری ہے کہ خالق کے لئے کہ ہماری مجبوریوں کے پیش نظر کوئی ایسا کمال ہمیں درمیان میں واسطہ بنا کے بھیجے جو اُس کی سبحانیت ہمیں سمجھائے اور اس کا ایسا پُر اعتماد با اعتماد درمیان میں واسطہ ہو کہ جس پر صدق اور سچ کا کمال واقعہ ہو جس میں جھوٹ کا تصور ہو ہی نہ۔

اِن چودہ معصومین ؑ کو خالق نے ہمارے اور آپ کے درمیان نقطۂ قُرب بنایا۔

اللہ کمال ہے نقطۂ قُرب دیکھئے۔قُرب سے ہی بلندی و پستی کا تصور ہوتا ہے کوئی سمتیں اللہ کی نہیں ہے کوئی سمت ہے اللہ کی۔آسان کروں میرا خیال ہے ذرا بلند تر صلوات پڑھیں چونکہ اس بلندیوں کو اب امام کے علاوہ کون بتا سکتا ہے جناب علی علیہ السلام نہج البلاغہ میں ارشاد فرماتے ہیں کہ توحید کے بارے میں کہ وہ ذات برتری میں اتنا پہلے

Presented by Ziaraat.com

ہے، بزرگی میں اِتنا پہلے ہے سابق سبقت رکھتی ہے سبقت سمجھتے ہیں۔اب پہلے ہونے کا تصور کیا کریں ہم بھی اُردو میں ترجمہ کریں گے کہ وہ برتری میں اتنا سبقت رکھتا ہے اتنا پہلے ہے۔کوئی شے اس سے اعلیٰ نہیں ہے اللہ کرے تھوڑی سی سمجھ آجائے یعنی برتری میں وہ اِتنا بلند ہے برتری میں اس کی بلندی کو ہم اس کی ذات بلندی کو ہم کسی کے تقابل نہیں کہتے کہ وہ برتری میں اِتنا بلند ہے۔

جس سے کوئی شے اعلیٰ نہیں ہے وہ ہی اعلیٰ ہے اس سے کوئی شے اعلیٰ نہیں ہے خدا گواہ اسے اس اعلیٰ کی تعریف اور لفظوں میں ہو ہی نہیں سکتی۔اگر اس سے سب سے اعلیٰ کہتے تو سب مقابلے میں آجائیں گے اگر تقابل میں وہ اعلیٰ ہو، تو اللہ کہاں ہو اد یکھئے کتنی اچھی تعریف امامؑ نے فرمائی ہے کہ بزرگی میں وہ اِتنا برتر ہے کہ اُس سے کوئی اعلیٰ نہیں ہے۔

اُس میں کسی کا تقابل بھی نہیں ہے۔تقابل کی نفی کا نام اللہ ہے تقابل ہوگا، جس کا تقابل ہوگا وہ اللہ کہاں ہے پھر جناب علی علیہ السلام فرماتے ہیں۔

قُرب توجہ فرمائیں آپ کی زحمتیں تمام مطلب کی طرف شروع ہوتے ہیں فرمایا وہ قربت میں اِتنا قریب ہے کے کوئی شے اس سے زیادہ قریب ہے ہی نہیں ابھی بلا فصل دیکھئے مَیں اب یہاں بیٹھا ہوں تھوڑی سی ذمہ داری یہاں بیٹھنے کی بھی ہوتی ہے۔کہ اللہ قرب میں اتنا قریب ہے **کلا شی اقرباء من ھو** ۔کوئی شے اللہ سے زیادہ قریب ہے ہی نہیں یعنی سب سے زیادہ قریب ہی تمہارے اللہ ہے ٹھیک ہے نا جناب **کلا شی اقراباء من ھو** ۔کوئی شے زیادہ قریب اللہ سے نہیں ہے

Presented by Ziaraat.com

، اللہ سب سے زیادہ قریب ہے۔ اب آپ یہاں تک جب پہنچ گئے۔

اللہ سب سے زیادہ قریب ہے۔

معلوم ہوا جو کہنے والا ہے وہ ہی تو درمیان میں ہے نا۔۔۔۔۔(نعرہ حیدری)

ابھی مَیں بات کروں گا آپ کو سمجھ آجائے گی، اللہ کیا فرمارہا ہے جناب علی علیہ السلام فرمارہے ہیں کہ وہ قرب میں اتنا قریب ہے کہ اس سے زیادہ کوئی شے ہے ہی نہیں۔

اے اللہ جب تو سب سے زیادہ قریب ہے پھر کیوں کہتا ہے

کہ مجھ تک پہنچنے کے لئے پہلے وسیلہ بناؤ۔۔۔(نعرہ حیدری)

ا م ن و تقوا اللّٰہ ذرا سمجھئے وابتغو علیہ او سیلہ۔

کہ مجھ تک پہنچنے کے لئے پہلے کوئی شے وسیلہ بناؤ، وسیلہ اور وہ وسیلہ کون ہیں آلِ محمدؑ۔

اَب معلوم ہوا۔

اللہ اور ہمارے درمیان میں نقطہ قرب ہی آلِ محمدؑ ہیں ہمارا کمال ہے ان کے قریب ہوجانا ان کا کمال ہے وہاں پہنچادینا۔

ہمارے قریب ہمارا کمال ہے قُرب محمدؐ و آلِ محمدؑ۔ اللہ کے قریب آپ جاسکتے ہیں، اللہ کے قریب کون جناب علی علیہ السلام نے نہج البلاغہ میں پھر فرماتے ہیں کہ وہ قریب وہ کے دُور ہے۔ دُور ہو کے قریب ہے ہائے ہائے۔ وہ اللہ ہے وہ اللہ ہے۔

وہ قریب ہو کر دُور ہے۔ دُور ہو کے قریب ہے جب قریب ہو کے اللہ ہے ہی ایسا کمال تو پھر ہمارے قریب کون ہے چودہؑ (معصوم)

بس ہمارا کمال ہے چودہؑ کے قریب ہو جائیں۔

Presented by Ziaraat.com

اَب جتنا قریب ہوتے جائیں گے کوئی سلمانؑ بنتا۔۔۔۔(نعرہ حیدری)

چونکہ اللہ کا نقطہ قرب آلِ محمدؑ ہیں ہم ان کے قریب ہیں یہ ہمارے قریب کون ہیں چودہ، چودہؑ ہمارے قریب ہیں بالکل ہمارے قریب ہیں پھر اللہ ان چودہؑ کی وجہ سے ہمارے قریب ہے ان کی وجہ سے یہ میری بات غور فرمائیں ان چودہؑ کی وجہ سے ہمارے قریب ہے جب قریب ہے تو اب اپنے قرب کو یوں ظاہر کرتا ہے۔

ہم تمہاری شہہ رَگ کے قریب ہیں مَیں نہیں۔۔۔۔(نعرہ حیدری)

اللہ کیا فرما رہا ہے۔

ہم تمہاری شہہ رَگ سے بھی زیادہ قریب ہیں

شہہ رَگ سے زیادہ قریب ہی آلِ محمدؑ ہیں اَب مَیں لفظ کہہ دوں۔

ہماری ہر سانس ہی چودہؑ (معصوم) کی وجہ سے چل رہی ہے۔۔۔(نعرہ حیدری)

اِس لئے ہم ان کے قریب ہو جائیں ان کے قریب ہو جائیں اللہ تصور میں آتا ہے مَیں کیا کہہ رہا ہوں۔

عبادت اللہ کی کرتے ہیں تصور میں آتا نہیں، غور نہیں فرمار ہے دیکھیں۔

اللہ خطاب میں نہیں آسکتا خطاب میں وہ آئے جو پہلے سے سمجھ میں آئے پہلے سے عقل میں، عقل میں تو آتا نہیں ہے خطاب میں وہ **وتــغذت بذات** ۔یہ تو چودہؑ کی مہربانی ہے کہا تم ایسے پکاروں جیسے ہم پکارتے ہیں۔۔۔(نعرہ حیدری)

ان کے قریب ہو جاؤ گے ان کے قریب جتنا ہوتے جائیں گے اللہ کا نقطہ قُرب یہ ہیں۔

اَب اللہ کی جو بھی کیفیت ہو گی اُس کا مظہر کون ہو نگے۔چودہ

Presented by Ziaraat.com

(معصوم) اللہ میں کیفیتیں نہیں ہیں ٹھیک ہے اب جو بھی کمال اس دنیا میں ظاہر ہوگ ان چودہؑ کے ذریعے ہوگا۔ اِس لئے اللہ نے کہا **فسبحٰن الذی بیدہ ملکوت کل شیء** ۔سبحان ہے وہ ذات جس کا ہر اختیار اُس کے ہاتھ میں ہے۔ہاتھ ہی علی ابن ابی طالب علیہ السلام کا ہے۔لوگوں کو سمجھ نہیں آئی تو ہم کیا کریں اِس لئے علی ابن ابی طالبؑ فرماتے ہیں۔

مَیں یداللہ ہوں،مَیں ہی اللہ کا ہاتھ ہوں۔عین اللہ،اللہ کی آنکھ،اُذن اللہ،اچھی نہیں لگ رہی بات،نہیں لگ رہی تو مَیں کیا کروں۔اللہ کے کان ہوں،کان ہیں اللہ کے نہیں ہیں۔جب نہیں ہیں تو پھر اللہ یہ کیوں کہتے ہیں میں کان پھر میں اللہ سے ہاتھ باندھ کر کہتا ہوں۔

اے اللہ،جب تیرے ہاتھ نہیں ہیں تو کیوں کہتا ہے۔

اللہ کا ہاتھ ان کے ہاتھوں پر ہے۔

اب آج مَیں یہی سے بات آگے بڑھاتا ہوں رات مَیں نے عرض کیا کہ جناب خضر کون ہیں۔رات سمجھ آئی آپ کو،خضرؑ

جناب یہ خضرؑ نہیں جو اس وقت زندہ ہیں۔

جناب علی علیہ السلام فرماتے ہیں **انا الخضر معلم موسیٰ**۔

مَیں وہ خضر ہوں جو موسیٰ کو تعلیم دے رہا ہے۔

سمجھ آ گئی بھائی اب جب سمجھ آئی تو اب جناب موسیٰؑ کے بعد اور بڑے نبی کون ہیں جناب عیسیٰؑ۔

Presented by Ziaraat.com

خُدا اگولا ہے مَیں کتنے سالوں سے بیٹ رہا ہوں، بتا رہا ہوں، دُنیا کو کہ خُدا کے واسطے سمجھو یہ جو جناب عیسیٰ بی بی مریمؑ کے ہاں جو کہتے ہیں ناں۔

رُوح پھونکی ہے جیب میں،

مَیں نے تفسیریں دیکھی آپ نے جب سُنی ہے تو پھر سُنی ہے جب دیکھی نہیں۔

کہتے ہیں کہ جناب مریمؑ کی جیب میں جناب جبرائیل نے رُوح پھونکی، جبرائیل نے رُوح جی۔

پیچھے لگ گئے جبرائیل کے ہائے مَیں یہ نہیں!

جناب جبرائیل نے رُوح نہیں پھونکی،

جناب مریم کو بیٹے دینے والے کو علی علیہ السلام کہتے ہیں۔۔۔(نعرہ حیدری)

پہلے سن لو۔ دلیل سمجھ آئے تو مانو،

دلیل سمجھ نہیں مانے تو پہلے سے بیٹھے ہوئے ہیں مَیں دیکھ رہا ہوں بہت سارے مَیں نے بات کی انہوں نے کہا ہیں یہ کیا ہو رہا ہے۔

مَیں دیتا ہوں دلیل ٹھیک ہے اگر دلیل ہو وزنی اور دلیل ہو بہتر اور ہو بھی قرآن میں دیکھیں۔ قرآن میں جو باتیں ہو گئیں وہ آپ کے سامنے مَیں ترجمہ کروں گا ٹھیک ہے نہ اگر آپ کو اچھی اور بہتر لگیں اور محسوس ہو کہ یہ ہی دُرست ہیں تو پھر اپنے خیالات کو تھوڑا سا تو دُرست کرو ناں۔

مَیں کہہ رہا ہوں کہ جناب مریمؑ کو جناب عیسیٰ جناب علیؑ نے عطا کیا۔

اللہ نے اولی الامر بنا کر بھیجا ہے۔

Presented by Ziaraat.com

جبرائیل نے نہیں دیا تھوڑی گل اے ناں۔آپ کے نزدیک تو نہیں ہے نامیں بہت
بڑی۔۔۔ا ؎۔جناب جبرائیل کا کہہ تو آپ کہتے ہیں امین اچھی بات ہے میں نے کہا
کہ جناب علی علیہ السلام نے عطا کیا تو ہائے۔۔۔
نہ جناب علیؑ افضل ہیں یا جناب جبرائیل افضل ہیں۔جبرائیل اولی الامر نہیں ہیں۔
علیؑ اولی الامر ہیں۔
میں کیا کہہ رہا ہوں سورہ مریم پارہ 16 رکوع نمبر 5 آیت نمبر 16 سے میں پڑھنے لگا
ہوں یہ ابھی میں آپ کے سامنے قرآن پڑھنے لگا ہوں ایک یہ دس ہزار آدمی قرآن
آپ کے سامنے میں پڑھ رہا ہوں اگر اِس وقت نہیں گھر جا کر دیکھ لیجئے گا۔میرا ترجمہ
آپ کے ذہن میں ہوگا۔

واذکر فی الکتب مریم

خالق فرمارہا ہے **واذکر فی الکتب مریم۔**

خُدا جانے مریم کیسی بتول ہے کہ رسول کو اللہ کہہ رہا ہے یاد کرو مریم کو ہائے ہائے
دیکھیں یاد کرو کتاب میں مریم کو یاد کرو کیسے یاد کرو

اذانتبذت من اهلها مكانا شرقيا۔

اب قرآن فرمارہا ہے میرا حبیب مریم کا ذکر کرو۔کتاب کے اندر قرآن میں جو ذکر
موجود ہے پارہ ۱۶ سورہ مریم آیت 17 ہے۔دیکھئے گا جا کے **اذ انتبذت من
اهلها** ۔جب اپنے اھل معنی گھر والوں سے جب وہ اپنے گھر والوں سے بالکل
ایک طرف ہوگئی ایک طرف ہوگئی کیسی یہ کیفیت اللہ بیان فرمارہا ہے۔

Presented by Ziaraat.com

معلوم ہوتا ہے بتول کا جانا بھی بتا رہا ہے یہ بتول کہی جا رہی تھی اور کہاں جا رہی ہیں
اب یہ ترجمے کرنے والوں نہیں کچھ ایس لفظ دیا **اذا نتبذ ت من اھلھا مکا نا شر قیا** ۔یہ شرقیا مکان کی صفت ہے انہوں نے لکھا ہے مشرقی مکان کی طرف گئی ہائے ہائے ۔مشرق او ہے شرقیا او ہے ۔یارا شرقیا تو صفت ہے شرقیا کے معنی چمکنے والا مریم ایسے مکان میں گئی جہاں نور ہی نور تھا۔

سمجھ آ رہی ہے میرے بھائی انہوں نے کہا ہائے ہائے کراچی پڑھ رہے تھے غسل خانے میں گئی ہائے ہائے ڈھائی مرلے دے مکان کیسے کیا ترجمہ کر رہا ہیں کیا معلوم غسل خانوں میں آتے ہیں ۔اللہ امان او خُدا واسطے پھر مَیںنے جو دوسرے آگے سن کر جا رہا تھا پھر مَیں نے آگے جا کے مجلس میں کہا کہ او خدا کے واسطے اوے کراچی والے نہیں تے سمندر۔۔۔انشاء اللہ ٹھیک ہیں۔

بلند تر صلوات۔۔۔

ذرا آپ خوش ہو جائیں ۔رات کا وقت ہے تھک جاتے ہیں بس جناب یہ ہوا مکانا شرقیا مکان کی صفت آ رہی ہے شرقیا۔شرقیا معنی چمکنے والا مشرق اور ہے مشرق طرف مکاں ہے شرقیا حال ہے صفت مَیں حال واقعہ ہوتا مکان کیا تھا چمکنے والا کیا مطلب ہوا۔

نورانی مکان میں پہنچ گئے اچھا اچھا تو ہو گیا نہ ترجمہ اپنے گھر والوں سے الگ ہو کے ایک نورانی مکان میں جا کے پہنچ گئی **فا تخذ ت من د و نھا حجاباً** ۔اللہ کہہ رہا ہے اس **د و نھم** ۔پورے گھر والوں سے دُور ہو کے الگ ہو کے کہاں پہنچ

Presented by Ziaraat.com

گئی چلیا۔حجاب میں پردے میں،بتول پردے میں،بتول کس میں چلی گئی جب اللہ حجاب کہے تو پھر حجاب کا کوئی پہلو ایسا نہیں ہوگا جہاں مریم ہو اور وہاں حجاب کا وہ پہلو نہ ہو۔

ہر قسم کا پردہ بتول کے لئے ہوگا۔اور ہیں بھی اکیلے مکان میں اَب مَیں لفظ کہوں اگر آپ میرے ساتھ سمجھ جائیں گے کنواری بتول اکیلے کمرے میں ٹھیک ہو گیا نا۔اکیلے کمرے میں،اپنے گھر والوں سے الگ کمرے بی بی مریم نے پردہ کرلیا حجاب کرلیا۔مکمل حجاب ہوگیا۔اِدھر مکمل حجاب ہوا **فارسلنا** ۔پس ادھر بی بی نے حجاب مکمل کیا **ارسلنا الیھا روحنا** ۔ہم نے مریم کی طرف اپنا روح بھیجا۔
غور ہی نہیں فرما رہے۔۔

ہے دوش نزاکت دیکھئے دین میں بات ہو رہی ہے ارسل کیا ارسلنا اِرسل کیا۔اسال وہ کیا جاتا ہے جو موجود پہلے ہو بروقت ضرورت بھیجا جائے **فارسلنا الیھا** ۔رات ہو رہی ہے ٹھیک رکھا کریں **ارسلنا الیھا روحنا** ۔ہم نے ارسال کیا اپنی رُوح کو۔۔۔(صلوات)

مولوی نے زور لگائے وہ بھی ٹھیک نہیں کریں گے ہوتا ہے اسی سے مل بوتے پڑھنا ہے ٹھیک کرنا پتہ کیونکہ سارے ہمارے بچے ہیں اب بچوں کی طرح بلانا ہے نہ ٹھیک ہو گیا ناں۔**فارسلنا الیھا روحنا** ۔دیکھے زور لگوانا شروع ہوگیا ناں۔

ہم نے ارسال کیا اپنی روح کو جناب جبرائیلؑ رُوح نہیں ہیں اک لفظ کہہ دوں **تنزل الملٰئکۃ والروح** ۔شب قدر زمانے میں نازل ہوتے ہیں ملائکہ

Presented by Ziaraat.com

پورے ملائکہ جن پر الف لام استغراق کا ہے کل ملائکہ نازل ہوتے ہیں والروح اور رُوح اور غیریت کے لئے آتا ہے یہ رُوح کون ہے ملائکہ انہوں نے کہا جبرائیل او جبرائیل تو ملائکہ میں شامل ہے۔

جب سردار شامل نہ ہو ملائکہ مکمل ہی نہیں ہوتے۔ سردار تو ملائکہ کا جناب جبرائیل ہے وہ الف لام ہ رُوح کون ہیں۔

روحِ آلِ محمدؐ ہیں۔

سرکار دو عالم ہی رُوح ہیں۔

اوّل ما خلق حو ماروح اب کتنی دلیل میں ہزاروں دفعہ دی آپ بھول جاتے ہیں۔ بھول جلدی جاتے ہیں کوئی کشتہ دیں آپ کو پھر ٹھیک ہے نہ بھولا نہ کریں بسم اللہ الرحمٰن الرحیم یاعلی پڑھتے رہیں بھول ختم ہو جائے گی۔

سمجھ آئی بات **فارسلنا الیھا روحنا** ۔ ہم نے اپنی رُوح کو ارسال کیا میری طرف دیکھے میرے بھائیوں بس اِدھر رُوح کہتا ہے اللہ ہم نے بھیجی اللہ بھیج رہا ہے اکیلی مریم کے گھر اوے کمرے میں کمرے میں روشن کمرے میں بھیج رہا ہے اَب جو رُوح کمرے میں آئی کیا ہو گیا۔

ایک بے عیب بشر بن کے کھڑا ہو گیا۔۔۔۔ (نعرہ حیدری)

فتمثل لھا ۔ لھا معنی مریم کے سامنے یار عربی کمزور کیوں ہے آپ کی،

فتمثل لھا بشرا ۔ بشر بن کے سویا معنی جس میں کوئی عیب نہ ہو۔ ہائے ہائے کوئی عیب نہ ہو جس میں عیب نہ ہو وہی عین اللہ ہوتا ہے جس میں عیب نہ ہو وہی وجہ

Presented by Ziaraat.com

اللہ ہوتا ہے۔

خوش ہو گے میرے بھائی اب پتہ لگ گیا ہے کہ وہ جو بشر آ کے بنا ہے وہ رُوح کیا بن گیا۔ بشرا وئے اوئے اللہ تو نے بی بی مریمؑ کے اکیلے کمرے میں رُوح کو ایسی طاقت دے کر بھیجا ہے کہ وہ ایک بشر بن گیا

بی بی مریم کو بھی پتہ نہیں لگا کہ یہ بشر کون ہے خوش نہیں ہوتے مَیں آسان کر رہا ہوں آپ کے لئے تا کہ آپ گھبرائیے نہ رات کا وقت ہے۔

جب بی بی مریم نے بشر سمجھے ہیں بستر ایک آدمی کھڑا ہوا کمرے میں دیکھا فوراً کہا **قالت انی اعوذ بالرحمن منک ان کنت تقیا** ۔اگر تو متقی بھی ہے تو مَیں اللہ کی پناہ میں آتی ہوں۔

متقی بھی ہے دیکھے، بتول کیا اپنی عصمت کی دلیل دے رہی ہے اگر تو متقی بھی ہے تب بھی، مَیں اللہ کی پناہ میں آتی ہوں۔

تو متقی بھی ہے غور ہی نہیں فرما رہے۔

تب بھی مَیں پناہ میں آتی ہوں فوراً اس نے کہا مریم **قال انما انا رسول ربک** ۔میں تو تیرے ربّ کا بھیجا ہوا ہوں۔

غور نہیں فرما رہے ہیں۔

گھبراتی کیوں ہے ربّ نے تو بھیجا ہے۔

بھیجے ربّ اور تو ڈرے۔

میری طرف توجہ کریں میرے بھائی دلچسپی لیں ذرا۔ **انا رسول ربک** ...

Presented by Ziaraat.com

تیرے رَب کا بھیجا ہوا رسول معنیٰ بھیجا ہوا، یہ ذرا ترجمہ ٹھیک سنا کرو رسول اور ہوتے ہیں بھیجا ہوا رسول کے معنی بھیجا ہوا۔

مَیں اللہ تیرے رب کا بھیجا ہوا ہوں کیوں آیا وہ بشر کھڑا ہوا کہہ رہا ہے۔ یہ پاک بچہ طیب بچہ، مَیں ہی تو دینے آیا ہوں۔

معلوم ہوا کوئی بشر ہو کے بھی بچہ دے سکتا ہے۔۔۔۔(نعرہ حیدری)

مَیں کیا کہہ رہا ہوں لیکن یہ وہ بشر جو رُوح سے بشر بنا ہے۔

فتمثل ۔فعل لازم ہے خود بخود وہ بشر بن گیا۔

انما رسول ربک ۔مَیں تیرے رب کا بھیجا ہوا ہوں **لا ھب لک علما زکیاً علما**۔ بیٹا زکی معنی پاک۔

سارے ترجمے آتے ہیں تا کہ میں تمہیں پاکیزہ بچہ دوں۔

معلوم ہو گیا ہے اب جو یہ کھڑا ہوا ہے بی بی مریمؑ کے کمرے میں یہ ہی کہہ رہا ہے اللہ نے نہیں دینا مَیں ہی دینے آیا ہوں۔ بابا قرآن کیا کہہ رہا ہے اللہ دے گا اس نے کہا ۔راھب معانی میں بخشو گا مَیں دوں گا، میں کروں گا مَیں دوں گا کوئی مَیں ہے۔

غور نہیں فرما رہے ہیں جو کھڑا ہوا ہے سامنے جو کہہ رہا ہے مَیں دوں گا یار اللہ دینے والا یہ کیا کہہ رہا ہے مَیں دینے آیا ہوں گھبرا تو نہیں رہے۔ جو نہی کہا کہ مَیں بچہ دوں گا ابھی بھی بی بی سمجھ نہیں رہی۔۔۔کے ہو کیا رہا ہے۔

اب مَیں لفظ کہوں بی بی مریم کو تو عیسیٰ کی طلب ہی نہیں تھی یہ طلب ہی اللہ کی ہے۔

مَیں کیا کہہ رہا ہوں کس کی اگر عیسیٰؑ کی طلب ہوتی بی بی مریمؑ کو جب اس نے کہا

Presented by Ziaraat.com

کہ مَیں بچہ دینے آیا ہوں۔

قال بی بی نے کہا۔

اے مجھے بچہ ہوگا۔۔۔

مجھے کسی بشر نے بھی مَس نہیں کیا اور مَیں نے بغاوت بھی کبھی نہیں کی۔

معلوم ہوتا ہے کچھ بچے بغاوت میں بھی ہوتے ہیں۔

باغی ہوتے ہی وہ ہیں جو منکرِ ولایت۔۔۔۔(نعرہ حیدری)

سمجھ آئی ہے یہ بہت بڑی بات ہو رہی ہے یہ تر جے کوئی نہیں بتائے گا آپ کو کوئی نہیں۔

ہاں ہاں یار سیانے بنو۔

اچھا جناب بی بی نے کیا کہا۔

مَیں نے بغاوت بھی نہیں کی اچھا تو مجھے کیسے بچہ معلوم ہوتا ہے دو طرح کا بچہ ہو سکتا ہے مس بھی ہو جائے تو بچہ ہو سکتا ہے گل تے سمجھ والی اے چودہ سو سال سے یہاں تک پہنچے ہیں چلو جی کی ہی تو ساری مہربانی ہے۔شاہ جی خُدا کی قسم ہم بہت بڑی غفلت سے گزر رہے ہیں ہم غافل ہیں ہم بہت غافل ہیں بی بی نے فرمایا۔

کیسے مجھے بچہ ہوگا۔

بشر نے تو مجھے مَس نہیں کیا۔اب ہمیں پتہ چلا مَس کرنے سے بھی بچہ ہو سکتا ہے۔اب ڈھونڈے مَس کیا ہوتا ہے۔

ایک ہوتا ہے لمس۔ل۔م۔س۔لام، میم، سین لَمس چھونا اے ابھی مَیں بتاتا ہوں لمس مَس لمس ہوتا ہے خواہش سے چھونا مَس ہوتا ہے تعظیم سے چھونا۔

Presented by Ziaraat.com

خوش ہو جائیں میرے بھائیوں مَیں لفظ کہوں بی بی مریمؑ کہہ رہی ہیں مجھے ابھی تک کسی نے تعظیم سے بھی مَس نہیں کیا۔

ایسا ہی ہے آپ کے لئے مَیں لفظ کہنے لگا ہوں مقصد یہ ہے کہ یہ کمال بتول کا وہ ہوتا ہے اگر اس سے کوئی بھی مس بھی کرے تو بچہ سکتا ہے۔

شکر ہے سائیں ابھی اسے بھی اعلیٰ کرتے ہیں آپ خوش ہو جائیں خدا کی قسم اس سے بھی اعلیٰ کرتے ہیں۔

بی بی نے کہا مجھے کسینے تعظیم سے بھی مَس نہیں کیا۔

معلوم ہوتا ہے کہ کوئی تعظیم سے مس کر لے ناں۔

دیکھیں بچہ نہیں ہوا۔کسی نے تعظیم سے مَس نہیں کیا البتہ اُس تعظیم کے معیار پر مَس کر دیا جائے تو بچہ ہو سکتا ہے۔

تو اس کا دوسرا مقصد بھی یہ ہے اے بشر کھڑے ہوئے جو تو کہہ رہا ہے نا بچہ دُوں گا ۔مجھے تعظیم سے بھی مَس نہیں کرنا۔

کھڑے ہوئے بشر سے بی بی مریمؑ کہہ رہی ہے تعظیم سے بھی مس نہیں کرنا۔اب میں اے مغلپورہ میں اجتماع اتنی بڑی اجتماع میں کہنے لگا ہوں۔

اگر جناب علی علیہ السلام اس بتول کو مَس کر لیتے تو جناب سیدہ کا مَس ہونا کم ہو جاتا ۔۔۔۔۔(نعرہ حیدری)

مَیں دلیل دے دیتا ہوں۔جو صاحبان علم صاحبان قدر دان ہے انہیں خبر ہے کہ کیا پڑھا جا رہا ہے۔

Presented by Ziaraat.com

خُدا کی قسم میں آپ سے کہہ رہا ہوں نہ بتایئے گا یہ ہی وجہ ہے کہ جناب موسیٰ نے غیر عورت کا دودھ کیوں نہ پیا۔ اگر پی لیتا حقیقی ماں کا معیار نہ رہتا۔۔۔(نعرہ حیدری) اگر صرف دودھ ہی پیتا تھا اللہ نے کہا ہم نے دودھ والیاں پہلے سے حرام کر دی تھی۔

تا کہ حقیقی ماں کا کمال برقرار رہے جب امتی موسیٰ غیر عورت کا دودھ پیتا تو سرکار نے کہا۔۔۔(علیؑ حق علیؑ حق)

خوش ہو جائیں بابا خوش ہو جائیں سمجھ آئی بات اب بتلایئے وہاں جبرائیلؑ آیا یا جناب علیؑ آئے او ئے کون سمجھائے۔

اب جو اس نے یہ کہا مجھے کسی نے مَس نہیں کیا اور مَیں باغیان بھی نہیں ہوں تو اُس بشر نے کہا **قال کذلک** ۔ہاں ہاں بالکل اسی طرح جو کچھ تو نے کہا ابھی تک تجھے کسی نے مَس بھی نہیں کیا تو باغیان بھی نہیں معلوم ہوا جو بتول کی زندگی کا ہر لمحہ دیکھ رہا ہو اُس سے علیؑ کہتے ہیں۔

اوامام ایسے مانو۔ایسے مانو ایسے۔۔۔(نعرہ حیدری)

آپ نے میری تھکن ہی اُتار دی ٹھیک ہو گیا **قال کذالک** ۔مریم،مریم ہائے ہائے

قربان ہو جائے جو بلا فصل کھڑے ہو کر بات کریں ہائے ہائے اُس معصوم کو علیؑ کہتے ہیں۔

یہ باتیں ابھی مَیں نے ڈیرہ غازی خاں میں کی ہیں۔۔۔پر بحث ہوئی ہے ضد کیا ہوتا

Presented by Ziaraat.com

ہے اب آپ کو وہ ساری باتیں تو 2 دن لگے گے وہاں رولا پڑا ہے پچکل کا **ولم قال کذالک** ۔ہاں ہاں مریم اسی طرح ہے **قال ربک** ۔تیرے ربّ نے یہ ہی تو مجھے کہا ہے **ھو علی ھین** ۔یہ جو بغیر مَس کیے بچہ دینا تیرے ربّ نے مجھے کہا ہے ہمارے لئے آسان ہے **ھین** ۔آسان **ھو علی ھین** ۔یہ مجھے پر کیا ہے مجھے پر آسان تیرے ربّ نے مجھے کہہ دیا ہے اختیار دے دیا ہے۔ مَس بھی نہیں کروں گا بچہ بھی دے دوں گا **ھو علی ھین** ۔اے مجھے ھین کی بہت طاقیں آسیتیں آتی ہیں ۔اسے میں عشرے پڑھے ہیں مَیں نے ھو علی ھین اے ہن غور اگر آپ غور سے سنے گے بات کروگا ورنہ نہیں ــــ (نعرہ حیدری)

اَب آپ خود ہی چاہے گے دیکھیں۔

اب جناب نے فرمایا نہیں ہم مَس کیے بغیر بھی بچہ دے سکتے ہیں یہ ہمارے لئے آسان ہے۔

اوے بی بی مریم نے کہا ہائے مَس بھی نہیں ہونا اور بچہ بھی ہو جانا ہے ہائے ہائے۔ مریمؑ سنو مریمؑ جی ہم بغیر مَس کیے بچہ بھی دے دیں گے یہ جو بچہ بغیر مَس کر کے تمہیں دیں گے اسی کو تو ہم آیت اللہ بنا دیں گے۔

معلوم ہوتا ہے آیت اللہ وہ بنتا ہے جس کی ماں کو تعظیم سے بھی مَس نہ کیا جائے۔ کہاں بیٹھے ہیں او میرے بھائی خدا واسطے ـــ (نعرہ حیدری)

مَیں تو آیت اللہ کی بات کر رہا ہوں تا کہ ہم بنائے ہو معنیٰ عیسیٰؑ کو ہو معنی یار آپ کو ضمیرے نہیں آتیں اوئے اوئے۔

ہم اس کو بغیر مَس کیے ہوئے جو بچہ دے رہے ہیں اسی کو ہم آیت اللہ بنائیں گے پتہ

Presented by Ziaraat.com

لگے گا یہ ہی تو نشانی ہے آیت کے معنی کیا ہوتے ہیں۔

نشانی دیکھایا یہ جائے گا مانا وہ جائے گا۔ اور ہم اپنی طرف سے ہم اسے پوری رحمت ـــــ کی ہے۔ ہماری پوری کل کسی کل رحمت ہوگا اس وقت کی رحمت ہوگا رحمت ہوگا خیال کیڑا اے ہائے اے رحمت اللعلمین نہیں ٹھیک ہوگیا **و کان**۔ یہ جب کہانہ یہ باتیں۔

بی بی نے کہ بغیر مَس کے بھی بچہ ہوگا اور آیت بھی بن جائے گا آیت تو جب تک قرآن رہے گا نظام رہے گا، یہ آیت رہے گی فوراً اُس نے کہا مریم یہ بات ایسی ویسی نہیں **کان امرا مقضیاً**۔ اس کا ایسے ہو کے بنانا میری طرف سے بنانا آیت بنانا یہ پہلے سے طے ہو چکا ہے اللہ سے ہماری بات طے ہو چکی ہے۔

وہ جو کہہ رہی تھی میں مَر جاتی، مجھے کیسے بچہ ہوگا فوراً فوراً۔ عیسیٰ کی طلب آئی، مَیں جملہ کہوں فوراً تو ایسا بچہ تو ہانا چاہیے خوش نہیں ہوتے بچہ بھی ہو آیت بھی ہو۔ ایسا بی بی مریمؑ جب کہانا **امراً مقضیاً**۔ مقضیا کیا ہوتا ہے اوے یار پڑھتے نہیں۔ مَیں ہی بوڑھا ہو گیا پڑھ سنا سنا کے امراً مقضیا، قضا کسے کہتے ہیں اسی سے قاضی ہے فیصلہ جو اللہ کا فیصلہ ہو جائے عِلم مشیت، ارادہ قدر قضا، قضا علم فعلی میں آتی ہے علیؑ کے سپرد ہو جاتی ہے مَیں نے یہ باتیں کتنی بار سنائی ہیں آپ بھول جاتے ہیں۔

کان امر مقضیا۔ جب کہاناں۔

یہ پہلے سے طے شدہ ہے بی بی مریمؑ نے کہا۔ یہ ہی بچہ ملنا چاہیے جو پہلے کہتی تھی مَیں مَر جاؤں گی **و کنت نسیا منسیا**۔ یعنی باقی لوگوں کو بھول جائے کہ بغیر شوہر کے بچہ ہے اَب اسی بچہ کی طلب اتنی ہوگئی کہ بغیر شوہر کے بچہ ہے۔

Presented by Ziaraat.com

اَب اسی بچہ کی طلب اتنی ہوگی کہ جلدی ہو، اس نے فوری نیت کیا۔ بی بی پس ادھر خواہش خواہش نہیں طلب بی بی کو ہوئی بچہ ہو، زبردستی نہیں ادھر طلب ہوئی۔

بی بی حاملہ ہوگئی۔ بن سیانے ہو سیانے بنو۔ یہ کہاں ہے کہ جیب میں رُوح پھونکی سارے قرآن میں یہ ہی لکھا ہے جیب میں پھونکی، یار جیب میں۔

میں لکھ رہا ہوں جیب میں اوئے ایسے بنایا گیا اوے خدا کے لئے جیب روح پھونکی جائے۔

قرآن کی تفسیر ہے یہ عام کتاب یہ علامہ اقبال کی تفسیر ہے ان کی کتاب بانگ درا کو دیکھ رہے ہیں۔

آپ قرآن ہے قرآن۔ قرآن کو قرآن کے حوالے سے اَب بی بی حاملہ ہوگئی۔

کیسے ہوئی فرمایئے۔ اب آپ آج صحیح فیصلہ کریں۔

دیکھے بی بی کھڑی ہے اب طلب ہوگئی بچہ ہو دینے والا کہہ رہا ہے مَیں نے دینا ہے اللہ نے نہیں آ کے دینا۔

مَیں نے دینا ہے کمرے میں دونوں کھڑے ہیں۔

ہاں غور نہیں فرما رہے ہیں آپ جانیں علیؑ کیا ہے۔

علی کیا ہے، خدا گواہ ہے، اللہ نہیں ہے مگر علیؑ ہے۔۔۔۔ (نعرہ حیدری)

ایسے امام مانو میرے بھائیوں،

بی بی حاملہ ہوگئی، فاعل خود ہے حاملہ ہوگئی،

شکم میں بچہ آ گیا، حاملہ کے کیا معنیٰ ہوتے ہیں۔

Presented by Ziaraat.com

حمل وزن اٹھالیا کس کا، بچے کا یعنی بچہ شکم میں آگیا کیسے آیا جبرائیل لے کر آیا۔

جبرائیل بھی کہے گا میرے پیچھے پڑھ گیا ہے۔

کنفیوزن ہے تُو جو آیا ہے۔ تیرا نام آیا ہے۔

کیوں نہ میں پیچھے پڑوں۔ جناب جبرائیل کو میں کرلوں گا سال بعد کوئی خرج نہیں

۔جناب جبرائیل نے نہیں دیا۔

اتنا بڑا باب ہے فضیلت علیؑ چھپ رہا ہے۔۔

چلو جی اَب بی بی حاملہ کیسے ہوئی۔

خدا کی قسم آپ مجھ سے سب سن لیں اور سمجھ لیں

جب علیؑ نے اِرادہ کیا شکم میں عیسیٰؑ کا وجود بن گیا۔۔۔(نعرہ حیدری)

سمجھ آگئی ہے نا۔ تھوڑی بڑی اچھی بات ہے شکر ادا کریں بی بی حاملہ ہوگئی۔

حمل شکم میں ہوتا ہے۔

ہائے ہائے ذرا جو نہیں سمجھتے کیا کریں اَب یہ بچہ جو شکم میں آیا ہے کیسے آیا ہے۔

اَمر سے باپ تو ہے ہی نہیں مَس تو کسی نے کیا نہیں۔

جو کھڑا ہے کمرے میں اس نے بھی مَس نہیں کیا۔

اللہ جانے کیسا نمائندہ بنایا ہے۔۔۔(نعرہ حیدری)

بی بی حاملہ ہوگئی خُدا واسطے میری بات سمجھ لیں جناب علی علیہ السلام اِرادہ کیا۔

بی بی حاملہ ہوگئی، جناب عیسیٰ علیہ السلام کا وجود اَمر سے بنا جو اَمر سے وجود بنتا ہے وہ شکم میں آتا ہے رحم میں نہیں آتا۔

Presented by Ziaraat.com

حاملہ ہوگئی بیت مقدس میں رہتی ہیں جناب علی علیہ السلام کو خانہ کعبہ میں بلایا گیا ہے۔

مریمؑ زچہ خانہ نہیں ہے چلی جاوٗ۔

کہاں جائے کوئی جگہ بھی تو بتا اے اللہ۔

کہاں جائے قرآن کہتا ہے

فانتبذت به مكانا قصيا ۔اس لفظ کو زیادہ استعمال کیا قرآن نے کیونکہ بتول کے ساتھ یہ لفظ لگتی ہے۔وہ بچہ جو شکم میں آیا ہے اس کے ساتھ اس کو اٹھا کے بیت المقدس سے کہا آئی قریب مکان میں وہ قریب مکان کونسا تھا۔

مَیں خادم ہوں خدا کے لئے ان باتوں کو ٹیپ میں رکھے سنیں اور سنا ہے دُنیا والوں کو کہاں پہنچی جناب مریمؑ اسی جگہ ہے جہاں قبرِ مبارک امام حسینؑ ہے جن کو معلوم نہیں وہ سن لیں، سمجھ لیں، میرے بھائی کہ کہاں آئی کربلا معلّی میں۔

کربلا معلّی ہے جہاں سرکار کا ضریح مبارک ہے یہی پر جناب عیسیٰ علیہ السلام پیدا ہوئے۔

بیت المقدس سے زیادہ معلّی تھا

اس لئے اللہ نے اسی اقصیٰ ۔قصیا کی جمع اقصیٰ مبالغہ قسیا۔ق۔ص۔دو لغت ی قصیا ہے اقصیٰ ۔ا۔ق۔ص۔ی۔اقصیٰ ہے رسول کو معراج کروایا وہاں لے جا کے اور عیسیٰ کو معراج کروایا کربلا لا کے۔

انبیاء کا معراج کربلا میں ہوتا ہے رسول کا معراج مسجد اقصیٰ میں ہوتا ہے۔

Presented by Ziaraat.com

ذکرِ مصائب

امامؑ نے چار محرم کو 2 خط لکھے ایک حبیب ابن مظاہر کو سیدہ اسے قبول فرمائیں۔

پہلا خط جناب حبیب ابن مظاہر کو لکھا

دوسرا خط جناب مسیتب خوزرائی کو لکھا، وہ بصرہ میں رہتا ہے یہ کوفے میں رہتا ہے۔

جب کوفے میں رہنے کے لئے جناب زینبؑ نے بُلایا حسینؑ کوفہ نزدیک ہے آپ اپنے قریبی ساتھی حبیب ابن مظاہر کو نہیں بُلا لیتے آپ خط لکھیں۔

مَیں دستخط کر دیتی ہوں۔ ہائے ہائے۔

حبیب آجائے گا میری پاک بی بیؑ نے کہا جب یہ جملہ سنا ناں

میرے امامؑ نے رو کے کہا۔

میرا بھی ارادہ تھا آپ نے تائید فرمائی،

اَب جناب عباسؑ سے خط لکھوایا خط مجھے آیا ہے ہر ایک جملہ کہتا ہے آخر میں امامؑ نے لکھا۔

حبیب جلدی آنا میری زینبؑ زیادہ انتظار نہ کرے۔ سمجھ آگیا میرے بھائیوں خط بند کیا قاصد کو دیا قاصد کوفے پہنچا آدھی رات کو دستک دی۔

حالات ابن زیاد کی وجہ سے خراب، اندر سے آ کے دروازے سے جناب حبیب نے کہا۔ **من تا لا اعلیٰ باب ۔**

کون ہے دروازے پر،

آہستہ سے کہا۔ **انا برید الحسین ۔**

Presented by Ziaraat.com

مَیں حسینؑ کا قاصد ہوں۔

جلدی سے دروازہ کھولا سینے سے لگایا اِس وقت کوفے کی فضاء میں میرے مولاؑ کا قاصد میرے دروازے پر کیسے آنا ہوا۔

کہا امامؑ نے خط دیا،

چوما خط اندر والے دروازے پر جا کر خط کھولا زہراؑ کی بیٹی کے دستخط دیکھے۔

امامہ اُتار کے کہا مولا زہراؑ کی بیٹیاں ساتھ ہیں جنگلوں میں ہائے ہائے

زہراؑ کی بیٹیوں کو مولاؑ اکیلا نہیں آیا۔

رُونے لگ گیا مولاؑ نے لکھا جلدی کربلا پہنچو۔

رُونے لگ گیا زوجہ بھاگتی ہوئی آئی کہا کیوں رو رہا ہے۔

کہا مولاؑ نے خط بھیجا ہے مجھے کربلا بلایا ہے،

کہاں مولاؑ نے خط بھیجا ہے مجھے کربلا بلایا ہے کہا تجھے خط ملا ہے رات خواب میں جناب زہراؑ نے خواب میں مجھے آ کر کہا حبیب کی زوجہ میرے بیٹے حسینؑ کا خط آنے والا ہے۔جلدی کربلا پہنچ جانا۔

میری بیٹی انتظار نہ کرے۔۔اللہ اکبر۔

غلام سے کہا جاؤ گھوڑا باہر لے کر جاؤ کوفے کے دروازے پر دو ہزار کا پہرا۔جناب حبیب دیر سے پہنچے گھوڑے پر سوار ہوئے گھوڑا آگے جب حدِ کربلا میں داخل ہوئے جلدی سے اُتر گئے، غلام کہتا ہے ابھی اُتر گئے، ابھی تو کربلا دُور ہے

رو کر کہتے ہیں، مجھے امام حسینؑ کے خیمہ کی چوب نظر آ آئی ہائے ہائے۔

Presented by Ziaraat.com

آثار امامؑ مجھے نظر آرہے ہیں۔

اِدھر حبیب چلے نہ اُدھر امامؑ نے فرمایا

اکبرؑ۔عباسؑ۔عون و محمدؑ۔صف باندھو میرا حبیب آ گیا ہے۔

کربلا کی تاریخ میں نئی لفظ کہہ کر مَیں آگے بڑھتا ہوں جب حبیب کو گلے لگایا نہ میرے امامؑ نے تو تبسم فرمایا۔

آواز خیمہ میں جب گئی نہ پاک بی بیؑ نے کہا فضہ ؑ حسینؑ کربلا تبسم جلد بتا کیوں۔

بھاگ کر آ کے کہا شہزادی مبارک ہو حبیب آ گیا ہے۔ہائے ہائے

حبیب کے آنے پر تبسم فرمایا۔حبیب سے کہو تھکا ہوا ہے ذرا خیمہ کے قریب آ جائے۔مَیں کچھ کہنا چاہتی ہوں۔

جب خیمہ کے دروازے پر حبیب آیا نہ۔

کہا فضا انہیں میرا سلام کہہ دو، ہائے ہائے جب کہا نا سلام کہہ دو حبیب نے اپنے منہ پر طمانچے مارے۔

اے اللہ یہ وقت بھی دیکھنا تھا

زہراؑ کی بیٹیاں کجا۔ہم جیسے غلاموں کو سلام کجا۔

دوسرا خط مسیب کو لکھا۔

بصرہ میں رہتا ہے خوزارائی زائر جو بھی پڑھے انکی اپنی مرضی۔

نیچے امامؑ نے نوٹ لکھا،

مسیب دسویں والے دن جلدی آ جانا ورنہ ملاقات نہیں ہوگی۔

Presented by Ziaraat.com

آٹھ محرم کو قاصد پہنچا بصرہ، رات دن میں انہوں نے کوشش کی جتنے آدمی ہو سکتے تھے
لے کے وہاں گھوڑوں پر سوار ہوئے ساری رات سوار جب دسویں کا دن آیا دن ڈوب
رہا ہے میتب بار بار کہتا ہے خُدا کے لئے جلدی چلو جلدی سفر کرو۔
یہ نوٹ میرے امامؑ نے لکھا ہے، جب کافی آگے نکل آیا نا دیکھا ایک کربلا کی طرف
سے ایک آدمی آ رہا ہے بھاگ کے آگے آ گیا اسے روک کے کہا مسافر کہاں سے آ رہا
ہے کہا من کربلا۔
کہا خُدا کے لئے تو بتا کربلا سے کب نکلا ہے اس کی آہ نکل گئی مسافر نہ پوچھ تو اچھا ہے
مَیں اس وقت نکلا ہوں، جب شبیہہ رسولؐ زین سے جناب علی اکبرؑ زین سے زمین
پر گرا۔ امامؑ کہنیوں کے بل چل کے کہہ رہے تھے علی اکبرؑ آواز دو باباؑ کو نظر نہیں
آ رہا ہے۔ یا علیؑ کہتے تھے بابا کو بلاتے تھے یا علی اکبر کو بلاتے تھے میں اس وقت نکلا
ہوں۔ منہ پیٹ لیا میتب نے، کہا ساتھیوں علی اکبرؑ زین سے گر چکے ہیں گھوڑے
دوڑاؤں جب اور آگے آئے ایک اور آدمی ملا اس سے بھی پوچھا اسکی بھی چیخیں نکل گئی
کہا مَیں اُس وقت نکلا ہوں جب 6 مہینے کا لاشہ لے کر فرما رہے تھے۔
اے اللہ تیری رضا پر حسینؑ راضی۔ اللہ اکبر
اس وقت مَیں نکلا ہوں خدا گواہ پھر گھوڑے دوڑائے۔
ابھی حدِ کربلا داخل ہوئے آواز آئی۔
ملاقات نہیں ہوتی دیر ہو گی
ماتم حسینؑ ۔۔

Presented by Ziaraat.com

مجلس نمبر۔6

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فَسُبْحٰنَ الَّذِیْ بِیَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَیْءٍ وَّاِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ

صلوات پڑھیں۔ بلند ترین صلوات پڑھیں۔

مَیں نے آپ کے سامنے پارہ 23، سورہ یٰسین کی آخری 83 نمبر تلاوت کی۔

سبحٰن الذی ۔سبحان ہے وہ ذات جو ہر عیب سے پاک ہو اسے سبحان کہتے ہیں جہاں عیب کا گزر ہی نہ ہو۔

جہاں عیب کی صلاحیت ہی نہ ہو اب اس پر بحث مَیں نے ذرا مشکل ہوتی ہے چونکہ رات کا وقت ہوتا ہے تو وہ بیان کرنے کے لئے مَیں نے اتنا ہی کافی ہے کہ مثلاً اگر عدل ہے تو وہاں عدل کی ضد ظلم کی نفی ہے سمجھ آرہی ہے وہ ظلم ہے ہی نہیں اللہ کے ہاں ظلم نہیں ہے یہ نہیں ہے کہ ظلم کر سکتا ہے مگر کرتا نہیں۔

نہیں نہیں وہاں ظلم کی صلاحیت ہی نہیں ہے۔

سمجھ آئی اللہ کے ہاں ظلم کی۔۔۔۔(نعرہ حیدری)

دیکھیں، جب کوئی شے عین عدل ہوناں، عین عدل تو وہاں ضد کی مکمل نفی ہوتی ہے ٹھیک ہے اللہ۔ مثلاً خیر معاذ ہے تو وہاں شر کا گزر نہیں ہوگا۔

وہ عین عدل ہے وہاں ظلم کی نہ صلاحیت ہوگی نہ قابلیت ہوگی غور سے سماعت فرمائیں ٹھیک ہے مگر یعنی وہاں قدرت عین ذات ہے۔

وہاں اختیاط نہیں ہوگی کہ اس میں تھوڑی سی بھی محتاجی کا تصور ہو وہاں نہیں وہ گی جب

Presented by Ziaraat.com

اللہ عین عدل ہے وہاں ظلم کا تصور صلاحیت ہی نہیں ہے۔

میری بات سمجھ آرہی ہے میرے بھائی یہ باتیں ذرا خشک کہا کریں خشک سے ہی شروع کرنا ہوتا ہے اسی لیے اللہ نے فرمایا آگے **بیدہ ملکوت کل شی ء۔**

ہر شے کی ملکوت اس کے ہاتھ میں ہے۔

جب سبحان عدل ہے تو اس کے یہ ہاتھ والے کتنا عدل ہو گا۔ کیونکہ ہر کمال اللہ کا اُس کے ہاتھ میں ہے ابھی مَیں نے اِسی پر خمسہ پڑھا ہے یہ محرم سے پہلے ڈیرہ غازی خان تو اُس میں اللہ عین عدل ہے وہاں ظلم کی صلاحیت ہی نہیں ہے جب صلاحیت نہیں تو باتیں ہوں گی نہ اللہ ظلم کرتا ہے نہ کر سکتا ہے۔

یہ بات ہوئی ناں اب مَیں لفظ ضرور کہوں ایک جملہ ہونے پر کہ وہ اللہ ہے۔ لہٰذا اللہ نے اپنا اللہ ہونا پہچانے کے لئے انہیں امام بنایا۔ یہ کیا ہیں امام۔ ان کو امام بنایا ہے وہ کیا ہو گیا اللہ۔ وہ اللہ ہے یہ امام ہیں۔

اَب مَیں لفظ کہوں اگر آپ خوش ہو جائیں اگر دل میں کوئی باتیں ہیں نکال دیں خُدا واسطے چودہؑ کے لئے نکال دیں۔

جو اللہ۔ اللہ ہو کے کر سکتا ہے یہ امامؑ ہو کے کر سکتا ہے۔۔۔۔(نعرہ حیدری)

سبحان جو وہ اللہ ہو کے کر سکتا ہے وہ اویار امامؑ کو سمجھیں۔

خدا واسطے امامؑ کو سمجھیں یہ امامؑ ہو کے کر سکتے ہیں۔

امامؑ اللہ نے بنائے یا مَیں نے معاذ اللہ۔

اللہ نے بنائے ناتو امام کا تصور کتنا ہو گا۔ امام میں دوسری لفظ کہوں جس کی اطاعت اللہ

Presented by Ziaraat.com

کی اطاعت کی طرح واجب ہو وہ کیسا ہوگا۔

یہ مجھے ایک بات سنانی ہے جس کے لئے مَیں نے یہ چند جملے کہے۔اب یہی سے مَیں بات کو آگے بڑھاؤ اللہ عادل ہے۔

چودہ معصومؑ ہیں اس کے پاس عدل ہے ان کے پاس عصمت ہے۔

عصمت ٹھیک سمجھ آئی ان کے پاس عصمت ہے اللہ کے پاس عدل ہے۔

وہ اللہ ہے یہ امام ہیں جیسے اللہ نہ ظلم کرتا ہے نہ کر سکتا ہے اِسی طرح چودہؑ نہ گناہ کرتے ہیں نہ کر سکتے ہیں۔۔۔۔(نعرہ حیدری)

ماشاءاللہ دیکھیں عصمت، عصمت میرے سے قسم لے لیں یہ ظلم نہ کرتے ہیں نہ کر سکتے ہیں یہ نہ گناہ کرتے ہیں نہ کر سکتے ہیں۔

عصمت کے معنیٰ جو گناہ سے روکے دیکھیں ہم غیر معصوم ہیں دیکھئے گناہ نہ کرنے کا نام عصمت نہیں۔میں نے سارا دن قرآن پڑھا گناہ کیا ہی نہیں کیا معصوم ہو جاؤں گا۔

مَیں نے سارا دن کوئی گناہ نہیں کیا ایسا ہوتا ہے یا نہیں گناہ نہیں لیکن میں معصوم نہیں ہو جاؤں گا۔کیونکہ گناہ کرنے کی قابلیت تو موجود ہے۔۔۔(نعرہ حیدری)

معلوم ہوا گناہ نہ کرنے کا نام عصمت نہیں گناہ نہ کر سکنے کا نام عصمت ہے۔۔۔(نعرہ حیدری)

اَب مَیں دوسری لفظ کہوں دیکھئے ظلم نہ کرنے کا نام عدل نہیں ظلم نہ کر سکنے کا نام عدل ہے۔ظلم نہ کر سکنے کا نام عدل ہے گناہ نہ کر سکنے کا نام عصمت ہے مشکل ہے آسان ہے یار یہ تو اب آسان ہو گیا اب اللہ ظلم نہیں کرتا کے عادل ہے، کر نہیں سکتا کہ اللہ ہے

Presented by Ziaraat.com

مَیں کیا کہہ رہا ہوں۔

اللہ ظلم نہیں کرتا کہ عادل ہے۔

دین کو چلانے کے لیے عدل کا ہونا واجب ہے اور جو رہنما ہو۔

اُس کا معصوم ہونا واجب۔۔۔(نعرہ حیدری)

جزا۔سزا کے لئے عدل کا ہونا ضروری ہے وہاں دیکھے گواہ ہوتے ہیں یا نہیں اب جج صاحبان تشریف رکھتے ہیں تو معاف کیجئے۔

چیف جسٹس صاحب وہاں کراچی میں میرے آگے بیٹھے ہوتے ہیں بالکل میرے آگے ہاں دیکھئے گناہ نہ کرنے کا نام عصمت نہیں۔

گناہ نہ کرسکنے کا نام عصمت ہے۔

اللہ ظلم نہیں کرتا کہ عادل ہے، ظلم نہیں کرسکتا کہ اللہ ہے۔

چودہؑ گناہ نہیں کرتے کہ معصومؑ ہیں کر نہیں سکتے کہ امامؑ ہیں۔

اِسی لئے آج خاص میں آپ کو اس امام میں اس امام کی ولایت جو غدیر پر جس کا اعلان ہوا وہ پوری غدیر قرآن میں دکھلانا چاہتا ہوں۔**یا ایھا الرسول بلغ ما۔**

یہ تو آپ سنتے ہیں سنتے رہتے ہیں یا نہیں وہ تو عام سینکڑوں مرتبہ بیان بھی ہوئی۔

مَیں کوئی اور آیت پڑھنا چاہتا ہوں کہ ان آیات میں ساری غدیر ہے ابھی اس پہ میں پچھلے سال پورے 28 دن وہاں کراچی میں اِسی آیت کریمہ پہ پڑھا۔

آیت ہے اَب دیکھئے توجہ فرمائیں اب جس گہرائی سے مَیں چلوں گا، جو حضرات میرے ساتھ گہرائی سے میرے ساتھ چلے گے سمجھے گے۔

Presented by Ziaraat.com

مَیں کیا کروں ایسی غدیر پہلے کبھی بیان ہی نہیں ہوئی یار۔ تاریخ میں بیان نہیں ہوئی کیا آپ لاہور میں نہیں رہتے ۔یہ بزرگ تشریف فرما ہیں پوری بزرگی میں جب میں بیان کروں گا مجھے فرمائیں اس انداز سے سُنیں میرا ایمان ہے یہ باتیں آپ تک پہنچ رہی ہیں۔

غور سے سنو مَیں نے بھی ہماری بھی ساری زندگی یہاں لاہور میں گزر گئی۔ میں آیت پڑھتا ہوں۔

ونیسرک لیسری ہ فذکر ان نفعت الذکری ہ۔

یہ ساری غدیر ہے سورہ اعلیٰ ہے سورہ اعلیٰ۔

ایک سورہ ہے جس کا نام ہے سورہ اعلیٰ 30 پارے میں اس ۸ اور ۹ نمبر آیت کو مَیں نے تلاوت کیا ہے سورہ اعلیٰ غور نہیں فرما رہے کوئی تو اعلیٰ ہے، جس کا نام یہ نام اعلیٰ رکھا گیا ہے خُدا جانے غدیر کا ذکر کتنا اعلیٰ ہے۔

سورہ کا نام اعلیٰ ہو گیا، اِسی سورہ اعلیٰ میں توجہ فرمائیں میرے بھائیوں دیکھیں اتنی ہزاروں کا مجمع تشریف فرما ہے خالق ارشاد فرما رہا ہے اور ارشاد اپنے حبیب سے رسولؐ سے ہو رہا ہے

۔فرما رہا ہے **ونیسرک** ۔اور دوُمعنی اور **ونسرک**۔

اور ہم اے میرا حبیب لامعنیٰ حبیب اے میرا حبیب ہم تیرے لئے آسان کر دیں گے آسان آسان **نیسر** ۔یسر سے ی۔س۔ر۔ یسر معنیٰ آسانی۔ آسان ٹھیک ہے نا۔

Presented by Ziaraat.com

اللہ فرمارہا ہے اے میرا حبیب ہم میں نہیں ہم ایسے خوش ہوں گے دیکھئے تو میں انشاء اللہ ایسی غدیر سناتا ہوں میں **و نیســـــر ک** ۔اور ہم آسان کردیں گے رسولؐ تیرے لئے آسان کردیں گے صاحبانِ علم میرے ساتھ ہوجائیں لگتا ہے رسولؐ کسی مشکل کو مشکل سمجھ رہے ہیں۔

اللہ کہہ رہا ہے گھبراو نہیں ہم آسان کردیں گے۔۔۔۔(نعرہ حیدری)

ہم آسان کردیں گے۔

معلوم ہوتا ہے رسولؐ مشکل سمجھ رہے ہیں اللہ کہتا ہے نہیں نہیں مشکل نہ سمجھو ہم آسان کردیں گے کہا آسان کردیں گے اگلی آیت بھی آرہی ہے رسولؐ۔

ہم آسان کو بھی تیرے لئے آسان کردیں گے۔

اللہ دیکھیں **نیسر ک** ۔مشکل نہیں کہتا۔

جسے اللہ مشکل کہہ تو پھر مشکل کشاء کون بنے۔۔۔(نعرہ حیدری)

سمجھ آرہی ہے جب اللہ مشکل کہے تو مشکل کشا تو ختم اللہ اس مشکل کو مشکل نہیں کہہ رہا ہے اللہ تو اعلیٰ کل شی قدیر ہے بلکہ اس کو آسان کہہ رہا ہے آسان آسان ہم کہ جو تم مشکل سمجھ رہے ہو اے رسولؐ ہم آسان کردیں گے ہم اُسے آسان کردیں گے اب جناب ہم پورے قرآن میں یسر۔ی۔س۔ر۔اس کو ڈھونڈتے ہیں کہ قرآن نے یسر کہا استعال کیا۔ٹھیک ہے نا پھر ہیں پتہ لگ جائے گا۔اب ہم نے قرآن کھولا دوسرے پارے میں ہمیں یسر مل گئی پارہ 2 میں ہی سورہ بقرہ میں مل گئی

یا ایھا الذین امنو کتب علیکم الصیا مر کما کتب

Presented by Ziaraat.com

علی الذین من قبلهم لعلکم تتقون ہ۔

یار اترجمے ٹھیک نہیں ہوئے اللہ اے ایمان والوں تم پر مَیں نے روزے فرض کیے ہیں روزے، روزے جس طرح کہ پہلوں پر بھی روزے فرض کیے تھے کیوں فرض کیے ۔شاید تم متقی ہو جاؤ۔

معلوم ہوتا ہے کچھ روزے ایسے ہیں رکھے تو جائیں گے تقویٰ نہیں ہوگا۔ روزے تو ہونگے ۔مگر تقوی نہیں ہوگا، اَب ڈھونڈیں وہ تقویٰ کیا ہے۔

تقویٰ ہی اقرارِ ولایت علیؑ ابن ابی طالبؑ ۔

روزوں کو طرزِ علیؑ پر پورا کرو، روزے صحیح۔

اچھی نہیں لگی بات ۔تم میں کوئی مریض ہو مریض سمجھتے ہیں۔

خُدا کے لئے میرا معصومؑ کیا فرماتا ہے مریض خود جو مریض ہے اُسے خود ہی پتہ ہے کہ مَیں مریض ہوں روزہ رکھ سکتا ہوں یا نہیں۔

الانسان علیٰ نفسه بصیره ۔میرا خیال ہے آپ ناراض ہو جاتے ہیں جلدی سے **فمن کان منکم قریضا او علی سفر** ۔کوئی مریض ہو سفر میں ہو، روزے نہ رکھے، **فعدة من ایام اخر** ۔اُتنے بعد میں روزے رکھ لے جب سفر ختم ہو جائے یا بیماری سے صحت یاب ہو جائے پھر روزے رکھے کیوں روزے واجب ہیں یا نہیں بابا واجب ہیں۔

اَب اللہ کہتا ہے یہ سہولت ہم نے کیوں دی **یُرید الله بکم الیسر** ۔اللہ یہ سہولت دے کر تمہارے لئے آسانی چاہتا ہے۔

Presented by Ziaraat.com

اَب معلوم ہوا یسر کی لفظ کسی واجب امر کو ادا کرنے کے لئے ہوتی ہے۔

معلوم ہوا رسولؐ کا کوئی تھا جس کو ادا کرنے میں رسول کو مشکل آ رہی تھی اللہ نے تسلی دی نہ نہ مشکل نہیں ہے آسان کر دیں گے اب ہمیں یسر نے ایک واجب کا تصور دیا۔

معلوم ہوا کوئی واجب ہوتا ہے اُس کے لئے یسر کی لفظ آتی ہے واجب اب ہم اور ذرا آگے بڑھتے ہیں 16 پارہ سورہ طٰہٰ اب جناب موسیٰ دُعا مانگتے ہیں کہ **رب اشرح لی صدری** ۔اوئے آپ کو یاد ہے یار اے پھر یسر آ گی **ویسر لی امری**۔ میرا معاملہ آسان کر کیا آسان کر **واجعل لی وزیرا من اھلی ہارون اخی**۔ (نعرہ حیدری)

جناب موسیٰ علیہ السلام دُعا مانگ رہے ہیں، مانگ رہے ہیں ناں میرے بھائی **رب اشرح لی صدری ویسر لی امری**۔

اے یسر آ گئی اے مل گئی، سر کے نہیں آپ تو نہیں ڈھونڈتے نا!

مَیں نے ڈھونڈ کے دی ہے۔ چھوٹی بات ہے **یسر لی امری** ۔میرا معاملہ آسان کر دے کیا آسان کر دے **واجعل لی وزیر من اھلی ھارون اخی** ۔میرے بعد میرا جانشین میرے اھل سے وزیر بنا دیں میرا جانشین کس کو بنا دے۔ ہارون کو بنا دے معلوم ہوا کہ اب ملا ہمیں کہ یسر کی لفظ جانشین کے لئے آتی ہے۔

معلوم ہوا رسول کو مشکل پیش آ رہی تھی اپنے جانشین کیا علان کے لئے،

اللہ نے کہا نہیں نہیں مشکل نہیں ہم آسان کر دیں گے ٹھیک ہو گیا ناں۔

Presented by Ziaraat.com

بابا اَب دوسرا معانی ہمیں یسر کا پھر مل گیا اب آگے ذرا چلتے ہیں۔تیسرا معنی آیا 30 پارے میں ہمیں یسر کی لفظ مل گئی سورہ نشرح میں اَب اللہ فرما رہا ہے

الم نشرح لک صدر ک ۔اے حبیبؐ کیا ہم نے تیرا سینہ نہیں کھول دیا غور ہی نہیں فرما رہے اللہ یہ سوال جو کر رہا ہے بطور احسان کر رہا ہے احسان کہہ رہا ہے کیا ہم نے تیرا سینہ نہیں کھول دیا کھول دیا کہ نہیں۔اے حبیبؐ ہم نے تیرا سینہ نہیں کھول دیا بطور احسان بتلا رہا ہے جب احسان جتلا رہا ہے تو کوئی احسان کا بدلہ احسان ہوتا ہے ناں۔

اَب سوچ کہ ترجمہ کرنا ہے اللہ کہہ رہا ہے کہ اب میں نے تیرا سینہ بطور احسان نہیں کھول دیا اور ہم کہتے ہیں کہ جبرائیل نے آپریشن کیا اگر جبرائیل اس احسان میں آ جائیں تو احسان کہاں رہا۔نہیں غور فرمارہے۔یہ بات وسیع ہو گئی کہ نہیں بنالی گئی رسول کا آپریشن ہوا، کالا نقطہ نکالا گیا اس میں نور بھرا جو خود نورِ اعلیٰ نور ہے۔

اے خدا واسطے اوئے خدا واسطے۔خدا کے لئے رسولؐ کوئی عام آدمی ہے اور اللہ بطور احسان کہہ رہا ہے اور ہم کہتے ہیں کہ جبرائیل نے جبرائیل ہاتھ تو لگا کے دیکھے عہدہ نہ چھین لیا جائے، رسولؐ کا آپریشن۔

الم نشرح لک صدر ک ۔ہم نے تیرا سینہ نہیں کھول دیا۔

احسان کیا دوسرا احسان

ووضعنا عنک وزرک الذی انقض ظہرک ۔

جس نے تیری پشت پر بوجھ دباؤ ڈالا ہوا تھا کیا وہ ہم نے ہلکا نہیں کر دیا وہ بوجھ ہی

Presented by Ziaraat.com

ولایت علی ابن ابی طالب۔۔۔۔(نعرہ حیدری)

ہیں یا نہیں ہے بابا یہ ہی تو بوجھ ہے یہ بوجھ ہم نے ہلکا نہیں کر دیا آگے کیا کہتا ہے دو

احسان ہو گئے تیسرا احسان **و رفعنا لک ذکرک۔**

کیا ہم نے غدیر کا اعلان کے وقت پہلے تیرا ذکر بلند نہیں کر دیا۔

اگر علیؑ نہ ہوتے تو تو کہہ سکتا تھا **من کنت مولا۔**

سمجھ آئی میرے بھائی کتنے احسان ہو گئے تین۔

تین احسان ہو گئے یہ ایسی ہے میں آپ کو نظر نہیں آ رہا، آنکھیں ہوتے ہوئے بھی نظر نہیں آ رہا۔ہائے ہائے۔

اَب اس کے بعد خالق فرما رہا ہے **و رضعنا لک ذکرک۔**

ہم نے تیرے لیے تیرا ذکر بلند کر دیا یہ کہہ کے اب اللہ تسلی دے رہا ہے۔

احسان جتلا کے یہ ہم نے کیا یہ بوجھ ہلکا کیا۔اے تیرا ذکر بلند کیا۔

رسول گھبرا نہیں **فان مع العسر یسرا۔**

مشکل کے ساتھ آسانی ہوتی ہے اَب پتہ چلا مشکل تھی۔

پھر یہاں آ کر ذکر کیا **فان مع العسر یسرا۔**

مشکل کے ساتھ آسانی ہوتی ہے۔

پھر فرمایا **ان مع العسر یسرا۔**

رسولؐ مشکل کے ساتھ آسانی ہوتی ہے اے رسول مطمئن ہو گئے تسلی ہو گی۔

رسول۔ہاں،ہاں۔توحید نے تسلی دے دی اے احسان جتلا کے تسلی دے دی فوراً اللہ

Presented by Ziaraat.com

نے کہا **فاذا فرغت فانصب۔**

اَب جب تو فارغ ہو جائے۔علیؑ کو سامنے دیکھا دے۔۔۔(نعرہ حیدری)

بڑے راز ہیں ابھی بتاتے ہیں، جب تو دین کی تبلیغ سے فارغ ہو جا۔جناب علیؑ کو ایسا نمایاں کر کے دیکھا دے کہ چہرہ علیؑ اِن کو بھولے ہی نہ۔

سمجھ آ رہی ہے میری نصب کا معنی ہوتا ہے دیکھے دیوار میں نصب کرتے۔تختی نصب کرتے ہیں ہر ایک دل میں علیؑ کا نقش نصب کر دے فانصب۔جب تو فارغ ہو جائے اللہ خود کہہ رہا ہے کہ جب دین کی تبلیغ سے فارغ ہو جائے پھر جناب علیؑ کو دیکھانا ہے تو اس کا مطلب ہے کہ

یا ایھا الرسول بلغ ما انزل من ربک۔

اس وقت نزل ہو گئی جب رسول فارغ ہو گئے چونکہ قرآن ہی یہ ہی کہہ رہا ہے جب فارغ ہو کے آیت نازل ہوئی۔

اے اللہ پھر تو نے یہ کیوں کہا علیؑ کا ہاتھ پکڑ کے نہ دیکھا یا رسالت کا کام ہی نہیں کیا۔ معلوم ہوا اگر ولایت نہیں تو کچھ بھی نہیں۔

شکر ہے سمجھ آئی کہا کہ فانصب اچھا اگلی آیت میں ذرا سمجھا دوں اگلی آیت ہے **و الی ربک فرغب** ۔جب جناب علیؑ کو دیکھا دے رسول اب اپنے ربّ کے پاس آنے کی تیاری کر لے۔غور نہیں فرما رہے رسولؐ اب آنے کی تیاری کر لے ۔جب تو اعلان کر دے تو پتہ چلا رسول کو زندگی ملی ہی اِسی اعلان ولایت کے لئے۔۔۔(نعرہ حیدری)

Presented by Ziaraat.com

اوے یار **فانصب** ۔یہ جوف ہے نا،ف۔فانصب۔ف،یہ ف تعقیب کی ہے تعقیب کیا ہوتی ہے بابا یا علیؑ جی سامنے تو کرنی ہے کوئی اور بھی عربی دان بیٹھا ہے ف تعقیب ۔ت۔ع۔ق۔ی۔ب۔تعقیب یہ ہوتی ہے کہ ایک شے کے اندر ایک شکل ہے اُسی شکل کی اُسی میں سے ایک دوسری شکل ہے جو اصلی ہے مَیں جلدی میں کہہ دوں اللہ کہہ رہا ہے رسول تو نے دین کی ساری شکلیں دکھائیں وہ جزوی شکلیں تھی، اَب اصلی شکل دیکھادے۔۔۔(نعرہ حیدری)

دین کی اصلی شکل ہی شکل علی ابن ابی طالبؑ ہے رسولؐ تو نے نماز کی شکل دکھادی ،روزے کی شکل دکھادی۔حج کی شکل دکھادی۔نکاح،طلاق کی شکل دکھادی۔اصلی شکل دکھادے آپ اگر ناراض نہ ہو تو مَیں ایک جملہ کہہ دوں۔

خُدا کے لئے نمازوں کو اصلی شکلوں میں پڑھو۔

روزے اصلی شکل میں رکھو۔

اللہ نے دکھائی ہے بھیا مَیں نے تھوڑی دکھائی۔

اللہ کہہ رہا ہے کہ اگر نہ دکھائی تو رسالت کا کوئی کام ہی نہیں کیا۔

یعنی رسالت کی ہر شکل میں اصلی شکل ہی علیؑ کی ہے۔۔۔(نعرہ حیدری)

رسولِ خداؐ نے جناب علی علیہ السلام کو بالکل ایسے سامنے کیا۔

خود بالکل چھپ گئے آپ کو ابھی پتہ نہیں کتنے ہزاروں حضرات یہ تو ابھی کچھ اشارے سے میں نے وہاں بھی چوک پر بہت بڑے اجتماع پہ چوک پر میں پڑھ کر آرہا ہوں ابھی شام 3 بجے بہت سارے کھڑے تھے اور مجھے دیکھ ایسے رہے تھے کہ جس کو دیکھنا

Presented by Ziaraat.com

مجھے اچھا ہی نہیں لگ رہا ہے۔

جنابِ رسول خداؐ نے جناب علیؑ کو دیکھایا **من کنت مولا** ۔ادھر منہ کر کے فرمایا اُسی طرح اُدھر منہ کر کے فرمایا **من کنت مولا** ۔ادھر منہ کر کے فرمایا **من کنت مولا** ۔ایک آدمی کھڑا ہو گیا سامعین تو آگے ہیں اِدھر کیوں کہا فرمایا آج یہ ولایت کا اعلان صرف آپ کے لئے نہیں ہے

عالمین کے لئے ہے۔۔۔(نعرہ حیدری)

جناب علیؑ کو جب جناب سرکار دوعالمؐ نے کھڑا کیا تا ممبر پہ وہ پالانوں کے ممبر پر فوراً آیت آئی **الیوم اکملت لکم دینکم** ۔آج مَیں نے تمہارا دین کامل کر دیا جب دین بغیر ولایت علیؑ کے کامل نہیں ہوتا تو نمازیں کیسی کامل ہو جاتی ہیں ۔۔۔۔(نعرہ حیدری)

اے عنقریب پڑھیں گے یہ الگ بات ہے کہ نمازیں ہی نہ پڑھیں اچھا پڑھیں گے سمجھ آ رہی ہے میرے بھائی سرکار دوعالمؐ نے نصب میں کمال یہ کیا جناب علیؑ کو خیمہ میں بیٹھا کے فرمایا ہر آدمی مبارکباد دے۔

امیر المومنینؑ کہہ کر۔لفظ تو آتے ہیں آپ کو مَیں تو دوہراتا نہیں ہوں۔

آنے چاہیے اَب علیؑ کو امیر المومنینؑ کہہ کے مبارک باد دیں۔

جو رسولؐ کی زندگی میں امیر المومنینؑ ہو اُسے علی ابن ابی طالبؑ کہتے ہیں۔

ایسے کتنا بڑا اِعزاز مِل گیا۔سبحان اللہ۔

اَب اللہ کہہ رہا ہے رسولؐ جلدی بات طے کریں **ونیسرک للیسری**

Presented by Ziaraat.com

۔ہم آسان کو بھی آسان کر دیں گے رسول گھبراؤ نہیں ٹھیک ہو گا اُب کیا کہنا ہے

فذکر ۔پس حبیب اب تبلیغ ہوگئی مکمل اعلان ہو چکا۔

اُب جو تیرے ذمہ کام ہے فذکر ولایت علیؑ کا ہی ذکر کرتا رہے۔

مَیں لفظ کہوں آپ کو اگر آپ خوش ہو جائیں تو **فذکر** ۔کے حکم کی دلیل اس بات کی طرف ہے ہر وقت ذکر کرتا رہے البتہ اللہ نے اپنی عبادت کا وقت مقرر کیا،

ذکر علیؑ کا وقت مقرر۔۔۔۔۔۔۔(نعرہ حیدری)

اوئے مُلا واسطے ولایت علیؑ سمجھو سمجھو مَیں کیا کہہ رہا ہوں ٹھیک ہو گیا نا۔

فذکر ۔ذکر کرتا ہے۔

اپنے اپنے حساب میں آپ خود بھی تو بتا سکتے ہوں کیا مطلب ہو ارسول کوئی ملنے آئے تو ذکر علیؑ کرو تم کسی کو ملنے جاؤ تو ذکر علیؑ کرو اوئے اوئے کو محفل ملے تو بیٹھو تو پہلے ذکر علیؑ کرو۔رات کو جب گھر جائیں تو بات بعد میں پہلے ذکر علیؑ کرو۔

مَیں نے کہنا ہی ہے،اے رسولؐ علیؑ علیؑ کرو۔

اب حوصلے سے سنیں ہے حوصلہ ہے تو مَیں پڑھتا ہوں لیکن پڑھتا بھی ضرور ہوں کیا مطلب ہو ارسولؐ کہی بھی جاؤ پہلے یا علیؑ مدد کہو۔۔۔(نعرہ حیدری)

کچھ سمجھ آئی بات یا نہیں۔

اب یہاں پے میری 28 مجالس ہیں اسی پر انٹرنیٹ پر غالباً نہیں آئی۔

کیا کر **فذکر** ۔ ذکر کرا چھا شکر ہے دلچسپی پیدا ہو گئی۔۔۔(نعرہ حیدری)

اب اللہ کہہ رہا ہے۔

Presented by Ziaraat.com

ذکر کرتے رہو کسی کو نفع دیگا،

دیکھے لغت کی میرے پاس 100 کتابیں ہیں۔

کتنے سال ہو گئے ہیں مجھے کہتے کہتے کتابیں خریدا کریں۔

جس سے پوچھتے ہیں کہتا ہے تحفہ گھر میں رکھا ہے **تحفۃ العوام**۔

او خُدا کے لئے کتابیں اچھی اچھی لے لو سستی ملتی ہیں۔

میرا حبیب ان کو علیؑ کی ہر وقت یاد دہانی کرواتے رہو ولایت علیؑ کا ذکر کرتے رہو۔ کیونکہ تمہیں تو اَب ہماری طرف جلدی آجانا ہے اَب تمہاری پوری زندگی میں ذکر ہو ہی علیؑ کا **ان نفعت الذکری** ۔سیوطی۔دمشقی۔جلالین نے یہ سب ہی لغت کی کتابیں ہیں لغت میں ان لوگوں کی ہماری نہیں ہے یہ لکھتے ہیں کہ یہ جو **اِنْ** ۔ہے نا اِن سارا سارا کمال ہی اسی اِنْ میں ہے غدیر کا کمال ہی اِن ایف زیرن اِن مغل پورہ کے حوالے سے بات کرو آپ کی زبان میں اللہ نے یہ اِنْ لگا کے یہ ان ساروں آوٹ کر دیا۔

شکر ہے سمجھ آگیا او خوش ہو جائیں۔۔۔(نعرہ حیدری)

یہ اِن جو ہوتی ہے نا اِنْ ۔

اِنْ انکار کے لئے آتی ہے قرآن میں اِنْ زیادہ تر انکار کے لئے آتی ہے۔

اللہ نے کہا حبیب تو ذکر کرتا رہے ولایت علیؑ کا انکار زیادہ ہوگا پرواہی نہ کر ہاں ہاں اِنْ کس کے لئے آتا ہے انکار کے لئے یار لغت میں جلد میں گاڑی میں پڑی ہے۔ہم اپنی بات کرتے ہیں اِنْ انکار کے لئے آتی ہے لیکن اِسی اِنْ میں کہا میں نے ایک اور

Presented by Ziaraat.com

کمال رکھا ہے اِسی اِنْ میں توفیق بھی ہے اور عنایت بھی ہے بے شک انکار بڑھتا رہے
کچھ میں چن چن کے اللہ کہتا ہے چُن چُن کے،
اُن کو مَیں ولایت علیؑ کو توفیق دیتا جاؤں گا۔۔(نعرہ حیدری)
میرے بھائیوں چُن چُن کے اُن کو میں وِلایت علیؑ کی توفیق اور عنایت جب میں
چُنوں گا تو بتانا کچھ کم ہو گے یہ دن بادن بڑھتے کیوں جارہے ہیں
ایک واقعہ چھوٹا سا پڑھ دوں۔
ہمارے ایک بڑے عالم ہیں جنکا نام شیخ مفیدؒ یہ علامہ سید رضی عَلیہ الرحمہ کے اُستاد
ہیں شیخ صدوقؒ نام سنا ہوگا یہ اُن کے شاگرد ہیں علامہ رضی نے نہج البلاغہ لکھا ہے ان
کے اُستاد ہیں یہ بہت بڑے ہمارے بغداد کے شیعہ عالم ہیں انہیں پتہ لگا کہ بصرہ میں
ایک شخص ہے جس کا نام قاضی عبدالجبار معتزلی ہے اس نے ایک اپنا مذہب بنا کے
لوگوں کو اپنے نئے مذہب کی تبلیغ میں لوگوں کو اپنے ساتھ ملا رہا ہے۔
اِنہوں نے بغداد سے چل کے بصرہ میں جمعہ والے دن پہنچے۔ جمعہ ختم ہوا وہ پہنچ گئے
لوگ بیٹھے ہیں ایسے اپنے عالم سے سوال کر رہے تھے عبدالجبار معتزلی سے یہ چلتے چلتے
پیچھے راستہ ملتا رہا ملتا رہا اس کے جبار کے سامنے جا کے کھڑے ہو گئے جانتا وہ بھی نہیں
تھا یہ تو جانتے تھے کہ یہ ہی بیٹھا ہوا جو تھا وہ عبدالجبار نہیں جانتا تھا کہ یہ شیخ مفیدؒ ہیں۔ شیخ
مفید نے کہا دیکھ بھائی مَیں اجنبی ہوں اگر اجازت ہو تو مَیں سوال کروں۔
انہوں نے کہا اجازت ہے تھوڑی دیر بعد روک کر کہا اِجازت ہے سوال کروں،
علما سارے بیٹھے ہوئے مسجد بھری ہوئی ہے انہوں نے کہا۔

Presented by Ziaraat.com

ہاں ہاں پوچھو،

تیسری بار کہا اِجازت ہے۔

لگتا ہے ایسے سوال اہم تھا کہیں انکار نہ کردے، دیکھے ایسے ایک عالم حکیم بھی ہوتا ہے

جب یقین ہوگیا تین مرتبہ کہ تیار ہوگیا،

عبدالجبار معتزلی بھی اس کو سننے کے لئے ہاں کروناں۔

ان شیخ مفیدؒ نے کہا قاضی عبدالجبار معتزلی حدیث غدیر من کنت مولا صحیح ہے یا غلط۔

مجالس المومنین میں جو آپ لاہور کے قاضی نوراللہ شوستری قصص العلماء میں ہے

احسن العقائد میں موجود ہے یہ واقعہ جو مَیں پڑھ رہا ہوں حدیثِ غدیر صحیح ہے یا غلط

اُس نے کہا صحیح ہے اگر کہتے کہ غلط تو کیا منواتے پہلے ہی تین دفعہ کہے اگر منوالیا ہاں

ہاں صحیح ہے جب صحیح ہے تو پھر مولاؑ کے کیا معنی ہیں۔

کہا مولا کے معنی حاکم کے ہیں،

اولی الامر کے ہیں دوست کے ہیں پھر سمجھ آئی کہ مَیں نے کیا کہا۔!

انہوں نے کہا جب اولی الامر بالتصرف ہے آپ سمجھ جائیں اب خود بھی یارا

،ہاں ہاں شکر ہے جب جناب علیؑ رسولؐ کی زندگی میں،

اولی الامر اُولا بالتصرف ہیں تو پھر تقابل والوں کا کیا بنانا۔

انہوں نے کہا حدیث غدیر روایت ہے ان کی درایت ہے میں نہیں بتاتا آپ پڑھے

گے تو ٹھیک ہے۔

اس لئے نہیں بتارہا ہوں پڑھا کریں خدا کے واسطے ان کے جو تقابل آئے نا۔ان کی

Presented by Ziaraat.com

درایت۔درایت معنی انکی عقلی ہے۔

حدیث غدیر روایت ہے۔روایت کے مقابلہ میں درایت جو ہے وہ افضل ہوتی ہے

قابلِ قبول ہوتی ہے سمجھ آ رہی ہے ناں۔

ان کی جو ہے درایت ہے حدیث غدیر روایت ہے جب کہا نا روایت ہے۔

حدیث غدیر روایت ہے ان کی درایت ہے۔

درایت افضل ہوتی ہے روایت سے فوراً شیخ مفید نے کہا اچھا یہ بتاؤ رسول ؐ نے فرمایا یا علیؑ۔

تیری جنگ میری جنگ تیری صلح میری صلح۔

جب علیؑ کی جنگ رسول ؐ کی جنگ ہے،

تو پھر جنگ جمل والوں کا کیا بنا۔۔۔(نعرہ حیدری)

کہا جنگ جمل والوں کہا وہ جو سامنے آ گئے،

خود رسول ؐ کہہ رہے ہیں ان کی جنگ میری جنگ ہے،

اَب جو رسول ؐ اور امام ؑ سے ٹکرائے کیا ہوگا ان کا فوراً اس نے کہا اے کیا کہتا ہے

دیکھے عبدالجبار معتزلی نے کہا جنگ جمل والوں نے بعد میں توبہ کرنی تھی۔

بس یہ کہا ناں۔۔۔توبہ کرنی تھی

شیخ مفید کہتا ہے سن توبہ کرنا روایت ہے جنگ کرنا درایت ہے۔

Presented by Ziaraat.com

ذکر مصائب

آج اُس کا جھولا برآمد ہونا ہے جس کی عمر میں سال کی لفظ نہیں آتا۔

یہ تو اُس ماں سے پوچھیں جس کا بیٹا ہے۔

میرے امامؑ فرماتے ہیں جب میرے مصائب کی بات آئے رو لیا کرو۔

دسویں والے دن شام کے وقت روایت میں ہے

جب میرے امام نے **ھل من ینصر نا** ۔استغاثہ فرمایا۔

جب نہ علیؑ اکبر رہے۔

جب سارے شہید ہو گئے نا اُس وقت میرے امامؑ نے استغاثہ فرمایا۔

کوئی ہے میری مدد کرنے والا۔

مدد ذات کی نہیں ہوتی،

نصرت ہمیشہ مشن کی ہوتی ہے جب مشن کی نصرت کے لئے اعلان کیا ناں

کوئی ہے میری نصرت کرنیوالا۔

6 ماہ کے بچے نے اپنے آپ کو گھوارے سے گرا دیا۔ ہائے ہائے

علی اصغرؑ نے زمین پر اپنے آپ کو گرایا، جونہی بچہ گرا نا۔ گر کر کہا۔ بابا

مَیں نصرت کے لئے تیار ہوں مگر چل نہیں سکتا۔

بس اِدھر بی بیؑ نے رونا شروع کیا امامؑ فوراً آئے بہن کیا سبب ہے کیوں رونا شروع کر دیا۔

فرمایا علی اصغرؑ نے اپنے آپ کو گرا دیا۔ جب آپؑ نے استغاثہ فرمایا۔

Presented by Ziaraat.com

ماں نے لیا۔ پیشانی چومی اپنے ہاتھوں میں لیکر چاہا کہ مَیں حجت تمام کے لیے پانی مانگوں۔

جناب ام رباب سامنے آئیں۔

آقا علی اصغرؑ مجھے دے دو جب ماں نے مانگا تو امامؑ نے دیا۔

اَب بعض علماء کہتے ہیں کہ اندر جا کے بی بیؑ نے کرتا بدلا کر کان میں کہا۔

علی اصغرؑ ماں کے دودھ کی لاج رکھنا۔

جناب علی اصغرؑ نے بے زبانی سے کہا اماں ذرا تیر تو آنے دے۔ اللہ اکبر۔

آ کے امامؑ کے حوالے کیا امام لیکر بچے کو چلے گرمی کا وقت ہے اوپر عباء کا دامن ڈالا وہ سمجھے کہ حسینؑ قرآن لے کر آرہا ہے۔

قبا میں ہے امامؑ نے بچہ کو بلند کر کے فرمایا یہ تین دن کا پیاسا ہے ایک قطرہ پانی کا دے دو انہوں نے جواب میں کہا۔

حسینؑ یہ حجت خدا کا بیٹا ہے خود پانی مانگے۔ ہائے ہائے

میرے امامؑ نے فرمایا بیٹا پانی مانگو۔

اَب بچے نے جو منہ کھولا زبان تالو سے ملی ہوئی۔ اللہ اکبر

پیاس میں اتنی شدت تھی،

امامؑ نے اپنی انگلی سے زبان چھوڑ کے کہا بیٹا پانی مانگو کیسے مانگنا تھا۔

اِن خشک ہونٹوں پر اپنی خشک زبان بچے نے پھیرنا شروع کی جب یہ منظر دیکھا نہ فوج نے جگر پکڑ لیا۔

عمر سعد ایک قطرہ پانی کا دے جب اس نے دیکھا حالات بدل رہے ہیں

Presented by Ziaraat.com

فوراً اُس نے کہا حرملا حسینؑ کے کلام کو قطع کرو۔

اس ملعون نے تیر رکھا، گر گیا دوسرا، گر گیا۔

جب تیسرا، گرا نہ ساتھ آدمی کہتا ہے حرملا تجھ جیسا تیر انداز ہے کوئی۔ نہیں تیر گر کیوں گیا۔

یہ گھبرا کے کہتا ہے تم نے ہم کو اندھا کر دیا ہے جب مَیں تیر چھوڑنا چاہتا ہوں کنات کے پچھلی طرف محسوس ہوتا ہے یا بچے کی ماں بیٹھی ہے۔

بچے کی بہن بیٹھی ہے جن کی آواز محسوس ہوتی ہے تیرا تیر وزنی ہے۔

بچے کا گلا نازک ہے۔

آخر اِس ملعون نے تیر چھوڑا۔ تیر گلے میں لگا ساتھ امامؑ کے ہاتھ میں پیوست ہوا۔

امامؑ نے جو تیر کھینچا چند قطرے خون کے، گرے۔

انا للہ وانا الیہ راجعون۔

امامؑ نے چاہا مَیں آسمان کی طرف پھینکو،

ندا آئی قیامت تک بارش نہیں ہوگی۔

حسینؑ نے چاہا زمین کی طرف پھینکوں، لرز گئی کربلا کی زمین قیامت تک کوئی شے پیدا نہیں ہوگی۔

آخر حسینؑ نے وہی خون اپنی ریشِ مبارک میں ملا دیا،

اَب لے کر چلے نہ لاشہ ہاتھ پر دسویں کو عمل کرتے ہیں۔

چھ ماہ کے بچے کو لیکر سات مرتبہ گئے آئے اِرادہ کیا خیمہ میں لے جاؤں پھر اِرادہ ہوا

Presented by Ziaraat.com

لے گیا کوئی مستور نہ مَر جائے۔

آخر امامؑ نے اِرادہ کیا اب اِنہیں دفن کرنا ہے۔

قلعے کی اُونتھ میں جب امامؑ گئے تلوار سے کہا ذوالفقار مجھے قبر بنانی ہے۔

ذوالفقار نے کہا مولا مَیں تو دشمنوں کے لئے آئی ہوں قبروں کے لئے نہیں۔

آخر امامؑ نے قبر بنالی۔

اِب حکم ہے کہ باپ بیٹے کو لحد میں نہ اُتارے۔

اُس وقت امامؑ نے نام لیا۔

او حبیب ابنِ مظاہر۔

او میرا بھائی عباسؑ ۔زہیر ابن قیس۔

خدا گواہ ہے شہدا کی لاشیں کروٹیں لینے لگی، مولاؑ زندگی دلوایں۔

کوئی نہیں رہا میں نے ناناؐ کی سنت پر عمل کرتا۔

آخر امامؑ نے خود اپنے ہاتھوں سے بچہ کو لحد میں لیٹا کے قبر نہیں بنائی،

زمین ہموار کردی۔

11 محرم کو جب سر گنے گئے تو یہ حرملا ملعون کہتا ہے۔

وہ کہاں ہے بچے کا سر جسے میں نے تیر مارا تھا۔

سنیں گے میں بیان کروں۔

ایک ملعون آیا اس نے کہا میں نے امام حسینؑ کو دیکھا ہے بچے کو لیکر گئے تھے۔

ٹیلے کے قریب پھر خالی ہاتھ واپس آئے۔

Presented by Ziaraat.com

مجھے معلوم نہیں کہ قبر کہاں بنائی اَب میں بتاؤں کیسے ڈھونڈی گئی قبر۔

آؤ ذرا دیکھیں کربلا میں 6 ماہ کے بچے کی قبر۔

کیسے ڈھونڈی گئی۔

روایت میں ہے کہ لمبے لمبے نیزے زمین میں مارے گئے،

ایک نیزہ لگا چھ ماہ کے بچے کا لاشہ نیزے پر بلند ہوا۔

جنابِ سکینہؑ نے دیکھا وہی سے کہا۔

السّلام علیک یا ایھا اصغیر۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

القائم بُک ڈپو

اندرونِ کربلا گامے شاہ، بھاٹی گیٹ لاہور

قاسم علی گجر 0336-4761012

Presented by Ziaraat.com

مجلس نمبر۔7

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فَسُبْحٰنَ الَّذِیْ بِیَدِہٖ مَلَکُوْتُ کُلِّ شَیْءٍ وَّاِلَیْہِ تُرْجَعُوْنَ ؁

صلوات۔

آپ کے سامنے پارہ 23 سورہ یٰسین کی آخری 83 نمبر آیت تلاوت کی ہے۔

جس میں خلاقِ دو عالم ارشاد فرما رہا ہے دیکھئے پہلے اپنا کمال بتاتا ہے پھر جو اس کے کمال کو ظاہر کرنے والے ہیں پھر ان کا کمال بتاتا ہے اس کے کمال کے مظہر ہیں۔

مظہر کے معنی ہوتا ہے "جائے ظہور"

کمال اللہ کا ظاہر اِن سے ہوتا ہے ٹھیک ہے۔ علم اللہ کا اِن سے ظاہر ہوتا ہے۔

عِلم کس کا ہوگا، اللہ کا اور قدرت اللہ کی ظاہر ہوگی ان سے ٹھیک ہوگیا اَب اللہ کی قدرت کس معیار کی ہوگی، اُس کی حد کیا ہوگی۔ دیکھیں جب اللہ کی قدرت کے یہ مظہر ہونگے تو قدرت اگر سمجھی جائے گی بذریعہ مظہر سمجھی جائے گی۔ چونکہ وہ اپنے عِلم کا کمال ہمارے سامنے بیان کرے گا علم کو اب اُس کے عِلم کو دیکھ کر ہم اُس کو علیم مانیں گے ان کی حکمت دیکھ کر اُس سے حکیم مان لیں گے اگر مَیں لفظ کہوں اُس کی قدرت دیکھ کر ان کی قدرت دیکھ کر اسے قادر مانیں گے،

کیونکہ ذریعہ منوانے کا یہ ہوں گے ہیں اَب آپ سمجھ تو گئے ہونگے لوگو جب ذریعہ منوانے کا یہ ہیں تو پھر اے اللہ!

اِن میں کوئی عیب نہیں ہونا چاہیے۔

جن کو تُو مظہر بنائے اس میں کوئی نقص نہیں ہونا چاہیے۔

Presented by Ziaraat.com

اُس میں کوئی عیب نہیں ہونا چاہیے۔ عیب کتنے ہیں عیب کی کتنی قسمیں ہیں

اچھا یہ مَیں بتا بتا ہوں۔

کوئی حرج نہیں آپ پڑھیں یا نہ پڑھیں یہ عیب کی چار قسمیں ہیں

ایک ہوتا ہے عیبِ جسمانی۔ نبی نابینا نہیں ہوتا۔

مَیں بہت بڑی بات کہہ رہا ہوں۔ کیا کروں نبی نابینا نہیں ہوتا تو پھر اُس کی شریعت کو چلانے والا پیشِ امام نابینا کب ہوگا کچھ سمجھ آئی یا نہیں۔

پھر حج کا خطبہ نابینا نہ دے۔۔۔۔(نعرہ حیدری)

اچھا اَب آپ ناراض ہو گئے یہ نماز میں شرطیں ہیں نہیں ٹھیک ہے چلو اَب نابینے کے پیچھے پڑھ لیں۔

جس کی شریعت ہے وہ تو بے عیب ہے غور نہیں فرما رہے ہیں انہوں نے پیشِ امام کی شرائط خود رکھی ہیں کہ وہ عادل ہو۔ اگر عادل نہیں ہیں نماز نہیں ہوگی نا عادل نہیں ہے ہو جائے گی نماز ؟ چلو آپ پڑھ لیں مَیں کیا کہہ رہا ہوں عدل ہونا ضروری ہے۔

چلو اَب خالق جن کو اپنے کمال کا مظہر بنائے گا ان میں چار عیب نہیں ہونگے عیب جسمانی۔ اس کو ایسی بیماری نہیں ہوگی جس کو دیکھ کر لوگ کراہت کریں،

جن سے لوگ نفرت کریں وہ مرض اُس کو نہیں ہوگی۔

پریشان کیوں ہو گے آپ نہیں ہوگی یارا نہیں ہوگی جن سے لوگ نفرت کرے ان کے پیچھے خاص کر نبی کے لیے جناب ایوبؑ کے بارے میں کہا کہہ دیا تھا۔

کیڑے پڑھ گئے تھے۔ کہاں تھے کیڑے ایسی مارتے ہیں۔

جن کو دیکھ کر نفرت کریں لوگ وہ بیماری معصوم کے لئے نہیں ہوتی۔

Presented by Ziaraat.com

کچھ آپ بھی سوچا کریں میرے بھائی جب کوئی عیب نہیں ہوتا یہ انھیں جزام کی بیماری برص نہیں ہوتا۔

معصوم مبروص مجزوم جزام بھی بیماری ہے جزام وہ بھی نہیں ہوتی اچھا بات آگے بڑھاتے ہیں آپ پریشان ہو گئے۔

دوسرا ہے عیب نفسانی نہیں ہوتا۔۔۔ معصوم کبھی جھگڑالو نہیں ہوتا۔

میں کیا کہہ رہا ہوں۔۔۔

تند مزاج نہیں ہوتا تندی مزاجی خلافت ہوتی ہے تند سمجھ آرہی ہے نا۔

تھوڑی تھوڑی تند مزاج نہیں ہوتا جھگڑالو نہیں ہوتا،

ہر بات پہ لڑائی اُکھڑا اکھاڑی نہیں ہوتی۔

ٹھیک ہو گیا تیسرا ہے عیب عقلی۔

عیب عقلی میں ہزیان نہیں ہوتا۔ عیب عقلی کون سا عیب عقلی ہزیان کسے کہتے ہیں اب میں بتاتا ہوں یاد بھی رکھا کریں۔

عقل کے بہک جانے کا نام ہزیان ہے سمجھ آئی۔

عیب عقلی نہیں ہوتا آگے بہترین لفظ جو علماء نے اس عیب کی لکھی ہے،

آخر میں معصوم کے ہاں عیب نصبی نہیں ہوتا۔

خاندانی عیب نہیں ہوتا۔۔۔۔ (نعرہ حیدری)

نبی تو معصوم ہوتا آج میں چاہتا ہوں کہ آپ کو قرآن پاک سے کوئی خاص بات سناؤں تا کہ پتہ چلے جن کا مظہر ایسا ہے۔

بس میں 26 پارہ کیونکہ وقت تھوڑا ہوتا ہے پارہ 26 سورۃ 'ق' کی ۴۲۔۴۳۔۴۴،اور ۴۵ نمبر آیات پڑھنا چاہتا ہوں۔

Presented by Ziaraat.com

اس سورہ کا نام ہے۔ق

خُدا جانے کوئی' ق ' ہے جس کے نام سے یہ سورہ ہے۔

اُس ق کو علی ابن ابی طالبؑ کہتے ہیں۔

میرے بھائی ق اِسی ق کی اِسی سورہ 41 نمبر آیت کے اندر خالق ارشاد فرماتا ہے توجہ فرمائیں۔میرے بھائیوں خدا کے واسطے بالکل مَیں تسلی سے بیان کرونگا۔

رسولِ خداؐ کو خالق ارشاد فرمارہا ہے۔

واستمع یوم ینادِ المنادِ من مکان قریب ٥ یوم یسمعون الصیحة بالحق ذالک یوم الخروج ٥ انا نحن نحی و نمیت و الینا المصیر ٥ یوم تشقق الارض عنھم سراعاً ذالک حشر علینا یسیر۔

خالق فرمارہا ہے واستمع کے معنی ہے میرا حبیب کان لگا کے سنو ہائے ہائے

۔و۔س۔ت۔م۔ع۔

واستمع میں ت کو نکال دیں تو کیا بنے گا **وسمع اسماء افھم**

اے نہیں آندا تلقین میں جب لیٹاتے ہیں قبر میں مومن کا کندھا ہلاتے ہیں تو کہتے ہیں اسماء افھم سن اور سمجھ اوئے مومن مر گیا ہے تو سنتا کیسے ہے۔۔۔(نعرہ حیدری)

سن اور سمجھ ہے یا نہیں۔اچھا جناب علی علیہ السلام کا چھوٹا سا فرمان ہے مَیں وہ بھی سنا دوں جناب علیؑ سے پوچھا گیا مولا نیند اور موت میں کیا فرق ہے فرمایا نیند ناقص موت ہے موت کامل نیند ہے ہائے ہائے مومن مرتا نہیں کامل نیند میں چلا جاتا ہے۔

یہ ہے وِلایت علیؑ سمجھ آئی یہاں وسمع نہیں ہے اسماء افھم نہیں ہیں

واستمع کے معنی ہیں کان لگا کر سنو۔

Presented by Ziaraat.com

دوسری لفظ کہوں رسولؐ غور سے سنو۔۔

اَب میں ترجمہ تھوڑا سا ہے یہ ہی مگر ذرا ہٹا کے کہتا ہوں،

غور سے سننا کس سے کہا جا رہا ہے رسول کو۔

ہائے ہائے کیا سنانا جس دن ندا دینے والا ندا دے اُس ندا کو غور سے سنتا۔

قرآن میں جس کی طرف توجہ دی ہی نہیں گئی رسول غور سے سننا کیا سننا یوم جس دن منادی دینے والا ندا دینے والا ندا دے۔

اَب یہ ندا دی جائے گی بارویں امامؑ کی آمد کی کہ بارواں امام اِس دنیا میں آنے والا ہے خوش ہو جائیں اور ندا دینے والا علی ابن ابی طالبؑ ـــــ(نعرہ حیدری)

سرکارِ علی علیہ السلام فرماتے ہیں۔۔

کہ وہ ندا دینے والا سرکارِ امام زمانہ اُن کے والد گرامی کے نام لیکر

بقیۃ اللہ فی العالمین کا ظہور ہوگا یہ ندا کون دیں گے سرکارِ علیؑ امیر المومنین۔

اللہ جانے بارواں امامؑ کس معیار سے آئے گا۔ **یوم ینادا المناد** ۔اور دے گا اچھا جہاں سے دے گا ابھی ابھی اسے رو کتے ہیں لیکن ہر آدمی کو ایسا لگے گا۔

اگر نجف سے دے گا تو آپ کو ایسا لگے گا میرے دیوار کے ساتھ والے دروازے سے آ رہا ہے خانہ کعبہ سے دے گا اسے **من مکان قریب**۔

ہر آدمی دور کا بھی دور کا معلوم ہو گیا اس آواز کوئی دور ہے ہی نہیں قریب ہر بڑے دروازے سے ایسا لگے گا ہر آدمی کو میرے دروازے پر بات ہو رہی ہے کان اچھی طرح سنیں گے تا کہ کوئی یہ نہ کہہ سکے کے مجھے خبر نہ ہوئی۔**من مکان قریب** ۔نکرا واقع ہو رہا ہے۔۔۔۔کے لئے سائیں کا یہاں گھر ہے امریکہ میں گھر ہے میں

Presented by Ziaraat.com

بڑی زیارتوں پر گیا آواز یہاں ہوگی وہاں سنی جائے گی جیسے سامنے ہے ہر عالمین کی ہر جگہ پہ میں ایک جملہ کہہ دوں جس کی آواز ہر جگہ ہو اُسے علیؑ کہتے ہیں۔۔۔۔(نعرہ حیدری)

ایک حق کی آواز بلند ہوگی۔

خدا جانے اس حق کی آواز کتنا بلند ہوگی جتنی یہ آواز پہنچی ہے عالمین میں حق کی آواز پہنچے گی حق کا ظہور ہو گیا اور کہاں آواز پہنچے گی اور ساتھ میں کیا ہے **ذ ن لک یوم الخروج** ۔یہ آواز بلند کرنا دلیل ہوگا امام زمانہؑ کا خروج ہو گیا۔

اس سے اگلی آیت **ان نحن یحی و نمیت** ۔اللہ فرما رہا ہے ہم ہی زندہ کرتے ہیں ہم ہی مارتے ہیں یعنی زندہ کرتے ہیں نمیت ہم مارتے ہیں غور ہی نہیں ۔ہم ہی زندہ کرتے ہیں ہم ہی۔ پریشان کیوں ہو جاتے ہو آپ۔

یہ توحید کے نمائندے ہیں مظہر کمالات الٰہی ہیں پھر بھی آپ دل میں کوئی بات رکھتے ہیں اچھا اگر ہے تو بتائیں آپ کے ذہن میں اسے بھی بلند بات ہے فرمائیں مظہر کمالات الٰہی ان کے ذریعہ سے ظہور ہو رہا ہے ہم مارتے ہیں اور ہم ہی زندہ کرتے ہیں ان لوگوں کا پلٹ کے آنا ہماری طرف ہے۔۔۔(نعرہ حیدری)

الینا۔الینا۔معنیٰ ہماری طرف معیر ہو معنی پلٹ کے آنا۔اے ہم جب یہاں سے اُٹھیں گے جائیں گے تو کن کے پاس جائیں گے۔اللہ کے۔

غور ہی نہیں فرما رہے

اللہ تو کمال ہے وہ تو عقلوں میں نہیں آتا نظر میں نہیں آتا۔کن کے سامنے جائیں گے ہاں مالک یوم الدین کو علیؑ کہتے ہیں۔۔۔۔(نعرہ حیدری)

Presented by Ziaraat.com

انا نحن یحی و نمیت و الینا المصیر۔

سارے ہمارے طرف پلٹ کے آئیں گے،

اس کی تشریح میں خالق اس طرح فرماتا ہے۔

یوم اسی دن تشقق الارض زمین پھٹ جائے گی زمین جتنے دفینے ہوں گے جتنے مدفون ہونگے۔ زمین پھٹ جائے گی لوگ جلدی سے ہماری بارگاہ میں بھاگتے آئیں گے۔

تواب کس کی طرف آئیں گے **یوم تشقق الارض عنھم** ۔جب ان سے زمین پھٹ جائے گی اوپر سے ہٹادی جائے گی عنھم ان سے اس وقت کیا ہوگا سراع، سراع سے۔س۔ر۔ا۔ع۔۔۔حالت بتائی جارہی ہے حال واقع ہورہا ہے کیسے آئیں بھاگتے ہوئے وہاں پر پھر ہم بوڑھے تو نہیں بھاگے اب جلدی چلے جائیں گے جوان بچے تو جلدی جائیں گے خالق کیا فرمارہا ہے۔

ذلک حشر علینا یسیرا ۔اس دن حشر معنی قبروں سے نکالنا محشور کرنا اس دن قبروں سے نکلنا ہماری ہے۔یسیر دن یسر میں نے بتایا تھا آسان

اسی اے آسان دوبارہ اس وقت اے قبروں سے نکلنے کا نام یوم رجعت امام کی کیا ہوگی رجعت اے یہ جو معصومین جناب علیؑ سارے انبیاء سارے۔

اُس دن ہم تمام نبیوں کو شہداء کو بلائیں گے تاکہ ان کا انتقام لیا جائے۔

ستر۔ستر شہد کئے گئے انبیاء کوئی انتقام ہوا نہیں ہوا۔اب جتنے شہدا ہیں، جتنے شہید بے گناہ کردیئے گئے میری آواز آرہی ہے نامیرے بھائی،

اِسی کو رجعت کہتے ہیں ذرا حوصلے سے سنیں، جب غدیر کا دن آیا تھا غدیر والے دن سرکارؐ نے اسی رجعت کا اعلان کیا ہاں، ہاں سارے صحابہ کرام تشریف رکھتے تھے

Presented by Ziaraat.com

ایک لاکھ چالیس ہزار ٹھیک ہے پیچھے بالکل کوئی نہیں نظر آتا۔

اس وقت سرکار نے صحابہ اکرام کی طرف دیکھ کر فرمایا خبردار **لا ترجعو بعدہ کفارہ** ۔میرے بعد پلٹ کے اُدھر نہ چلے جانا اوئے یار لکھا ہوا ہے صاحبان علم تشریف رکھتے ہیں لکھا ہوا نہیں، **علیٰ لا ترجعو بعد کفارہ** ۔پیچھے پلٹ کر نہ چلے جانا کیا ہوگا۔مَیں تمہاری گردنیں تلوار سے اُڑاؤں گا۔

معلوم ہوا رسولؐ نے اپنی جنگوں میں تو جنگ نہیں کیا منکرِ ولایت۔۔۔(نعرہ حیدری)

لگتا ہے جوان تیار ہو گئے میری گفتگو سننے کے لئے اچھا آگے بات سنیں ہے چھوٹی پر وزن دار ہے یہ کہہ کے۔

گردنیں کس سے تلوار سے یار معلوم ہوتا ہے تلوار چلے گی ہی

جب بارواں (امامؑ) آئے گا۔

یہ کہہ کے آپ کی تفسیروں میں بھی ہے یہ ساتھ ہی کہا انشاءاللہ مَیں قربان ہو جاؤں، جونہی رسولؐ نے کہا انشاءاللہ معنیٰ آتا ہے نا آپ کو نزلت جبرائیل کہا قل اور علیؑ۔

یا اللہ نے چاہا۔

یا کہو علیؑ نے چاہا۔۔۔(نعرہ حیدری)

نہیں سمجھ آئی میرا خیال ہے اچھا نہیں لگا۔

بسم اللہ نہیں لگا مَیں کیا کروں، مَیں نے تو سنانا ہے۔

جو لکھا ہوا ہے وہ مَیں نے سنا دیا اللہ نہ کرے وہ وقت آئے ولایت علیؑ اچھی نہ لگے تو کیا لگے گی۔؟

سمجھ آئی میرے بھائی **وستمع** ۔کان لگا کر سننا جب بارویں کا ظہور ہوگا نہ کون

Presented by Ziaraat.com

دے گا سرکار امیر المومنین اب ہم قرآن میں ڈھونڈتے ہیں جلدی جلدی **و ستمع**

،و ۔ س۔ ت۔ م ۔ع ۔ یہ پورے قرآن میں کتنی جگہوں پر آیا ہے ڈھونڈے یا نہ

ڈھونڈے ایک تو اسی جگہ آیا ہے جو میں نے آیت پڑھی سورہ ق کی 42 نمبر آیت **و**

ستمع ۔ اس میں آ گیا۔

اب تین جگہوں پر آیا ہے ایک تو یہ ہوگی دو اور ہیں ایک ہے سورہ اعراف 9 پارہ خالق

فرماتا ہے۔

واذا قری القرآن فاستمعو له وانصتو لعلکم ترحمون ہ

لوگوں جب تمہارے سامنے قرآن کی تلاوت کی جائے تو کان لگا کے سنو فاستمعو کان

لگا کر سنو **انصتو** چپ ہو جاؤ گھر والوں سے بھی بات نہ کرو۔

غور نہیں فرما رہے، یارا آپ ہمارے بزرگوں میں اشارہ سے میں بات کر رہا ہوں۔

جب قرآن پڑھا جائے اس کے مقابلے تمہاری باتوں کی کوئی وقت نہیں ہے ۔ ا

نصتو ۔ کہہ کر آگے کیا کہتا ہے **لعلکم ترحمون** ۔ شاید تم پر رحم کیا جائے

پھر رحمت پوری لونا۔ اب **فاستمعوا** ۔ جمع کی لفظ علامت ہے اس کو کان لگا کر

سنو میرا خیال اچھی دلچسپی نہیں ہے۔

معلوم ہو گیا فاستمعو کی لفظ قرآن کا پڑھنا سنت ہے سننا واجب ہے۔

تو معلوم ہو گیا وستمعو اجب کوئی واجب ہوتا ہے جس کے لئے یہ کہا جاتا ہے پھر رسول کو

جو یہ ندا سننے کا حکم ہے ندا کوئی واجب ہے جس کی ندا سننا واجب ہے اُس کا ماننا کتنا

واجب ہوگا۔

اَب یہ تیسری آئی ہے تیسری پارہ 16 سورہ طٰہٰ آیت نمبر 8 سے طٰہٰ کون ہے بھلا۔

Presented by Ziaraat.com

رسولِ خدا ؐ او ئے یار معلوم ہوتا ہے رسولِ خدا ؐ آیت میں کہہ رہا ہے۔

اِسی سورہ طٰہٰ میں فرمارہا ہے **اللّٰہ لا الہ الا ھو۔**

کوئی اللہ نہیں **ھو اللّٰہ۔**

یہ ھُو مجھے بہت آتا ہے اللہ لا الہ الا ھو۔ آیت نمبر ۸ ہے دیکھ لیجئے گا گھر جا کے۔

اس کے بعد کیا فرمایا ہے۔

معلوم ہوا اللہ کس کی بات کر رہا ہے اپنی اللہ لا الہ اِلا ھُو۔ ھو کہیے آگے بلا فعل طرح بھی نہیں **لہ الاسمآء الحسنی** ۔اس کے کچھ نام ہیں جو حُسین ہیں اب ڈھونڈیئے وہ اسماء کون ہیں اب آیت **لا سمآء الحسنیٰ** ۔اللہ کے اسماء حسنٰی ہیں چودہ فرماتے ہیں ہم ہی اُس کے اسماء حُسنٰی ہیں۔

یہ سمآ کی پہچان اسم سے ہوتی ہے۔ جب تک ہم ہیں سمجھ لو وہ ہے۔

ٹھیک **لہ الاسمآء الحسنی۔**

اب ترجمہ میں کروں گا تشریح میں کر رہا ہوں اب **اللّٰہ لا الہ الا ھُو لہ الا سمآء الحسنیٰ۔**

اَب ہمیں پتہ لگ گیا اللہ کے ساتھ کچھ ہیں اور وہ چودہ ؑ ہیں ٹھیک ہو گیا۔

اب اللہ کسی نبی کی بات نہیں کر رہا یا اپنی یا چودہ ؑ کی ٹھیک ہو گیا جناب اب آیت آگے بڑھتی ہے **وھل** ۔اگلی آیت نمبر 9 ہے۔

میرے بھائی مشکل بات ہے اگر پچھلے حضرات تشریح کر جاتے تو مجھے اتنی دقت کیوں ہوتی سمجھانے میں دیکھیں۔ پریشان ہونگے اب اللہ کرو **وھل اتک حدیث موسیٰ۔**

Presented by Ziaraat.com

اللہ فرما رہا ہے اے میرا حبیب کیا تیرے پاس موسیٰ کی بات آئی۔

ہائے اللہ سوال کر رہا ہے اور جواب بھی خود دیتا ہے ہاں آئی۔ کیسا حکیم ہے خود کہتا بھی ہے اور پھر منوا بھی خود دیتا ہے۔

معلوم ہوتا ہے کوئی ضروری بات ہے جو اللہ کہہ کر منوا رہا ہے **وھل اتک** ۔**حدیث موسیٰ** میرا حبیب کیا موسیٰ حدیث معنی بات موسیٰ کی آپ کے پاس آئی تیرے پاس کب **اذ را نا راً**۔ جب موسیٰ نے کوہِ طور پر آگ دیکھی،

کوہِ طور کے بارے میں یہ پہلی آیت آگئی ہے پہلی پہلی پھر نمل۔ پھر قصص میں تین دفعہ کوہِ طور کا ذکر ہے 19 پارے میں بیسویں پارے میں، سولہویں پارے میں یہ پہلی دفعہ کس کی بات ہو رہی ہے کوہِ طور کی۔

اذا انار ۔ جب جناب موسیٰ نے آگ دیکھی حالانکہ آگ نہیں تھی ہائے ہائے۔

جنابِ علیؑ کی صورتِ جلالی تھی۔

آگ نور کی صورتِ جلی۔

جناب موسیٰ کیا کہہ رہے ہیں، **اذا را نا راً**۔

جب انہوں نے آگ دیکھی، نار معنی آگ۔ ناراً آگ دیکھی۔

فقال لاھلہ ۔ بیوی ساتھ تھی، بیوی سے کہا، تم آرام کرو ٹھہر جاؤ **انی انست ناراً**۔

مَیں نے آگ دیکھی ہے اور آگ بھی ایسی جو مانوس ہے۔

خوش نہیں ہوئے یار۔

انست ناراً۔ مانوس آگ مَیں نے دیکھی آگ نہیں تھی وہ کیا تھی او درخت میں،

Presented by Ziaraat.com

درخت جو زیتون کا درخت تھا۔

شجرے زیتون اس میں آگ نظر آرہی تھی مگر وہ جل تو رہا ہی نہیں وہ درخت نہیں جل رہا تھا۔ آگ نظر آرہی تھی اُس میں جو آگ نظر آرہی تھی۔

وہ کس کا نور تھا ٹھیک ہے کس کا نور ہے۔

غور نہیں فرمارہے ہیں ہائے ہائے۔

مَیں نے اشارہ کیا۔ اِس لیئے جناب علیؑ اُس شجرے زیتون کون تھا جناب علیؑ اس لیے ہم جناب علیؑ کو زیارت میں نام لیکر سلام کرتے ہیں۔

اسلام علیک یا شجرۃ ندا۔ اے ندا کے شجر

مَیں کیا کہہ رہا ہوں۔۔۔۔(نعرہ حیدری)

مَیں قرآن کی بات کررہا ہوں۔

اذا رانا فقال لاھلہ مکثوانی انست ناراً تعلی اتیکم منھا بقبس۔

قبس موٹے موٹے انگار کیا دیوا انگار جو لکڑی جلے نا کوئلے کوئلے نہیں اس میں آگ نہیں ہوتی اوے یار اب روایت بدل گئی ہے۔ سامنے کوئلے اور ہیں بیٹا ٹھیک شیخ صاحبان ٹھیک دہکتے ہوئے انگارے موٹے موٹے لے آؤ ہائے ہائے بیوی سردی ہے وہ آگ میں نے دیکھی ہے قبس کے معنی موٹے موٹے انگار آگ لے آؤں گا پھر کیا آگے کیا ہے آخر نبوت کا کمال ہے مَیں اس آگ میں کوئی ہدایت پالوں گا اجد معنی میں پالو معلوم ہوتا ہے وہاں پایا جارہا ہے علی نار ھدی اے نکرا واقع ہو گیا ہے حال واقع ہو گیا ہے۔ حال واقع ہو رہا ہے ھدی وہاں میں کیا لوں ہدایت کہاں سے آگے

Presented by Ziaraat.com

سے اے دیکھے جبر مشئیت میں منہ سے نکل گیا جناب موسیٰ کے یا تو میں آگ لے آؤں گا یا آگ میں آؤ۔ یا آگ بھی لے آؤں گا اگر آگ نہ ہوئی تو پھر ہدایت تو لے آؤں کا نا یہ او کیلفظ شرائط میں اوآ گئی اَب جناب موسیٰ کو وطور آگے سامنے کیا ہے شجرے زیتون میں آگ جل رہی ہے قریب جاتے ہیں وہ قریب ہوتی ہے تو پیچھے ہو جاتے ہیں موسیٰ پیچھے ہو جاتی ہے۔ اب اچھا نہیں لگتا نہیں کہتے ختم بہت موسیٰ مشہور نہیں ہے اوئے مشور ہے نا خدا جانئے پھر اس کی کیا بہت ہو گی بہت والا پیچھے ہو گیا میں یہ ہی کہتا ہوں اب جناب یہ ہوا کہ سرکار موسی صلوٰۃ فلما اتھا۔ آگے کہاں آ گئے کوہ طور پہ اے کھڑے ہو گئے کوہ طور وہ جو ستر آدمی گئے تھے وہ نیچے کھڑے تھے اوپر نہیں گئے دھیان کر یہ جھن ساری گل نہیں دسنی فلما اتھا۔ اے یہ میں خوش ہوئے کیوں سنتا ہوں اچھا ہے کیسا میں پیغام دے رہا ہوں شکر ہے کہ میری زبان سے ایسا پیغام جاری ہو رہا ہے یہ کوئی تھوڑی گل اے یار بہت بڑی گل اے خدا کی قسم آپ نہیں خوش ہوتے جتنا میں روحانی طور خوش بیٹھا ہوں ان کا پیغام پہنچ رہا ہے۔ روایت جھن اے گل اے سنانے والی جب جناب موسیٰ کوہ طور پر اتھا پہنچ گئے بانفسِ نفیس کھڑے ہیں۔

موسیٰ کو ندا دی گئی۔ ندا میں آواز بھی ہوتی ہے کلام بھی ہوتا ہے،

جناب موسیٰ کو کیا دی گئی ندا اب ہم معصوم سے پوچھتے ہیں

مولاؑ اللہ ندا دیتا ہے آواز ہوتی ہے اللہ کی انما امرہ۔

کس نے ندا دی اللہ نے نہیں اللہ ندا نہیں دیتا ندا دینے کے لئے زبان چاہیے ندا دینے کے لئے آواز چاہیے ندا دینے کے لئے کلام چاہیے ٹھیک ہے

Presented by Ziaraat.com

یہاں تک آپ مطمئن ہیں اللہ ندا نہیں دیتا جناب علیؑ فرماتے ہیں۔

انما امرہ اذا ارادہ شیا ان یقول لہ کن فیکون ہ۔

اس پر مَیں نے پوری بحث کی ہے لیکن سرکار فرماتے ہیں

اس کی آواز کانوں سے ٹکرتی ہے **ارادہ ایجا ہو۔**

اس کا ارادہ ہی اُس کی ایجاد ہے

اللہ آواز نہیں دیتا اللہ ندا نہیں دیتا۔

اَب سب نے سنا ہے سب ہلکے نہ ندا دیتا ہے پڑھو یا نہ **فلما**۔ ہائے ہائے ابھی سے **فلما جاء**۔ جناب موسیٰ آگئے ندا دی گئی یا موسیٰ یہاں آیت مکمل ہوگئی **یموسیٰ**۔ اب جس نے ندا دی وہ اللہ تو ہے نہیں کیونکہ ندا میں آواز بھی ہے پہلے میرے پاس سے دیکھو اتنی مشکل بات **نودی**۔ ندا دی او ے شجرے میں سے ندا دی اے موسیٰ آیت مکمل ہوئی۔ جناب موسیٰ متوجہ ہوئے فوراً آواز آئی۔

مَیں ہی تیرا ربّ ہوں۔۔۔۔(نعرہ حیدری)

جس کو نہیں سمجھ کوئی حرج نہیں ذرا دیر ہوگئی تو کوئی حرج نہیں ٹھیک ہے

جی ندا آئی۔ ندا۔ ندا۔ ندا

ندا دی گئی انی معنی "میں" انا معنی " میں " انی انا اکٹھے ہوجائیں نا تو اس کے معنی ہیں مَیں ہی تیرا ربّ ہوں۔

یہ حوصلہ ہوگا سننے کا اَب پڑھ تو مَیں رہا ہوں آپ کو تکلیف تو نہیں سن لو۔

انی انا ربک۔ مَیں ہی تیرا ربّ ہوں آج سے تو میری تربیت میں ہے جوتی اُتارو **انک بالواد المقدس طوی۔**

Presented by Ziaraat.com

تو وادی مقدس طوٰی میں ہے

مقامات ایسے پاک ہوتے ہیں نبی سے بھی جوتی اُتروالی جاتی ہے (نعرہ حیدری)

کئی معانی کیے گئے۔

یہ جوتی والے کئی معانی مجھے یاد ہیں مَیں کروں گا ہی جوتی والا وہ بعد میں دیکھیں گے۔

یہ وادیٔ مقدس طوٰی ہے اے ربوبیت شروع ہوگئی ربوبیت ہی ہدایت ہے یہ ہدایت

شروع ہو، سواعق مربی ہے سیانے بنو یار۔

ربّ جو ہے یہ صفت فعل ہے فعلی ہے ثبوتی نہیں۔

مَیں ہی تیرا ربّ ہوں

یہ ترجمہ نہ ہو مَیں ذمہ دار ہوں۔ ہر اِک نے یہ ہی ترجمہ کیا ہے آپ پتہ نہیں کیا سمجھ

رہے ہیں۔

اُدھر ندا بھی کہتے ہیں پھر اللہ بھی کہتے ہیں۔

یار مَیں کیا کہہ رہا ہوں۔

اللہ ندا نہیں دیتا۔ وہاں **نودی** ۔ کی لفظ ہے اچھا صاحب مطمئن نہیں ناں

کل مولانا سے پوچھ کر آنا۔

میں دیکھوں کیا جواب ملتا ہے ٹھیک ہے مَیں بھی لاہور میں رہتا ہوں۔

پھر آیت نئی شروع ہوئی **وانا** ۔ میری طرف دیکھیں بھائی وہ ہی ندا دینے والا کہہ

رہا ہے مَیں ہی تو تجھے نبوت کے لئے چنا ہے۔۔۔(نعرہ حیدری)

نا خترتک ۔ مَیں نے تمہیں چنا ہے ہائے ہائے۔

یہ چننا نظر انتخاب ہے او نبیوں کو چُننا ہی علیؑ ہے۔۔۔(نعرہ حیدری)

Presented by Ziaraat.com

ٹیپ صحیح رکھنا میرے بیٹے اس پر کافی جھگڑے ہوتے ہیں۔

آپ بھی تو قسمت والے ہیں ناں آپ بھی تو سن رہے ہیں

ایسے پہلے کبھی سنا نہیں سنا تو اب سنیں۔۔

میں خادم ہوں بابا۔ آپ کے قدموں کی خاک ہوں

خدا واسطے سنیں پھر خدا جانے یہ وقت ملے نہ ملے **انا خترتک** ۔

موسیٰ میں نے تمہیں چن لیا ہے۔

اب آئی وحی **افا ستمع لما یوحی** ۔ موسیٰ ابھی وحی آنے والی ہے کان لگا کر

سننا جو نبیوں کو بھی متوجہ کریں اُسے علیؑ کہتے ہیں۔

خوش ہو جا میرے بھائی۔ ابھی وحی آنے والی ہے۔

ابھی تو آپ کا وہاں ذہن ہی نہیں گیا ابھی وحی آنے والی ہے غور سے سننا ہے۔

معلوم ہوتا ہے جو وحی کے آنے سے پہلے وحی جانے اُسے علیؑ کہتے ہیں۔

وحی تو پہلے بھی آتی تھی اوے اوے کوہِ طور میں مجھے کہہ رہے ہیں

وحی آنے والی ہے۔

وحی تو پہلے نبی کے پاس آتی ہے، اور بھی تیار ہو گئے اب وحی یہ وحی توحید کی وحی ہے۔

اور وحی بلا واسطہ ہے یہاں جبرائیل آئے نہیں۔

جہاں علیؑ اور موسیٰؑ ہوں وہاں جبرائیل نہیں آئے گا۔

اب وحی آ رہی ہے اب پہلے کیا تھی، ندا۔ اَب کیا ہوئی وحی بلا واسطہ او وحی

معلوم ہوتا ہے وہ ہے اب وَحی جب کہا وحی کو غور سے سننا جناب موسیٰ تو ہو گئے

آیت مکمل ہو گئی میرا آیتوں پر زور ہوتا ہے اچھا اچھا جناب موسیٰ کو کہا نہ **فاستمع**

Presented by Ziaraat.com

لما یوحی ۔جناب موسیٰ بالکل تیار ہو گئے

دیکھیں کیا وحی ہوتی ہے تیار فوراً وحی آئی۔ **فاننی انا للہ** ۔

موسیٰ مَیں ہی اللہ ہوں۔۔۔۔۔(نعرہ حیدری)

خوش ہو جائیں میرے بھائی پس موسیٰ مَیں ہی اللہ ہوں۔

اب پتہ چلا اِنما مَیں رب نے دی تھی وحی اللہ نے دی تھی۔

جناب فرمارہے ہیں وحی کیسے آتی تھی لو مجھے کیا خبر جب ہم پر آتی ہی نہیں ہے لو مجھے کیا خبر وہ جانے جو کہہ رہا ہے وحی آرہی ہے غور سے سننا

یا وحی کرنے والا جانے یا وحی کہنے والا جانے یا غور سے سننے والا جانے۔

مَیں کوئی وحی بتا سکتا ہوں آپ گفتگو میں نہیں سمجھ سکتے۔

فانی انا اللّٰہ ۔مَیں ہی اللہ ہوں پھر آگے پھر آگے فرمایا

لا الہ الا انا ۔کوئی لا نہیں مگر مَیں وہ ہے یا نہیں گھر جا کے دیکھیں یار نہ و مَیں ذمہ دار ہوں **لا الہ الا انا** ۔کوئی نہیں ہے معبود مگر مَیں۔

کیسے اللہ اے کیسے اللہ وحی کے ذریعے مان لیا کس نے ایک نہیں رب پہلے مانا رب کی مہربانی ہے کہ اللہ منوایا۔۔۔۔(نعرہ حیدری)

کوئی ڈر نہیں اب مجھے آیت مکمل کرنے دیں۔

فاننی انا اللّٰہ لا الہ الا انا انا ۔کہہ کر کہا **فاعبدنی** ۔موسیٰ صرف میری عبادت کر کسی اور کی نہیں کر سکتا۔

نبی کسی اور کی عبادت کر سکتا ہے منتخب خود نبی کرے اور غیر کی وہ کیسے عبادت کرے **فاعبدنی** ۔کتنی بڑی بات ہوگی عبادت میں عبادت میں ہی تو شریک ہوتا ہے میری

Presented by Ziaraat.com

عبادت کرنا۔

موسیٰؑ میری عبادت کرنا **واقیمو الصلوٰۃ لذ کری۔**

اور نماز قائم رکھنا میرے ذکر کے سبب ہے۔

دیکھیں نبیوں کی جناب موسیٰ کی نماز کیا تھی۔ کیسے پڑھتے تھے۔

نماز ہوتی ہے الحمد کے ساتھ **لا صلوٰۃ الا بفاتحہ الکتاب۔**

جناب موسیٰ کے زمانے میں الحمد تھی ہی نہیں۔

الحمد کا نہ ہونا دلیل ہے ان نبیوں کی نمازوں میں قیام نہیں تھا۔

قنوت نہیں تھا۔ پریشان ہوگئے آپ میں بڑی ذمہ داری سے بات کرر ہا ہوں

میں دیکھ رہا ہوں میں یہی بات کرر ہا ہوں

آپ سے وہاں قنوت نہیں ہے وہ رکوع نہیں ہے قیام ہی نہیں ہے

نہیں ہے ٹھیک ہے اچھا اب جب وہ سجدے میں جاتے تھے۔

اب اذا جو ہوتا ہے اذا کے کئی Function۔

واذا قری القران فاستمعو ۔ ذرا بلند صلوات پڑھیں۔

واذا تتلی علیھم ایت الرحمن ہ

سورہ مریم میں کئی پیش نظر آیت ہوتی ہیں

واذا تتلی علیھم ایت الرحمن خرو سجد و بکیاً۔

صاحبان علم کو میں ایک بات کر کے آگے بڑھتا ہوں جب ان کے سامنے جب آیت الرحمٰن کی تلاوت کی جاتی تھی ہائے ہائے۔

پوچھا گیا مولا وہ الرحمٰن کی آیات کون ہیں فرمایا وہ الرحمٰن کی آیات ہم ہیں۔

Presented by Ziaraat.com

جنھیں سمجھ نہیں آتی اللہ کرے آجائے مگر دیر سے اللہ کرے وہ زندہ رہے سمجھ کے جائیں

مَیں دعا کر رہا ہوں ممبر پر رات کے وقت۔

خُدا واسطے، سمجھو آلِ محمدؐ کو سمجھو اے خدا واسطے سمجھو۔

آیت الرحمٰن کی تلاوت ہوئی نبیوں سے چار پانچ نبیوں کا ذکر ہے اِسی رکوع میں سورہ

مریم میں جناب ابراہیمؑ کا ذکر ہے، جناب اسمٰعیل کا ذکر ہے۔

جناب موسیٰ کا ذکر ہے۔

جناب ادریسؑ کا ذکر ہے۔

اِسی رکوع میں جب آیات پڑھی جاتی تھی

تتلیٰ علیھم ایت الرحمٰن خرو سجدا۔

سارے سجدے میں چلے جاتے تھے وہ بکیا اور روتے تھے بس ختم ہوگئی بات سجدے

میں جانا تو ہوگیا ثابت

معلوم ہوا اُن کی نماز ہی سجدہ تھی نماز کیا تھی۔ سجدہ

مَیں کیا کہہ رہا ہوں ابھی فلم بی بی مریمؑ پہ بنی ہے اُسی کو دیکھ لیں،

کھڑے کھڑے بی بی سجدے میں چلی گئی۔

بی بی مریمؑ یہ جو فلم بنی ہے اگر آپ نے دیکھی ہے تو مَیں نے دیکھی نہیں ہے مجھے ٹیلی فون کیا کسی نے کہ جو آپ پڑھ رہے تھے اسی طرح بی بیؑ مریم سیدھا سجدے میں چلی گئی۔ آپ پریشان کیسے ہوجاتے ہیں۔

آپ سجدے میں جا کے کیا کرتے ہیں روتے ہیں بہت کمال ہے کہ تصور میں رونا شروع ہوجائیں ورنہ رونا ایسے نہیں آتا کب آتا ہے۔

Presented by Ziaraat.com

جب تک ان کا ذکر نہ کیا جائے۔

معلوم ہوتا ہے تسبیح وہاں کیا تھی غور نہیں فرمار ہے ہیں بس انھیں کو جب سمجھ جائیں گے سارا نظام ہی انہی کے ہاتھ میں ہے۔

ذکر مصائب

آج اُس شہزادے کی شبیہہ تابوت آئے گی جب سوار تھا تو قاسم کہلایا۔

ہائے ہائے۔

جب گھوڑے پر سوار تھا نہ تو اُس سے قاسمؑ کہا جانے لگا۔

لیکن جب زمین پر آیا نہ وہ تقسیم ہو گیا۔

ٹکڑے ٹکڑے ہو گیا۔

سرکار قاسم روایت میں ہے کہ جب رات کو امامؑ نے چراغ بجھایا تو یہی قاسمؑ کھڑے ہو گے۔

جب چراغ دوبارہ جلایا تو کہا آقا کو کیسے چھوڑ کے جائیں

میرے آقا نے کہا قاسمؑ بیٹا کل تو موت ہے۔

آقا آپ کے سامنے شہید ہو جانا شہد سے بھی زیادہ شریں ہے۔

شہد کی لفظ بچوں کے لئے زیادہ استعمال ہوتی ہے شہید سے بھی زیادہ شرین ہے

امام نے گلے لگا لیا قاسمؑ کو گلے لگا کر کہا

قاسمؑ کل صرف تو نہیں شہید ہو گا۔

میرا علی اکبرؑ بھی شہید ہو گا۔

تا کہ تسلی ہو جائے پھر چوما پیشانی پے کہا قاسمؑ کل میرا علی اصغرؑ بھی شہید ہو گا۔

Presented by Ziaraat.com

اللہ اکبر۔

گھبرا کے قاسمؑ نے کہا یہ لعین خیموں میں آجائیں گے علی اصغرؑ تو چل نہیں سکتا۔

فرمایا۔ میں اُٹھا کر لے جاؤں گا۔

کل جب دسویں کا دن آیا۔

بی بی اُم فروا مولا حسینؑ کے پاس لے گئی مولا اجازت دیں

قربانیوں میں سرخ رو ہو رہی ہے یہ یتیم حسنؑ ہے۔

اجازت دیں میں اسے بھیجوں۔

امامؑ جھکتے جھکتے قاسمؑ کے سر پر بوسہ دے کہ روئے

رو کر کہا۔

اگر اُم فروا میں قاسمؑ کو بھیجوں تو 2 گھر برباد ہو نگے۔ اللہ اکبر

اِس کو اجازت کیسے دوں بی بی واپس آئی خیمے میں شہزادہ امیر قاسمؑ باہر بیٹھے ہیں۔

خیال آیا کہ امام حسن علیہ السلام نے کہا تھا اُم فروا،

اگر کوئی مشکل آئے تو میں نے قاسمؑ کے بازو پر ایک تعویذ باندھا ہے

کھول کر دیکھ لینا اب جو بی بیؑ نے کھولا اُس پر لکھا ہوا تھا۔

حسینؑ کربلا میں، مَیں نہیں ہونگا میرا قاسمؑ میری جگہ ہوگا چھوٹا ہوگا میری طرف سے قربانی کے لئے بھیج دینا۔

جب تحریر پڑھی نا امامؑ نے۔

بی بیؑ لے کر گئی امامؑ نے چوما۔

امام حُسینؑ نے خود قاسمؑ کو گھوڑے پر بیٹھایا۔ ہائے ہائے

Presented by Ziaraat.com

صرف تلوار لگی ہوئی ہے۔

انگشت اتار کے منہ میں دی کتنے دنوں کا پیاسا ہے۔ہائے ہائے

تین دن کا پیاسا ہے اور میدان میں جا رہا ہے

ایسے جوہر ہاشمی جوان نے دیکھے بچہ ہو کے میدان صاف ہو گیا۔

عرزق کے چار بیٹے تھے ایک آیا فی النار ہو گیا۔

دوسرا فی النار۔

پھر دو اکٹھے تازہ پانی پی کے۔ہائے ہائے

یہ ہی تو رونے کی بات تازہ شربت پی کے نکلے نا جونہی دو نکلے خیمہ سے جناب قاسمؑ کے مقابلے میں جناب عباسؑ آئے مولا قاسمؑ کو بُلا لیں مجھے بھیجیں۔

میرے امامؑ نے فرمایا۔

عباسؑ جنہیں بھیج دیا جائے اُنہیں بلایا نہیں جاتا۔

عباسؑ نے کہا مولا اتنی اجازت دیں کہ مَیں فن تو بتا دوں۔

جناب عباسؑ کو امام نے اجازت دی نادوڑ کے ٹیلے پہ آ کر کہتے ہیں۔

شاباش میرا پیاسا بیٹا۔

خُدا جانے کتنی پیاس ہے۔فرمایا ان دونوں کے درمیان میں گھوڑا رکھو۔

جونہی رکھا جب قریب گئے نا۔

فرمایا باگ منہ کا سہارا دوں۔ہاتھوں کو منہ کا سہارا دو۔

منہ میں لے لو ہاتھوں کو خالی کر دو۔

جب ہاتھوں کو خالی کر کے قریب گئے عباسؑ نے کہا یہ ہاشمی جوان ہے نا بیٹا۔

Presented by Ziaraat.com

قت ہے جناب قاسم نے ایک کے بالوں سے پکڑا ایک کی گردن سے پکڑ کے ٹکرا کے
فرمایا اللہ اکبر۔
میں قربان۔ یہ اللہ اکبر کی آواز خیمہ میں آئی۔ اُم فروا نے سنی کہا فضہ یہ قاسم کی
آواز نہیں۔
ذرا پتہ کرو آئے امام سے پوچھا کوش خبری دے دو دونوں فی النار ہو گئے پھر ان دو کا
باپ عزرق آیا۔
ہزار کا مقابلہ کرنے والا۔
پھر جناب عباس آئے مولا۔ اب تو اجازت دیں۔
امام نے فرمایا نہیں۔ عباس جنہیں بھیج دیا بھیج دیا۔
ابھی قاسم کھڑا ہوا ہے لیکن امام وہاں نہیں کھڑے ہوئے۔ خیمہ میں آکر کہتے ہیں ام
فروا۔ کہاں ہیں بی بی نے ادب سے جھک کر سلام کیا
آقا میں یہاں موجود ہوں۔
فرمایا۔ تیرے بیٹے کے سامنے وہ آرہا ہے جو ہزار کا مقابلہ کرتا ہے۔
میرے نانا نے کہا تھا جب کوئی بچے پر مصیبت آئے ماں قرآن رکھ لے۔ اللہ اکبر
خدا جانے بیبیوں نے کہا اے اللہ۔ اجر کم اللہ۔
ایک وار میں جناب عباس نے بتایا اِسی عزرق کو قتل کر کے یہ گھوڑا لے کر یہ بھی آلِ محمد
کا گھوڑا لیکر جب امام کے پاس آئے آ کے گھبرا کے کہا۔

یا مآں انا عطشا

تھوڑا سا پانی دے دیں۔ ہائے ہائے

Presented by Ziaraat.com

میرے امامؑ نے فرمایا اگر پانی ہوتا پیاسا بھیجتا۔

جونہی واپس گئے ایک ملعون نے گرز مارا۔ زمین پر گرے ایک نے تلوار ماری اُچھلے۔

اوپر سے نیزہ مارا امام پہنچ گئے ان کو دور کرنے کے لئے امام نے جنگ کی جب واپس

آئے کیا دیکھا کوئی لاش کا ٹکڑا کہیں پڑا ہے رونا نہیں آیا ہائے ہائے

اے تقسیم ہو گیا قاسمؑ

کوئی ٹکڑا کہیں ہے کوئی ٹکڑا کہیں پڑا ہے عبا بچھائی امامؑ نے اور ٹکڑے چننے لگے جب

میرا آقا چن رہا تھا تو دیکھا ایک سبز پوش ہے وہ بھی ٹکڑے چن رہا ہے۔

اس وقت امامؑ نے رو کر کہا کون ہے جو مجھ پر احسان کرنے والا۔

فرمایا حسینؑ پہچانا نہیں میں تیرا بھائی حسنؑ ہوں۔ ماشاءاللہ۔

گٹھڑی بنا کر امامؑ آئے نا لے آئیں مولا کی شبیہ۔

ام فرواؑ نے کہا۔ مولا میرے قاسمؑ نے وفا نہیں کی۔

امامؑ نے گوشت کے ٹکڑے آگے رکھے

ماتم امیرِ قاسمؑ۔

Presented by Ziaraat.com

مجلس نمبر۔8

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فَسُبْحٰنَ الَّذِیْ بِیَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَیْءٍ وَّاِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝

مَیں نے آپ کے سامنے پارہ نمبر 23 سورہ یٰسین کی آخری ۸۳ نمبر آیت کو تلاوت کیا جس میں خلاقِ دو عالم ارشاد فرما رہا ہے، ارشاد ہو رہا ہے فسبحن الذی سبحان ہے وہ ذات۔ سبحان اللہ

دیکھیں ہماری مجبوری یہ ہے کہ ہماری مجبوری یہ ہے کہ ہماری سامنے لفظیں ہیں سبحان ایک لفظ ہے، اک اسم ہے، کمال یہ کمال معلوم کیسے ہو۔

ہم خود معلوم نہیں کر سکتے ہماری مجبوری ہے اور اللہ کے کمال کی مجبوری یہ ہے کہ وہ خود آ کے نہیں بتا سکتا تو درمیان میں کچھ ایسے وجود بنائے دیکھیں آپ خوش ہو جائیں ظاہر میں ہم جیسے ہوں باطن میں اُس جیسے ہوں۔

بیٹھے ہم میں ہوں تو ہم جیسے لگیں تو ان کو درمیان میں خالق واسطہ بنا کے ذریعہ بنا کے اپنی سبحانیت کا کمال عملاً ہمیں دکھائے غور نہیں فرما رہے۔

عملاً دکھائے تو عملاً دکھانے کے لئے ہم کیا ہیں وجود ہم بشر اُن کو مثل بنایا ہم تو عین بشر ہیں لیکن اُن کو کیا بنایا مثل بشر شکل ہماری صورت جیسی ہے۔

کمال اللہ والے اُس کمال میں مظہر کمالاتِ الٰہی ہیں ٹھیک ہے کیا بن گئے۔

مظہر اُن کو درمیان میں بنائے اور بنا کے دیکھے کیونکہ سبحان کو ایک ایسی پاک تصور، بے عیب کمال کا نام ہے تو پھر جن کو اپنے بنائے گا وہ تو وجود رکھیں گے تو پھر ان کے وجود کو بھی تو بے عیب بنائے اگر ان وجودوں میں کوئی عیب آیا تو عیب اِن کا نہیں ہوگا

Presented by Ziaraat.com

بنانے والے کا۔ بننے والے بن رہے ہیں بنانے والا بے عیب بنائے اگر آپ خوش ہوجائیں تو بات تو اللہ نے کر دی ہے۔

جب اِن چودہؑ کو بنا کے ان میں روح اَمری کو داخل کیا اُس وقت کہا۔

انما یرید اللّٰہ لیذھب عنکم الرجس اھل البیت و یطھرکم تطھیرا ۔(نعرہ حیدری)

یہ مکے مدینے کی بات نہیں ہے یا عالمِ صرمدی میں اگر آپ فرمائیں تو مَیں ایک دو جملے کہہ دُوں یہی جلدی میں دیکھیں۔

اللہ ان کے وجود بنائے گا ان کے 2 وجود ہیں پہلا وجود ہے نور بسیط اُس وجود کا نام ہے وجود **شائر فی نفسہ بنفسہ** ۔

ان کا وجود اللہ نے نور بنایا ایک دن میں نے عرض کیا تھا وہ نورِ بسیط ۔ب۔س۔ی۔ط۔ ایسا نور جس کے اجزاء نہ ہو سکیں،

یہ نورِ بسیط جس کی ترکیب نہ ہو سکے۔

ایسا نور۔ بلکہ وہ نور اعلیٰ نور نورِ بسیط اور اُس کے لئے علماء نے علم منطق میں لکھا ہے کہا اس نور بسیط کا نام ہے جواہر مفارکہ ۔

یعنی یہ نور جو پہلا نور ہے یہ ذات اور فعل میں مادے سے بے تعلق ہے۔

یہ نور بسیط، اچھی لگ رہی ہے بات ۔نورِ بسیط ذات اور فعل میں فعل کیا ہے اس نور کا دیکھنا فعل کیا۔

اِس نور کا سننا فعل کیا ہے اس نور کا بولنا مادے سے بے تعلق ہے۔

کیا مطلب ہوا آنکھیں بھی نہیں ہیں دیکھ بھی رہے ہیں کان بھی نہیں ہیں۔

Presented by Ziaraat.com

سُن رہے ہیں۔

زبان۔

زبان بھی نہیں ہے بول بھی رہے ہیں۔

دیکھیں مَیں کیا کہہ رہا ہوں۔

سرکارؑ نے فرمایا:

آنکھیں بھی نہیں ہیں آلِ محمدؑ دیکھ بھی رہے تھے کان بھی نہیں سن بھی رہے تھے۔

زبان بھی نہیں تھی اور تسبیح بھی فرما رہے تھے۔

یہی کمال اللہ کا بھی ہے وہ بغیر آنکھوں کے دیکھ رہا ہے۔

بغیر کانوں کے سن رہا ہے، سنا رہا ہے بغیر زبان کے بول رہا ہے۔

وہ کمال جو ہے ذات میں ہیں۔

یہاں وجود میں ہیں کیسا وجود یہ وجود ہیں بابا وجود اور دیکھ رہا ہے

وہ وجود۔ وجود واجب وجود ہے وہ وجود نہیں رکھتا۔

اُس کی شکل وصورت نہیں ہے کوئی ظاہری وجود نہیں ہے۔

وہ عقلوں میں نہ آنے والا وجود ہے اُسے ماننا ہے۔

دیکھنا نہیں ہے۔ دیکھا اِن کو جاتا ہے مانا وہ جاتا ہے۔

اسی لئے اللہ نے ان کا جو پہلا وجود بنایا ہے۔

منطق میں اُسے کہتے ہیں علمِ کلام۔ فلسفہ **فی نفسہ لا نفس۔**

یہ وجود اللہ نے اپنے لئے بنائے ہیں اپنے کمالات کا مظہر بنایا اور یہ جو انکا ظاہری نصی وجود ہے اس کے لئے جناب علیؑ فرماتے ہیں۔

Presented by Ziaraat.com

اللہ نے کلمہ فرمایا سمجھ آ رہی ہے یہ جانے کلمہ جانئے ہم کو بس لفظوں تک ہی آپ کو پہنچا سکتے ہیں۔

اُس کلمے کو ہمارا مادۂ طینت قرار دیا ہے

طینت معنی وجود طینت کیا بنایا، اسے **دُرالبضاء** ۔ایک انتہائی سفید موتی۔

اَب ہم تو لفظوں کی دیکھے گے۔

اَب اللہ بنانے والا وہاں موتیوں کی کوئی کمی ہے انکے جسم کو بنانا چاہتا ہے۔

انکے وجود کو بنانا چاہتا ہے جب وجود بنایا اس **دُرالبضاء** ۔

سرکار فرماتے ہیں۔جب تک چاہا اپنے ساعتیں ساعت معنی قرب جلال و جمال میں رکھا پھر ان سے ہیبت نورانی بنائی۔

ہیبت میں نے شکل بنائی جس شکل کا مصور خود ہے اللہ باری خالق مصور۔

نمونہ بھی نہیں تھا۔تصویر بھی بنادی ہائے ہائے

نمونہ نہیں تھا پہلے تو کوئی نمونہ نہیں نہ۔

اللہ ہے کوئی نمونہ نہیں پھر بنانے والے نے جب نمونہ ہی نہیں تو پھر کسی نمونے پر بنایا۔

اَب رسولؐ فرماتے ہیں

جس نے ہمیں دیکھا گویا حق کو دیکھا۔۔۔(نعرہ حیدری)

جب ان کو بنادیا ناں۔

ان کے وجود ہیکل کو ہیکل منطق میں کہتے ہیں ان کے ہیکل کو بنا کے جب ان میں یہ ہی نور یہ ہی رُوحِ اَمری **اول ما خلق اللہ نوری** ۔

سمجھ آئی شکر ہے یہ باتیں تو آپ کو آتی ہیں جب یہ رُوح ان میں داخل کیا۔داخل کر

Presented by Ziaraat.com

کے جب ان کو بالکل مکمل وجود بنا کے ناب اس وقت سے کہا۔

انما یرید اللّٰہ لیذھب عنکم الرجس اھل البیت و یطھرکم تطھیراہ۔

اللہ کا بس یہی اِرادہ ہے اے اہل بیت" تم سے ہر قسم کے رجس کو دُور رکھے اور اُس وقت تو رجس ابھی بنا ہی نہیں ہے پھر دور کرنے کے معنی نہیں دور رکھنے کے معنی اور کب تک دُور رکھے جب تک وہ ہے اور دُور رکھے جیسا دُور رکھنے کا حق ہے۔

معلوم ہوا رجس کا دُور رکھنا اللہ کی ذمہ داری ہے بنایا جو وجود اُس نے ہیں ہر طرح کا رجس اللہ نے کہا یہ میرا ہے مَیں دور رکھوں گا۔

اَب پتہ لگ گیا جو بھی اِن چودہ" سے دور ہیں۔۔۔۔۔(نعرہ حیدری)

رجس کو دور رکھنے ہر طرح کے رجس دور رکھے۔

کیوں رکھے گئے سبحان کے نمائندے بنے گے ناں۔

سبحان کو سمجھنا انہوں نے دیکھے ذمہ داری کس کی ہوگی،

خالق کی جیسے وہ ذات میں سبحان ہے یہ وجود میں سبحان ہونگے۔

ہونگے تو دلیل بنے گے آج یہ ہی آپ کو سمجھانا ہے جو کام اللہ کر سکتا ہے وہ یہ کریں گے جو وہ نہیں کر سکتا یہ بھی نہیں کریں گے غور نہیں فرمارہے ہیں آپ یہ جو کمال سبحان کا ہوگا وہی کمال ان وجودوں کا ہوگا ٹھیک ہاں یہ دیکھے سبحان اللہ فرمایا آپ نے یہ تعجب ہے مَیں اب لفظ کہوں دُنیا نے جب اللہ کی بارگاہ میں غور کرتے ہیں تو پھر تعجب میں سبحان اللہ کہتے ہیں۔

غور نہیں فرمارہے جب اللہ نے بھی ان کو بنایا تو کہا سبحان اللہ۔۔۔(نعرہ حیدری)

Presented by Ziaraat.com

اچھا ایک شخص ہے اس کا نام ہے عبداللہ بن مقفہ عرابی نام ہے، عرابی نام ہے اب یہاں کے تو ہیں نہیں اے بوٹا شاہ تو نہیں دیہرایا ے عبداللہ بن مخفانہ دیہرایا ہیں عبداللہ نام اس کا عبدالکریم ہ لیکن ابن ابی العوجا نام بھی عبدالکریم ہے لیکن اللہ سے مانگنا ہی نہیں ہے اور وہ دونوں دہریا ہیں دہریا وہ ہوتے ہیں جو اللہ کو نہیں مانتے۔

امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں پہلے دن آئے دوسری بات ہوئی چلے گئے دوسرے دن سرکارؑ بیٹھے ہیں تو یہ دونوں پھر آ گئے سلام کیا۔

میرے امامؑ نے فرمایا۔کل والی بات کرنے آئے ہو۔کل والی بات کرنے آئے ہو۔

دونوں نے کہا ہاں یا بن رسول اللہ

اے اللہ کے رسولؐ کے بیٹے ہاں سرکارؑ نے مسکرا کے فرمایا اللہ کو تو مانتے نہیں۔

مجھے یا بن رسول اللہ کہہ رہے ہو انہیں سمجھ آئی اوئے اوئے ہم نے رواجن کہا ہے لوگ آپ کو بھی کہتے ہیں یا بن رسول اللہ ہم نے بھی کہا سرکارؑ نے فرمایا تم اس کو مانتے ہوں نہیں دیکھے اب جب انہوں نے کہا نہیں پھر کمال ہے کہ یہ منوائے دہریا نہیں مان رہا دیکھے جو دہریے ہوتے ہیں، یہ توحید کو نہیں مانتے۔

بات منوانے کے لئے پھر علمِ توحید چاہیے، یہ دُنیا کا علم نہیں۔

سرکارؑ نے عِلم توحید پے علامہ حسین نوری ہمارے بزرگ گزرے ہیں ان کی بہت ساری کتابیں ہیں۔

انہوں نے لکھا ہے کہ سرکارؑ نے کہا اچھا تو کہتا ہے کہ اللہ نہیں ہے تو بتا تو خود اے ابن ابی العوجا سے عبدالکریم سے پوچھا تو خود بتا مصنوع ہے مصنوع کے معنی نا بنایا ہوا ۔۔مصنوع مفعل کے وزن پر کیا تو بنایا ہوا ہے یا بنایا گیا ہے یا بن کے آیا ہے جو بھی

Presented by Ziaraat.com

ترجمہ کرے کیا تو مصنوع مصنوع کے معنی کسی نے تجھے بنایا ہے وہ تھا دیہریا۔

اس نے کہا اگر مَیں کہتا ہوں بنایا ہے تو بنانے والا ثابت ہو گیا۔

اگر میں کہتا ہوں بن کے آیا ہوں تو بنانے والا تو اللہ ہے تو وہ ثابت ہو گیا تو وہ سوچ کے کہتا ہے کہ میں ۔۔۔نہیں ہوں مجھے کیس نے نہیں بنایا دیکھے وہ ماحول کیسا ہو گا نا۔نا کیسا ماحول ہو گا یہ ہی تو وجہ ہے اب ماحول اچھا ہے کہ بارہویں کو غیب رکھا ہوا ہے غور نہیں فرمارہے ہیں۔

آپ وہ پہلے والا ماحول بھی تھا وہ پہلے والا ماحول ہی عجیب تھا۔

جب اُس نے کہا کہ میں مصنوع نہیں ہوں،

تھا امامؑ نے سوال کر دیا امامؑ نے کہا یہ اگر تم مصنوع ہوتا بنا ہوا ہوتا

تو کیسا ہوتا، بہت بڑی بات ہے اگر تو مصنوع ہوتا بنا ہوا ہوتا، تو کیسا ہوتا۔

آگے صاحبِ کتاب لکھتے ہیں باوجود کہ دیہریا تھا امامؑ کے اس سوال پر اگر تو مصنوع ہوتا کیسا ہوتا اُٹھ کے کانپنے لگا اتنا اثر ہوا۔

اُس پر کانپتے کانپتے اے اس طرح کا ستون تھا ستون کے ساتھ جا کے لگا دماغ گھبرا گیا کیا ہو گیا ستون کے ساتھ سکون لے کے پھر کھڑے ہو کر کہتا ہے

سرکارؑ کیا فرمایا آپ نے مولا میرے ہوش ہی اُڑ گئے ایسا سوال زمین کا نہیں ہوتا۔

یہ کوئی ہے کمال، خدا کی قسم مولا ایسا سوال آپ نے کیا، ہاں سرکارؑ نے فرمایا تو جو کہتا ہے کہ مَیں مصنوع نہیں ہوں،

تو اَب بتا تو مصنوع ہوتا، تو کیسا ہوتا کہنے لگا مَیں مولا۔

لمبا چوڑا موٹا تازہ کچھ سمجھ آئی۔ہائے ہائے چلنے پھرنے والا بولنے والا ہوتا موٹا تازہ

Presented by Ziaraat.com

سارے لمبا چوڑا چلنے پھرنے والا ہوتا۔

سرکارؑ نے فرمایا:

سوچ لے اگر کوئی اور مصنوع کی تو دلیل دے سکتا ہے تو دے اُس کی تعریف کرسکتا ہے تو کر نہیں اس نے کہا یہ ہی ہے جی لمبا چوڑا چلنے پھرنے،

اُٹھنے بیٹھنے والا موٹا تازہ بولنے والا فرمایا۔۔

اگر مصنوع کی تعریف یہ ہی ہے تو ساری تعریف تو تجھ میں موجود ہے،

جب ہے تو پھر تو مصنوع کیوں نہیں ہے۔

جب اس کو سمجھ آئی ہاتھ کھڑے کر کے کہتا ہے۔

میں گواہی دیتا ہوں اللہ بھی ہے تو حجت اللہ بھی ہے۔۔۔(نعرہ حیدری)

مسلمان ہو گیا مومن ہو گیا۔

ٹھیک ہے جناب اَب دیکھے دلیل کون بن رہا ہے۔

توحید کے لئے وہ جو **انما یرید اللہ**۔

ٹھیک ہو گیا آج مَیں نہج البلاغہ سے اگر آپ کہیں تو کچھ تھوڑا سا سناؤں۔

اسی سبحان کو نہج البلاغہ سے ثابت کریں جہاں جناب امیر المومنین نہج البلاغہ نے توحید بیان فرمائی الحمد۔ میرے بہت نہج البلاغہ پر خطبات ہیں بہت بیان کیا 100 کے قریب خطبہ توحید پر کتنے خطبے ہیں 185 سو سے پہلے یہ خطبے تھے اس پر میرے internet پر ابھی ابھی خطبات 130 آئے ہیں وہ جو بند ہو گئی youtube یقین کریں ہمیں نہیں پتہ نہ کھولنا آتا ہے۔

اَب سرکار علیؑ توحید کے بارے میں خطبہ توحید میں بیان فرماتے ہیں۔

Presented by Ziaraat.com

ذرا ہے تھوڑا سا مشکل آپ میرے ساتھ ہو جائیں۔

ترجمہ۔۔

اس کا ہونا زمانے سے بھی پہلے ہے کون معنی اللہ کون کون ہے وہ اللہ کتنی قسمیں ہیں اوئے وہ نہیں بیان کرتے آپ نہیں پریشان ہوں اُس کا ہونا زمانے سے پہلے ہے ذرا غور فرمائیں بیان ان کا ہو رہا ہے بتا اپنا رہے ہیں ہم بھی زمانے سے پہلے ہیں ا

لحجة قبل الخلق۔

حجت خلق سے پہلے ہوتی ہے حجتِ خدا کون ہوتے ہیں جو خلق سے امام خلق سے پہلے ہوتا ہے اس کا ہونا کون معنی ہونا

جناب علیؑ فرماتے ہیں کسی نے پوچھا مولا یہ ہونا کیا ہے فرمایا ہونا کا معنی ہیں جب امامؑ نے دو دفعہ ہیں کہا۔

کانپنے لگا وہ آدمی۔ سرکارؐ نے فرمایا، کیا ہو گیا فرمایا وہ ہے۔

کانپنے لگا خدا کی قسم میں یہ عجیب باتیں ہیں۔

کانپنے لگا جب کانپتے اچھا ایک بات سناؤں دل کر رہا ہے۔

سلمان فارسیؓ آئے۔ اَب کیا کہا یہ تین گھنٹے بیٹھے کے گفتگو سنا رہا ہوں میں آپ کو ہاں ملا کرے بابا ایسے لوگوں سے کہ سلمان فارسیؓ کے پاس آئے سرکار کے پاس آئے حضور۔

جی سلمانؓ کیا ہوا۔ سائیں مجھے اس کی ہویت سمجھاؤ غور نہیں فرما رہے۔

سلمان کیا کہہ رہا ہے۔

اُس کا اللہ ہونا تو سمجھ ہے جو آپ جھکتے ہیں آپ عبادت کرتے ہیں وہی سے تو سمجھ آیا

Presented by Ziaraat.com

ہے کہ کوئی ہے اسکی ھویت سمجھائے **قل ھو اللہ احد۔**

اللہ سے پہلے ھو ہے۔ پہلے ھویت سمجھایئے مولا وہ ھویت کیا ہے ھویت سمجھ آرہی ہے نا میرا بھائی یا مشکل ہے میں چھوڑ دوں آرہی ہے سمجھ ھویت سمجھائے۔

سرکارؑ نے مسکرا کر فرمایا سلمان۔

اُسکی ھویت سمجھنے کے لئے تجھے دائرے اہل بیتؑ میں آنا ہوگا۔۔۔(نعرہ حیدری)

سمجھ نہیں آرہی ہائے ہائے۔

آپ کو کیا خبر باتیں کیا ہوتی ہیں سلمان تمہیں ہمارے دائرے اہل بیتؑ میں آنا ہوگا۔

پھر ھویت کے بارے میں ہم بات کریں گے۔

مولاؑ میں کیسے آسکتا ہوں

فرمایا سنو۔۔۔سلمان منّ اھل بیتؑ ۔۔(نعرہ حیدری)

یہ دائرے کی میں بات کررہا ہوں حقیقت کی بات نہیں ہورہی جونہی سرکار نے یہ جملہ فرمایا یہ جانئے ان کا کام جانئے جونہی سلمان **اسلمان منا اھل بیت۔**

بس کہہ دینا تھا خدا جانے وہ کون سا دائرہ ہے جس دائرے کے کمال میں لفظوں کے کہنے سے سلمان داخل ہوگیا اب جو سرکارؑ نے ذرا سا پہلا ذرا ہی سا حجاب ھویت کے کمال میں بیان کے ذریعے سے ہٹایا سلمان بے ہوش ہوئے جس کو دس درجے ملے ہیں وہ بے ہوش ہو جائے اور آپ سبحان سمجھنا چاہتے ہیں۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔صلوات

وہ آدمی جس کا ابھی ذکر ہے ہائے مولا ہے وہاں ہے کب سے ہے فرمایا کب زمانے میں آتا ہے وہ زمانوں سے بھی پہلے ہے مولاؑ یہ آپکو کیسے معلوم ہوا۔

Presented by Ziaraat.com

سرکارؑ نے فرمایا ذرا تو تصور کر پیچھے چلتا جا، چلتا جا، جب تیرا تصور ختم ہو جائے پھر فرضی تصور بھی تیرا ختم ہو جائے ہم اس سے بھی پہلے ہیں۔

اُس کا ہونا اوقات سے بھی پہلے ہے۔

اس کا وجود عدم سے بھی پہلے ہے سنا کروں یاد یہ سننے والی ہے

اُس کا وجود عدم سے بھی پہلے ہے نا ہونا نہیں تھا وہ تھا۔

عدم معنی نہ ہونا یا رقابو ہونا یار سننے گی تو سمجھ آئے اس کا وجود آدم سے بھی پہلے ہے میں لفظ کہہ دوں۔۔۔

14 وہ ہیں اللہ اور ان کے درمیان عدم نہیں ہے۔۔۔۔(نعرہ حیدری)

اُس کی ازلیت نقطہ آغاز سے بھی پہلے ہے ماشاء اللہ ہونا چاہیے۔

جس کا نقطہ آغاز نقطہ آغاز ابتلاء کو کہتے ہیں ابتداء زمانے کی ہوتی ہے لیکن یہاں اللہ کیا کہہ رہا ہے اس کی ازلیت کا نقطہ آغاز بھی نہیں ہے وہ نقطہ آغاز سے بھی پہلے ہے میں کیا کہوں آپ سے سمجھ تو آجانی چاہیے اللہ کا نقطہ آغاز ہی آلِ محمدؑ ہیں۔

اوّل ما خلق اللہ نوری۔ اوّل پر بحث نہیں کرتے۔

نقطہ کا اس کے بعد میرا آقا ارشاد فرماتا ہے۔

۔م۔ش۔ع۔ر مشعر شعور سے ہے۔ت۔ش۔ع۔ی۔ر تشعیر اب لفظ بھی بتاؤں۔

اللہ نے ہمارے مرکز حواس مرکزِ بنائے ہمارے ہم انسانوں کے مرکزِ حواس مرکز شعور بنائے یہ دلیل ہے کہ اس کا کوئی نمبر کا بھی حواس ہے نہ مرکز شعور اللہ اکبر وہ حواس کے ذریعے علم نہیں رکھتا۔

شعور کے ذریعے کوئی شے نہیں جانتا ٹھیک ہے ہمارے مرکز حواس بنانے ہمارے مرکز

Presented by Ziaraat.com

شعور بنائے ہمارے مرکز حواس کتنے ہیں پانچ ہیں۔

آنکھیں۔کان۔زبان۔ناک۔ہاتھ یہ کیا ہیں حواسہ خمسہ ایک ہیں اندر پانچ اور اندر ہیں۔ان کو کہتے ہیں حواسۂ خمسہ باطنہ۔

اندر والے جو پانچ حواس ہیں

قوتِ حصہ مشترکہ۔قوت خیالیہ۔قوت واجبہ۔قوت خافظہ۔قوت مدسریفا یہ پانچ اندر قوتیں ہیں پانچ باہر قوتیں ہیں اندر والی قوتیں شعور لاتی ہیں باہر والی قوتیں حواس لاتی ہیں ان مرکز حواس یہ جو باہر والی پانچ حصے ہیں یہ ہوتے ہیں جاننے کے لئے جو اندر والے حصے ہیں یہ ہوتے ہیں ماننے کے لئے (نعرہ حیدری)

اچھا ہو گیا مرکز دیکھئے مرکز حواس کا ان حصوں کا مرکز عقل کو بتایا شعور کو بتایا۔

شعور کا مرکز ضمیر کو بنایا جتنا آتا ہے وہ ضمیر کے ذریعے جتنا دوسرا علم آتا ہے عقل کے ذریعے عقل اور ضمیر یہ ان حصوں کے مرکز ہیں عقل ضمیر عقل کی عقل کا پیدا کرنے کا مطلب طلب ہے ضمیر کے پیدا کرنے کا مطلب وجدان ہے۔

ضمیر وجدان پیدا کرتا ہے۔

عقل طلب پیدا کرتی ہے

جب طلب سمجھتے ہیں خواہش اور ہوتی ہے نہ چاہت بھی نہیں۔

طلب اور خواہش میں کیا فرق ہے اے گل ای مک گئی اوے جب طلب بچاری ختم ہو گی خواہش وہ ہوتی ضروری نہیں کہ پوری ہو۔

طلب وہ ہوتی ہے جب تک پوری نہ ہو جدوجہد جار ہے۔

طلب میں ہرس ہوتی ہے خواہش میں نہیں یہ فطرت ہے رونا فطرت ہے سائیں نے

Presented by Ziaraat.com

پیاس کی نام لی میں ایک بات بتا دوں رونا فطرت ہے فطرت فطرت ہے یا نہیں رونا آتا ہے یا نہیں آتا آتا ہے۔

جب رونا فطرت ہے فطرت سے نبی فطرت پہنچانے آئے ہیں روکنے نہیں آئے کبھی بھی نبی آ کر نہیں کہے گا کہ رو نہیں۔ میں کیا کہہ رہا ہوں رونا فطرت ہے فطرت ہے اور فتوی بدعت کا فعل پہ لگتا ہے رونا فعل نہیں فطرت ہے ٹھیک ہو گیا۔ اچھا جناب بات آگے بڑھیں نہیں تو ذہین میرا تبدیل ہو جائے گا اب جناب یہ ہوا کہ ان مظاہر کے مرکز عقل اور حواس کو بنا کے خالق نے تزکیہ جسم کا اے اس کا نفس کا رکھانہ

جسم کا نہ رُوح کا رُوح کا تزکیہ نہیں جسم کا تزکیہ نہیں۔

نفس کا تزکیہ کیونکہ نفس کا تعلق جسم کے ساتھ بھی ہے رُوح سے بھی ہے اگر نفس نہ ہو رُوح کا کمال نہیں بیان کر سکتا۔

جسم نہ ہو نفس کے کمال نہیں آسکتے کیونکہ جسم کے کمال بذریعہ عقل رُوح تک پہنچتے ہیں پھر رُوح کے کمالات بذریعہ ضمیر جسم تک پہنچتے ہیں اے عقل اور ضمیر جسم اور رُوح کے درمیان رابطے کا کام کرتے ہیں اسی لئے اللہ نے تزکیہ ہی عقل اور ضمیر اور نفس کا کیا ہے جب عقل و ضمیر پاک ہو جائیں گے تب عِلم بھی صحیح ہوگا معرفت بھی صحیح ہوگی اور تزکیہ ہوتا ہے عقل و شعور کا اقرار وِلایت علیؑ ۔۔۔۔(نعرہ حیدری)

سمجھ آئی اَب جناب اس نے ہمارے ہاتھ سے حواس اور شعور بنائے لمبی لمبی مجھے آتی ہیں آگے میں اب آگے کیا کریں لگا رہے آدمی اب آگے خالق فرما رہا ہے میرے بھائیوں بس۔۔۔۔

اللہ نے دو متضاد چیزوں کو بنایا۔ بنانا دلیل ہے کہ اُس کی ضد نہیں ہے خُدا واسطے میری

Presented by Ziaraat.com

بات سمجھیں اُس نے بنایا کیا بنایا سائیں دو ضدیں بنائے ان کی ضد کیا ہے ٹھیک ہے عدل کی ضد کیا ہے ظلم۔

پھر وہاں ضد نہیں ہوگی وہ علم ہوگا جاہل نہیں ہوگا۔

وہاں جاہل کی نفی اللہ کے علم میں جاہل کا تصور کرنا کفر ہے۔

وہاں ضد کی نفی وہاں ضد ہے ہی نہیں ٹھیک ہے اَب اللہ کے ہاں عدل ہے وہاں ظلم کی نفی اللہ ظلم کرنے کا تصور ہی ختم وہاں ظلم میں اللہ کے کمال میں صلاحیت ہی نہیں ہیں۔

مَیں کیا کہہ رہا ہوں

بابا کوئی نہیں کوئی صلاحیت ہی نہیں کہ وہ ظلم کر سکتا ہے نا۔

صلاحیت میری بات سمجھ رہے ہیں کہ اس کے کمال میں قابلیت ہی نہیں ہے عدل ہی عدل ہے۔ ظلم ہے ہی نہیں وہ خیر ہے وہاں شر ہے ہی نہیں اوئے اوئے شر وہ خیر ماخذ ہے خیر ماخذ کب ہوتا ہے صرف شر ہی نہ ہونا نہیں بلکہ شر نہ کر سکتا خیر ماخذ ہے اس لئے اللہ نے اپنے آپ کو عدل کا نام دے کہ سامنے کرایا اور آلِ محمد کو عصمت دے کے وہ قادر بھی ہے عدل بھی ہے۔ یہ مختار بھی ہیں معصوم بھی ہیں۔

وہ قادر ہو کہ مجبوری نہیں یہ مختار ہو کہ مجبور نہیں مجبور نہیں نہ یہ مجبور ہیں نہ اللہ مجبور ہے۔

ٹھیک ہو گیا نا میرے بھائی اب میری طرف دیکھئے جس طرح اللہ نے ظلم کی قابلیت ہی نہیں ہے۔

اللہ کے ہاں عدل ہی عدل ہے وہاں ظلم ہے ہی نہیں وہاں ظلم کا تصور ہی نہیں ظلم کی قابلیت ہی نہیں ضد کی نفی۔ ضد اللہ کی اے عدل کی ظلم ہیں ہی نہیں اب مَیں لفظ کہوں اب اگر تے حوصلے سے سننا ہے تو میرے لفظ حوصلے سے سننے سننا نہیں ہے تو مَیں نہیں کہتا۔

Presented by Ziaraat.com

پہلے حوصلہ سن لیں حوصلہ پیدا کریں کیونکہ مَیں کہہ رہا ہوں اللہ کے ہاں عدل ہی عدل ہے وہاں ظلم کا تصور ہی نہیں ہے اب لبیک آواز آئی ہے

کہ اگر اللہ چاہے تو معاذ اللہ امام حسینؑ جہنم بھیج دے کتنا ظلم او خُدا واسطے او کہنے والو احتیاط کرو کیا کہہ رہے ہو، وہ قادر چاہے تو کر سکتا ہے

جب عادل ہے تو ظلم کی تو نفی ہے

جو بنائے لا الہ ہو یہ ہی انسان ہے کتنی بڑی زیادتی ہے ایسے کہنے والے کی یہ تو ظلم ہو جائے گا پھر جو وہ کہہ رہا ہے وہ ظلم کو مان رہا ہے یہ سارے جھگڑے اپنے لئے ہیں یزید (لعنتی) کی توبہ قبول کرلے گا بہت بڑا ظلم ہے یارا سمجھا کریں۔

اللہ ظالم نہیں مَیں دو لفظ کہہ دوں، اگر آپ میری التجا ماننا چاہتے ہیں تو آگے آپ کی مرضی ہے۔

اس لئے اللہ نے پیش نماز میں عدل شرط رکھی ہے۔

جو ایسے عقیدے رکھے وہ ظالم ہے۔ عادل نہیں ہے۔۔۔۔(نعرہ حیدری)

عدالت کی شرط ہے یا نہیں۔

خُدا واسطے او کہنے والوں او کہنے والو شاہ جی اب میں کیا کہوں۔

ایک صاحب نے مجھے اب میں نام نہیں لیتا اُس نے کہا۔ میں اب ممبر پر بیٹھا ہوں اس نے کہا اگر اللہ پیشاب کرنا چاہے کر سکتا ہے لیکن کرتا نہیں۔

اللہ۔ اللہ۔ اللہ۔ الامان۔ کیا ہو رہا ہے یہ سب۔

سمجھ نہیں آپ کو خدا کے لئے اپنے عقیدے بچاؤ یہ میں کہہ رہا ہوں عدل ہے ظلم کا تصور نہیں ہے۔

Presented by Ziaraat.com

ٹھیک ہے اللہ کے ہاں جھوٹ ہے نا سائیں فرمائیں جھوٹ ہے سچ ہی سچ ہے جب سچ ہی سچ ہے وہاں جھوٹ کی قابلیت ہی نہیں ہے تو پھر اس کو ثابت کرنے کے لئے جو مباہلہ میں گئے ہیں دیکھیں ثابت کرنے گئے توحید کو جو نمائندہ توحید بن کے گئے وہ جھوٹوں کو لے کر گئے اب پتہ لگا جھوٹ نہ بولنا صرف جھوٹ بولنا قسم نہیں بلکہ سچ ہونا ہے کہ اس میں جھوٹ کی صلاحیت ہی نا ہو یہی وجہ ہے کہ مباہلہ میں بیبیاں تھوڑی تھی **ابنآء نا** میں دو بیٹے لے گئے حالانکہ رسولؐ کے بیٹے موجود تھے۔

نسآء نا میں فقد پاک بی بیؑ گئی۔

حالانکہ رسولؐ کے گھر میں بیبیاں تھیں **انفسانہ** میں صرف جنابِ علیؑ کو لے گئے مدینے میں کمی نہیں تھی۔

کیوں ان کو لے گئے یہ وہ تھے کہ جن میں جھوٹ جھوٹ ہی نہیں۔ جھوٹ کی صلاحیت ہی نہیں۔۔۔۔ (نعرہ حیدری)

خُدا کی قسم۔ خُدا کی قسم اگر ذرا سا بھی جھوٹ دیکھے جھوٹ کی سات قسمیں ہیں اگر ان میں سے ایک بھی ذرا سا جھوٹ ہو گیا۔

اگر نیت ارادہ میں بھی جھوٹ آیا عملاً نہ بھی تو جھوٹا ہے اور جھوٹا وہ نسبت ہے نسبت ہے جو کبھی جاتی ہی نہیں اگر بعد میں کتنا سچا کیوں ناں ہو جائے جھوٹے کی نسبت رہے گی اس لئے مباہلہ میں وہ گئے جن میں جھوٹ کی قابلیت ہی نہیں تھی۔

توحید ثابت ہو گئی ہے ناں

دیکھئے قرآن کتنا ظاہر ہے رات مَیں نے عرض کیا کتنا ظاہر ہے لیکن قرآن مباہلہ میں نہیں مانا گیا۔

Presented by Ziaraat.com

کیا اللہ کو پتہ نہیں تھا کہ نہیں مانیں گے؟

اللہ کو نہیں پتہ تھا کہ نہیں مانے گئے پھر اللہ کتنا وزن دار رکھے گا۔

میرا سجان ہونا اے سجان ہی تو لم یلد ہوتا ہے۔ بابا۔

سجان کیا ہے۔

اے جناب عیسیٰ کو کیا کہتے ہیں اللہ کا بیٹے ہے رسول ؐ فرماتے ہیں تھے عبداللہ ہے سجان ہی کو بچانے کے لئے کون گیا اس سجان کو بچانے والے کو حُسینؑ کہتے ہیں۔

دنیا ان کے بارے میں یہ عقیدے رکھتی ہے نعرہ حیدری۔

ذکر مصائب

آج اُس کا علم برآمد ہونا ہے جس کے آسرے پہ زہراؑ کی بیٹیوں نے مدینہ چھوڑا۔

آج جناب عباسؑ کے علم کی شبیہہ برآمد ہونی ہے۔

خدا کی قسم یہ وہ عباسؑ ہے جتنا اعزاز اِس عباسؑ کو ملا۔

جب پاک بی بیؑ سے پوچھا جاتا بی بی پاکؑ آپکا بیٹا کون ہے۔

فرماتی میرا بیٹا عباسؑ ہے

حسنینؑ فرماتی وہ رسولؐ کے بیٹے ہیں۔

عباسؑ میرا بیٹا ہے ہائے ہائے۔

میں لفظ کہوں باوجود کہ بی بی پاکؑ زخمی تھی۔

مگر عباسؑ کے لئے چولے (کپڑے) بنائے۔

جناب عباسؑ کے لئے چولے بنائے جب بی بیؑ کا اِس دنیا سے انتقال ہوا تشریف لے جانا ہوا جناب علیؑ نے وصیتیں پوچھیں ان وصیتوں میں یہ ایک وصیت تھی۔

Presented by Ziaraat.com

علیؑ آقا۔

میرے بعد آپ شادی کریں گے۔

بچہ ہوگا ان کا نام عباسؑ رکھنا یہ پاک بی بی کا انتخاب ہے

عباسؑ رکھنا اور میں نے جھولے بنا کے رکھ دیے ہیں جب اس دنیا میں آجائے یہ ہی جھولے پہنا کے کہنا ماں زہراؑ سلام کہتی ہے۔

کتنا بڑا اعزاز ملا سرکارِ عباس علیہ السلام کو اور کہنا زینبؑ اور کلثوم کے پردوں کی حفاظت کرنا۔

خُدا گواہ ہے پاک بی بیؑ کو اتنی ڈھارس تھی جناب عباسؑ اتنی ڈھارس تھی۔

روایت میں ہے ایک چھوٹی سی جناب علیؑ خطبہ دے رہے ہیں خطبہ میں جناب امام حسن علیہ السلام بیٹھے ہیں،

جناب امام حُسین علیہ السلام بیٹھے ہیں اسی طرف جناب قنبرؑ غلام بیٹھے ہیں دوران تقریر کوفے میں سرکار امام حسینؑ کو پیاس لگی ہائے ہائے

کائنات میں یہ دو ہی تو شخصیت ہیں۔

جناب امام حسین علیہ السلام کو پیاس لگتی تھی،

اور جناب زینب سلام اللہ علیہا کو حیاء بہت آتی تھی۔

باپ کے کبھی بھی سامنے نہیں آئیں اللہ اکبر۔

امام حسین علیہ السلام نے پانی مانگا قنبر الماءَ قنبر پانی لے آؤ۔

قنبرؑ نہیں سُن سکا۔

جناب علی علیہ السلام کی کی گفتگو میں دوسری مرتبہ امام حُسین علیہ السلام نے کہا۔

Presented by Ziaraat.com

تیسری مرتبہ جب کہا ابھی قنبر کو آواز دے رہے تھے

سرکار کے سننے میں جناب غازی عباسؑ نے سن لی اتنی جلدی پانی کا گلاس لائے امام حسین علیہ السلام کو دیا کہ چھلکتا امام حسین علیہ السلام پہ گر بھی گیا جناب علیؑ یہ منظر دیکھ رہے تھے خطبہ روک دیا۔

خطبہ روک دیا میرے آقا نے خطبہ بند کر کے فرمایا:

عباسؑ ذرا میرے قریب آؤ جو نہی قریب آئے فرمایا اور قریب آؤ بالکل ممبر کے قریب کر کے جھکے عباسؑ کا بازو بھی چوما ہائے ہائے

میرے مولاؑ کی آنکھوں میں آنسو بھی آئے رو کے فرمایا

عباس جیسے آج جلدی پانی لائے ہو اگر کسی دن حسینؑ کہے تو اس دن بھی جلدی کرنا۔

خدا گواہ ہے جناب عباسؑ گھبرا کے کہتے ہیں آقا مولاؑ مجھے حکم دیں غلام کوتاہی کرے، رو کے امامؑ نے فرمایا عباس وہ عجیب وقت ہوگا ہائے ہائے

آہی گیا وہ وقت جناب عباس امام کی خدمت میں گئے مولا مجھے اجازت دیں۔

سرکار حسینؑ نے گلے لگایا پیشانی چوم کر فرمایا عباسؑ تو میری فوج کا سپہ سالار ہے اور میرے بھائی سپہ سالار نہیں بھیجے جاتے دلیل وزنی تھی، واپس چلے گئے پھر درمیان میں آئے یہ ہی دلیل فرمائی، جب صرف شہدا میں سے جناب علی اصغرؑ رہ گئے۔

جناب علی اکبرؑ بھی شہید ہو گئے

صرف سرکار علی اصغرؑ چھ ماہ کا بچہ رہ گئے

اب جناب عباسؑ آئے مولا مجھے اجازت دیں۔

امامؑ نے فرمایا۔ عباسؑ تو میری فوج کا ہائے ہائے سپہ سالار ہے

Presented by Ziaraat.com

خدا گواہ ہے جناب عباسؑ کی چیخیں نکل گئی مولاؑ وہ فوج کہاں رہی

جس فوج کا میں سپہ سالار ہوں۔

جب یہ دلیل دی نا میرے امامؑ نے فرمایا۔

عباسؑ پانی کی سبیل کرو جناب عباسؑ چلے نا۔

اے شیر کی آمد ہے کہ رن کانپ رہا ہے

جناب عباسؑ نے پہلا حملہ کیا نہر ے علقمہ خالی ہو گئی پھر اندر گئے مشکیزہ بھر کے

گھوڑے سے کہا تو پانی پی لے، تجھ پر جنگ کا دارومدار ہے

گھوڑے نے کہا مولاؑ :

کیا میں سکینہ سے بہتر ہوں۔

میں نے دیکھا جام لیکر ایک ایک خیمہ میں جاتی ہے،

کہی سے بھی پانی نہیں ملا۔ اللہ اکبر

جناب عباسؑ پیاسے جو ترائی کی طرف آئے نا۔

یہ لعین پورے کنارے پر فوجیں جمع ہو گئی شاہ سوار عالم نے حملہ کیا۔

پہلے ہی حملے میں ہزاروں مارے۔

عمر سعد نے کہا گھیر لو۔

عباسؑ گھیرے بغیر ایک ایک سے نہیں تمام نے حملہ کیا ایک دم کیا ایک ملعون نے آ

کے طفیل نامی نے بازو پر وار کیا عباس کا بازو کٹ گیا۔ ہائے ہائے

پھر آگے بڑھے نوفیل نے مارا دوسرا بازو کٹ گیا۔

سرکار عباسؑ نے مشکیزہ سینے کے نیچے رکھ کے اس کا دھنہ منہ میں رکھ کے کوشش ہے

Presented by Ziaraat.com

پہنچ جائے پانی۔

لیکن عمر سعد نے کہا حرملا کیا دیکھ رہا ہے پانی پہنچ گیا جنگ کا نقشہ بدل جائے گا اس نے

تیر چھوڑا جناب عباسؑ کے مشکیزہ میں آکے لگا ناں۔

اِدھر پانی نے بہنا شروع کیا۔

جناب غازی عباسؑ نے قسم اُٹھالی اَب خیمہ نہیں جاؤں گا۔

ہائے ہائے بغیر ہاتھوں کے لڑنا شروع کیا۔

کتنے ملعونوں کو فی النار کیا ایک ملعون نے گرز مارا جب گرے ناں

گھوڑے سے بغیر بازوں کے ہائے ہائے

اللہ اکبر۔ جب کہا نا مولاؑ میری مدد کو آئیں

اُس وقت امام حسینؑ نے فرمایا۔

عباسؑ اَب میری کمر ٹوٹ گئی یہ ہی وہ گرنے کا مصائب تھا۔

اب کنزولی سے کہا کنزولی میرے سارے مصائب تو نے پڑھے جو سب سے بڑا

مصائب ہے مصیبت ہے وہ تو تُو نے پڑھا نہیں۔

مولاؑ میں نے پڑھا کہا پڑھی ہی نہیں مولا وہ کب کونسا ہے فرمایا۔

وہ یہ ہے جس کے ہاتھ نہ ہوں۔

اور وہ گھوڑے سے گرے اللہ جانے یہ جب گرے نہ جناب عباسؑ

جناب بی بی زہراؑ کی آواز آئی۔ حسینؑ

عباسؑ زین سے گر گئے ہیں سرکار حسینؑ آئے

جناب عباسؑ کا سر گود میں رکھا آخری وقت ہے۔

تیر تھا آنکھ میں تیر نکالا دوسرے خون صاف کیا۔

Presented by Ziaraat.com

جناب عباسؑ نے مولا حسینؑ کو دیکھا مولا میرا اسلام۔

سرکارؑ نے فرمایا۔

عباس آخری وقت ہے کوئی وصیت ہو تو فرمائیں۔

سرکارِ عباسؑ نے فرمایا میرا لاشہ خیمہ میں نہ لے جانا۔

مجھے جناب سکینہؑ سے حیا آرہی ہے میں وعدہ کر کے پورا نہیں کر سکا۔

امامؑ نے فرمایا آپکا وعدہ میں پورا کروں گا۔

میری بھی ایک خواہش ہے ماشاءاللہ

آپ سمجھ گئے ۔ 34 سال گزر گئے ۔

آپ نے مجھے بھائی نہیں کہا۔

ایک دفعہ مجھے اَخی کہہ دیں یہ کہنا تھا جناب عباسؑ کا رُخ نجف کی طرف مڑ گیا۔

بابا علیؑ گواہ رہنا میری غلامی ثابت ہوگئی۔

اَخی کہا۔اور رُوح نکل گئی۔

امام حسینؑ نے چاہا کہ عباسؑ کو گنجِ شہداء میں رکھیں

ایک منٹ کے لئے رکھیں جہاں سے ہاتھ ڈالتے ہیں

گوشت کے ٹکڑے ہاتھ میں آئے ہیں

یہ ہی علم لے کر چلے نا۔اب جب چلے نہ۔

سکینہؑ نے کہا بچوں آؤ چاچا کا علم آرہا ہے

کوزے لاؤ

پانی ملے گا جونہی امام حسینؑ آئے دیکھا عباسؑ نہیں ہیں کوزے گرے۔

انا للّٰہ وانا الیہ راجعون۔

Presented by Ziaraat.com

مجلس نمبر۔ 9

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فَسُبۡحٰنَ الَّذِیۡ بِیَدِهٖ مَلَکُوۡتُ کُلِّ شَیۡءٍ وَّاِلَیۡهِ تُرۡجَعُوۡنَ ۝

صلوات۔

مَیں نے آپ کے سامنے پارہ نمبر 23 کی سورہ یٰسین کی آخری 83 نمبر آیت کو تلاوت کیا ہے۔

کیونکہ آج ہماری مجلس کی یہ آخری مجلس ہے تو وہ جو نتیجہ ہے مَیں چاہتا ہوں نتیجے تک بات پہنچ جائے۔

ٹھیک ہے نا۔

خلاقِ دوعالم ارشاد فرمارہا ہے ارشاد ہورہا ہے

فسبحن الذی ۔سبحان ہے وہ ذات

سبحان اللہ اب اُس کی سبحانیت کا کمال لفظوں میں رہا تو ہم تو سبحانیت سے محروم ہو جائیں گے نہ مان سکیں گے، نا سمجھ سکیں گے،

جب نہ مانیں گے سمجھیں گے مانیں گے جب سمجھے گے ہی نہیں تو مانیں گے کیسے؟

ہماری دونوں مجبوریاں ہیں ماننا بھی ہے پہلے سمجھنا بھی ہے، سمجھنے کے بعد ماننا ہے تب مانیں گے تو سمجھیں گے

اے اللہ تیرے کمال کو تو ہم بحیثیت انسان ہم بحیثیت بشر سمجھ نہیں سکتے کہ کوئی مثلِ بشر بنا کے بھیج۔

بشر تو ہم نہیں سمجھ سکتے پھر جو درمیان میں سمجھنے آئے گا سمجھ لو کہ وہ بشر نہیں ہوگا۔

Presented by Ziaraat.com

کیونکہ بشر تو جناب آدمؑ سے شروع ہوا اب جس نے جناب آدمؑ کو بنایا وہ بشر نہیں ہوگا ٹھیک بابا۔

جس نے اپنے ہاتھوں سے جناب علیؑ فرماتے ہیں۔

خمیرۃ تینا نا آدم اربعین سبعاً۔

علیؑ فرماتے ہیں۔ خمیرہ طینا تا آدم۔

مَیں آدم طینت کو خمیر کرتا رہا۔۔(نعرہ حیدری)

جناب آدم کی اربعین سبعا۔

جناب علیؑ فرما رہے ہیں کہ مَیں کرتا رہا اور اللہ کہہ رہا ہے جب مَیں درست کرلوں اس کا مطلب ہے جب جناب علی علیہ السلام نے درست کر دیا تو اللہ نے کہا مَیں درست کرلوں ہائے ہائے۔

غور نہیں فرما رہے۔

جو ہاتھوں سے درست کرے گا رُوح پھونکنا کیفیت ہے

اللہ میں پھونکنے کی کیفیتیں ہے ہی نہیں۔

یہ تو کمال ہے علیؑ کا کہ رُوح بھی علیؑ پھونکے اور اللہ بھی بچادے۔

علوہیت بھی محفوظ ہوگی۔

جناب آدمؑ یہ بھی آگئے اس دنیا میں اب دیکھیں سارا نظام جناب آدمؑ سے چلا کے نہیں، لمبی بات نہ کریں چلا۔

جب چلا تو یہ بات ابھی کرنی ہے ذرا تھوڑی سی مشکل آپ کی توجہ اِدھر اُدھر ہوگئی۔ پھر وہ نہیں سمجھ آتی پھر کہتے ہیں پتہ نہیں کیا کہتا ہے گھنٹہ ہمارا پتہ نہیں میں چلا جاتا ہے۔

Presented by Ziaraat.com

اللہ کو بھی بچالیا اور آدمؑ بھی آ گئے۔

اچھا اور بھی ایک بات ہوئی ہے یا نہیں ہوئی ملائکہ کو بھی سجدہ ہو گیا ملائکہ کا سجدہ ہو گیا جس نے نہیں کیا وہ ابلیس بھی ہو گیا۔۔۔۔۔(نعرہ حیدری)

جب اللہ نے ان کو درمیان میں بنایا دیکھیں میرے بھائی آپ سیانے ہیں۔

پھر یہ جو چودہؑ بنے ہیں نا مخلوق اور اللہ کے درمیان میں یہ دین دار نہیں ہیں دین ہیں۔

اب جو اِن کو مانے گا وہ دین دار ہو گا اِن کو دین بنائے اور ایمان دار کون ہو گا جو اِن کو مانے گا تو پھر یہ کیا ہو گئے۔

عین ایمان۔ اللہ جو ایمان کا تصور بانفس ایمان فرما رہا ہے وہ ایمان کا وجود یہ ہیں۔

اللہ کہتا ہے

ایمان لے آؤ تو کوئی تو تصور ہے نا۔

ایمان کا علم میں اُس ایمانی تصور کے وجود کو علیؑ کہتے ہیں۔

ٹھیک ہو گیا نا۔

اَب جو ہم نے ماننا ہے ماننا اِن کو ہے ہو گئے مومن

اے اللہ جب تو مومن۔۔۔(صلوات)

روز کیا کریں بس اب اللہ نے کمال بنائے میری طرف دیکھئے۔

عبادت میں ثواب رکھا تعظیم میں جزاء رکھی عبادت سے کیا ملتا ہے۔

اجر، اللہ اکبر اس سے کیا ملتا ہے ثواب

یا حسینؑ سے کیا ملتے ہیں۔ جنت اوئے سستی مل رہی ہے اوئے لاہور والوں سستی مل رہی ہے کیا خرچ ہوا آپکا خدا گواہ ہے بہت سستی جنت مل رہی ہے۔

Presented by Ziaraat.com

بہت سستی جنت مل رہی ہے خدا کے لئے،

ان کو مان لینا یہ ان کا مان لینا ہی ایمان ہے اور مغفرت ایمان پہ ہوگی

اسلام پے ہوگی، اسلام پہ نہیں۔

آپ ناراض نہ ہوں روز رات دن لگے رہے اللہ ھو اللہ ھو۔

جب تک علی ولی اللہ نہیں کہے گے۔۔۔(نعرہ حیدری)

دیکھئے مَیں ایک جملہ کہوں میرے بھائی آپ سیانے ہیں جناب آدم کو ملائکہ کا سجدہ کروایا کرایا یا نہیں۔

سجدۂ تعظیم ہوا یا نہیں ہوا میرے بھائی سجدہ تعظیم جناب آدمؑ کو ہوا بڑی بات ہے بڑی تعظیم ہے آدمؑ کتنی بڑی تعظیم ہے ہیں نا۔

یہ سارے ملائکہ **فالوله**۔

کــــو ۔کہتے ہیں اے سروں کا درخت اوپر جا کے اے جو تھوڑا ایسے ہوتا ہے یا نیچے اسے **کــــو** ۔کہتے ہیں اے سروں کا درخت اوپر جا کے اے جو تھوڑا ایسے ہوتا ہے نا نیچے اسے **کــــو**۔کہتے ہیں عرابی میں اتنے قد ہیں اتنے اے وہ جن کے عرشوں تک ملے ہوئے ہیں قد اس نے کہا اگر سجدے میں دیر ہوئی تو نکال دوں گا اتنے اونچے جھوکنا ہے یار اُس نے بھی تو جھوکنا ہے نا۔

میری طرف دیکھئے آپ سیانے ہیں جناب آدمؑ کو سجدہ ہوا اتنی بڑی تعظیم ہوئی لیکن مَیں جملہ کہوں لیکن ان چودہؑ نے تو سجدہ نہیں کیا۔

تعظیم چودہؑ کی کروا رہا ہے یا آدمؑ کی۔۔۔(نعرہ حیدری)

ان چودہؑ نے جناب آدمؑ کو سجدہ کیا ؟

Presented by Ziaraat.com

نہیں اوئے بیٹھے تھے بیٹھے تھے وہی موجود تھے حکم دیا۔سجدہ کرو ہائے ہائے

آپ بیٹھے بیٹھے ہیں کوئی کام بھی نہیں یہ کہ نماز پڑھ رہے ہوں وہ کرر ہے ہو ان کا بیٹھ

جانا ہی نماز ہے۔۔۔(نعرہ حیدری)

غور ہی نہیں فرمارہے ان کا بیٹھ جانا ہی نماز ہے دلیل یہ ہے امام حسینؑ کا پشت پہ آ کے

بیٹھنا ان کی نماز جاری رہنا دلیل ہے حسینؑ بھی نماز میں بیٹھا ہے۔۔۔لبیک یا حُسینؑ

اِس لئے اللہ نے اپنے لئے عبادت رکھی۔

چودہؑ کے لئے تعظیم رکھی اور اپنے لئے عبادت ہائے ہائے

دُنیا میں آئے ہی پہلے تعظیم سجدہ کروایا عبادت بعد میں ہوگی۔

شریعت تو جناب نوحؑ کے زمانے سے شروع ہوئی۔

شریعت کب سے شروع ہوئی۔شریعت معانی نماز۔

آپ پریشان ہو جاتے ہیں۔نماز کی بات آئی نہیں ۔

۔اوئے نماز شریعت کہاں سے شروع ہوئی شریعت نماز کا نام ہے افضل شریعت نماز

افضل لفظ کیا ہے نماز پھر روزہ زکوٰۃ حج وغیرہ بعد میں پچھلے زمانے میں حج تھا اوئے

جناب ابراہیمؑ کے بعد ہی تو حج ہوا۔

اگر حج ہی نا ہوتا اگر حسینؑ نہ ہوتے۔

دنبہ نہ آتا اسماعیل ہو جاتے ذبح۔

جو اپنے باپ کو بھی بچالے اُسے حُسین علیہ السلام کہتے ہیں۔۔۔(نعرہ حیدری)

بس تعظیم اللہ نے ان کو بیٹھا کے تعظیم ہوگی۔

بس تم چودہؑ بیٹھے رہو بیٹھے رہو رہے یا نہیں ان کا بیٹھنا بھی عبادت ہے دیکھئے تعظیم کا

Presented by Ziaraat.com

سجدہ ہو رہا ہے۔

تعظیم کا سجدہ دلیل ہے انہوں نے نا کیا ان کی تعظیم بھی ہے ہائے ہائے

ان سے سجدہ نہیں کروایا اللہ نے

ٹھیک ہو گیا اب جناب آج اس تھوڑے سے وقت میں اس پورے دن کا جو نظام

سبحانیت جو ہم پڑھتے چلے آئے ہیں وہ سبحانیت کے نظام کو قیامت والے دن ایک

اعلان ہوگا سورہ ن والقلم سورہ "ن" ہے یا نہیں پارہ 29۔

ن والقلم وما یسطرون۔

اللہ فرما رہا ہے مجھے قسم ہے " ن " کی۔

خُدا انے وہ ن کون ہے جس کی خالق قسم کھا رہا ہے اوئے لوگوں کوئی تو ہے نا۔

کوئی تو ن ہے نا!

ہمیں نام کا بھی پتہ نہیں " ن " کہہ رہے ہیں اور قسم کھا کہ 'ن' کہتا ہے

کوئی ہے 'ن'۔

ڈھونڈو " ن " کون ہے۔

پوچھا گیا مولاؑ 'ن' کون ہے۔

حضور نے فرمایا۔

ن مَیں ہوں، اچھی نہیں لگی جب ن سرکارِ دو عالم ہے۔

تو پوچھا گیا مولاؑ قلم کون ہے۔

فرمایا۔ قلم علی ابن ابی طالبؑ ہے۔۔۔۔۔(نعرہ حیدری)

اور یہ جناب علیؑ قلم ہے تو سرکار علیؑ فرماتے ہیں۔

Presented by Ziaraat.com

سمجھنا ہے میرے بھائی سمجھنا ہے جناب علیؑ فرماتے ہیں

اے لوگوں نحن ہم ہی قلم قدرت الٰہی ہیں سمجھے گے بھی مَیں نے کیا کہا ہے

مولاؑ فرماتے ہیں ہم ہی قلم قدرتِ الٰہی ہیں

آخری اللہ قسم کھا رہا ہے یارا کوئی تو قلم ہیں ناں!

ہم ہی قلمِ قدرت الٰہی ہیں کہہ کر مولاؑ فرماتے ہیں۔۔۔

جو ہم لکھ دیں وہی تقدیر ہوتی ہے۔۔۔(نعرہ حیدری)

جو ہم لکھ دیں وہ ہی تقدیر ہوتی ہے

اِسی سورہ ن والقلم کی 42 نمبر آیت میں خالق ارشادہ فرمارہا ہے

بڑی غور طلب آیت ہے آپ تفسیریں دیکھیں گے تین سطریں چار سطریں کچھ نے تو ترجمہ ہی نہیں لکھا۔

کیوں نہیں لکھا۔۔؟

وجہ کیا ہے کیوں ترجمہ تو لکھیں ناں۔

ترجمہ میں تو کوئی ایسی شے نہیں ہے۔

اس میں ترجمے میں لفظ ایسی تھی ترجمہ ہی چھوڑ دیا جائیں موجیں کریں۔

ہم تو معاف نہیں کریں گے ہم تو ترجمہ کریں گے۔

قرآن فرمارہا ہے 42 نمبر آیت توجہ فرمائیں۔

خالق ارشاد فرمارہا ہے یوم دن اے اللہ، یہ دن کونسا ہے اگر تو **الیوم** کہتا تو یہ غدیر سمجھ آجاتی تو نے **الیوم** کہا ہمیں غدیر سمجھ آئی یہ یوم جو کہہ رہا ہے یہ یوم کونسا دن ہے معلوم ہوتا ہے وہ یوم متعارف تو ہے لیکن اس کا تعارف کرائے کون۔

Presented by Ziaraat.com

اب میں کرتا ہوں آپ کو سمجھ آجائے گی اللہ فرمارہا ہے کہ میں روز تمہیں سترہ مرتبہ تو کہلواتا ہو۔ **مالک یوم الدین۔**

۔ایسے کیا تو یہ لمبا مالک یوم دین ارشاد فرمارہا ہے۔

میں کیا کہہ رہا ہوں اگلی لفظ کہوں مَیں آج کی رات کے حوالے سے بے شک مالک یوم دین وہ ہے مگر کمال مظہریت میں مالک یوم دین کو حُسینؑ کہتے ہیں۔

سمجھ آرہی ہے۔

بس یوم دن قیامت کا دن یوم دین معنی جزا وسزا کا دن ساری کائنات جب سے خلقت چلی ہے قیامت تک پتہ نہیں کتنی مخلوق ہوگی نا۔

کتنی ہوگی اربوں کھربوں ہوگی اس کے لئے میدان بھی تو چاہیے نا

یوم اُس قیامت والے دن کل کائنات نبی مرسل غوث۔قطب۔قلندر۔

مقربین اخیار وابرار مومنین متصرفین تمام کائنات سامنے کھڑی ہوگی میدان حشر میں کھڑی ہوگی ٹھیک ہو گیا ناں۔

جناب ان کو قبروں سے نکلنے کے لئے اگر ایک ایک کر کے نکالیں پھر تو صدیاں لگیں گی نکلنے میں علیؑ کن کہے گا سارے اٹھ کھڑی ہو جائیں گے۔

میرا امامؑ کن فرمائے گا سارے قبروں سے محشور ہو کے بات مَیں نے بڑھا دی نا

اے قبروں اے کھڑے ہو جائیں گے کل دنیا کھڑی ہوئی ہے چودہ بھی موجود ہیں اب اِن چودہؑ کے بارے میں خالق کہتا ہے

اس دن ساق سے س۔ا۔ق دو لغت ساق ساق کہتے ہیں

پنڈلی کو یہ پنڈلی ہے نا!

Presented by Ziaraat.com

آپ کی بھی ہے اچھا شکر ہے شکر ہے پنڈلی کہتے ہیں پنڈلی نام لیتے ہیں نا۔

کیا کوئی یہ ساق کہتے ہیں پنڈلی کو ہائے ہائے

اللہ نے صرف ساق کہا پنڈلی تو ترجمہ ہے نا بابا۔

لیکن آگے کوئی لفظ نہیں ہے ساق۔ ساق سے حجاب ہٹایا جائے۔

اب لکھنے والوں نے یہ لکھا کہ اللہ اپنی پنڈلی سے چادر ہٹائے گا۔

اللہ چادریں پہنتا ہے ہائے ہائے

دیکھیں کیا کہتے ہیں اوئے اللہ کے نام کے آگے

سیاق اللہ تو ہے نہیں جب ہے نہیں تو تمہیں حق کیا ہے آگے کسی کے کہنے کا ساق کہے یار ساق ڈھونڈیں ساق کیا ہوتی ہے۔

ترجمہ میری طرف دیکھیں ترجمہ یہ ہے کہ ہماری پنڈلیوں کو ساق کہتے ساق وہ کمال ہوتا ہے وہ شے ہے جو اپنی طاقت سے کسی کے وزن کو سہار کے بھروسہ دے دیں ہماری پنڈلیوں کو سیاق اس لیے کہتے ہیں اس پورے وزن کو سہارا کون دے رہا ہے پنڈلی۔

معلوم ہوتا ہے جو کسی شے کو سہارا دے کے قائم کر دے اس کی ساق کہتے ہیں ٹھیک ہے اُسی کو ساق کہتے ہیں۔

یہ دیکھئے یہ ستون کھڑا ہے وہ ستون کھڑا ہے آگے ستون ہے یہ ستون کیا ہے۔

ساق اِس پر پوری عمارت کھڑی ہے یا نہیں۔

معلوم ہوا جس پر کوئی عمارت کھڑی ہو وہ ساق ہوتا ہے۔

یہ درخت کے مونڈھ کو ساق کہتے ہیں کیوں سارا درخت اس کے اوپر کھڑا ہوا ہے۔

جتنے ہی جھولے آئیں ہوا کے اگر مضبوط ہے تو گرے گا نہیں۔

Presented by Ziaraat.com

مضبوطی ہی اقرارِ ولایت علی ابن ابی طالب ؑ ہے۔۔۔۔(نعرہ حیدری)

ساق اب پتہ لگا کے ساق کہتے ہیں جو کسی کو اپنے سہارے سے قائم رکھے اب اللہ کہہ رہا ہے جب ساق سے ہی حجاب ہٹا دیا جائے گا او غور کرو۔

دُنیا والوں معلوم ہوا کہ قیامت والے دن بھی کوئی ایسے ہوں گے جن پر ابھی بھی حجاب ہیں ہائے ہائے اور وہ حجاب والے ہیں ساق ہائے ہائے

ساق کون ہیں ساق ہیں موجودات کل موجودات کے ساق ہی چودہ ؑ ہیں۔۔۔۔(نعرہ حیدری)

دین کے ساق کون ہیں دین کے ساق کتنے ہیں چودہ ؑ خود دین کن پر قائم ہیں چودہ ؑ توحید کن پر قائم ہے اچھی نہیں لگ رہی کوئی بات۔

ابھی اچھی لگے گی اچھا شکر ہے ساق اے دین اے جیہڑا دین اے یہ اتنا بڑا دین کس پر قائم ہے چودہ ؑ پہ یہ ابھی مَیں نے عرض کیا چودہ پے قائم ہے۔

اسلام ان پر قائم ہے۔

شریعت میں کتنی بڑی بات کی آپ کو سمجھ ہی نہیں آئی، شریعت انہی پر قائم ہے نماز میں یہ ناں ہوں تو وہ قائم ہی نہیں ہوتی۔ہائے ہائے

بہت سے ہم سے ناراض ہو گے، بس جناب یہ ہوا کہ چودہ ؑ سے جب حجاب ہٹا دیا جائے گا

میرا معصوم ؑ آقا کیا فرماتا ہے ہماری طینت پر اِتنے حجاب ڈالے گئے اگر ہم اس نورانی صورت میں آتے تو تم جل کر خاک کا بستر ہو جاتے۔

کوہِ طور پر تھوڑا سا نور آیا تھا خاکستر ہو گے تھے یا نہیں

Presented by Ziaraat.com

متقی نیک جل گئے تھے جناب موسیٰ علیہ السلام بے ہوش ہو گے تھے۔

لہٰذا اِن چودہؑ پر اللہ نے حجاب ڈالے۔

چونکہ قیامت والے دن پھر موت نہیں ہوگی مَرنا ہوگا نہیں جب ہی ہوگا ان سے اللہ اب حجاب ہٹائے گا تب پتہ چلے گا چودہ کی نورانیت کی حقیقت کیا۔۔۔(نعرہ حیدری)

ٹھیک ہو گیا جناب اب چودہؑ سے حجاب ہٹایا جائے گا اب مولاؑ سے پوچھتے ہیں مولاؑ یہ حجاب کا تصور کیوں ہیں

فرمایا۔۔ہماری طینت میں اتنا نور تھا ہماری طینت وجود میں اتنا نور تھا اگر وہ بغیر حجاب کے آتا تم تاب نہ لا سکتے۔

اللہ نے حجاب ڈالے ہیں تا کہ تم اس قابل ہوئے کہ ہمیں دیکھ سکوں فرمایا سنو پھر یہ کہہ کر میرے معصومؑ نے فرمایا

سنو پھر یہ کہہ کر میرے معصوم نے فرمایا سنو فرشتوں کو ہماری طینت کے نور سے بنایا گیا انکے نور سے فرشتے نہیں بنے طینت کے نور سے فرشتے بنے وجود کے نور سے بنے ۔جن کے وجود سے جبرائیل بنے وہ پڑھا سکتا ہے۔

طینت کے نور سے بنے ہیں انکی جو نورانی طاقت ہے فرشتوں کی اگر یہ نورانی صورت میں لوگوں کے سامنے آئیں لوگ اندھے ہو جائیں ۔نورانی حالت میں آئیں لوگ اندھے ہو جائیں گے۔پھر فرمایا اگر ہم چودہؑ فرشتوں کے سامنے آ جائیں تو یہ مَر جائیں گے اب اُس دن کیا ہو جائے گا حجاب ہٹا دیے جائیں گے عالمین دیکھ رہے ہونگے ہاں یہ ہیں۔

چودہؑ یہ ہیں چودہؑ ساری کائنات دیکھ رہی ہوگی پورے موجودات نبی رسول اولوالعزم

Presented by Ziaraat.com

رسول کل دیکھ رہے ہونگے اب حکم آئے گا۔

و یدعونا الله سجود۔

آؤ ان چودہؑ کو تعظیم سجدے کرو۔۔۔۔(نعرہ حیدری)

ندعو۔معنی بلایا جائے گا سجود معانی سجدے کی جمع ،مَیں نے کوئی عجیب ترجمہ کیا آپ پر پریشان ہو گے آؤ الی سجود وہاں سجدے عبادتی نہیں ہونگے تعظیم کے ہونگے آؤ ان کی تعظیم کرو۔

جب اللہ کہے ان کی تعظیم کرو تو پھر وہاں تعظیم ہی تعظیم ہے۔

عبادت میں شریک ہوتا ہے تعظیم میں شرک ہے ہی نہیں پھر کریں گے دبا کے سجدے ہائے ہائے

اَب کیا کہا آؤ ان کو سجدے کرو تو وہاں تفسیر میں لکھا ہے۔

کل مومن سجدوں میں چلے جائیں گے۔

سمجھ نہیں آئی اچھی نہیں لگی اچھا آپ نا کرنا۔ارے جب کرنے ہیں تو خوش ہو کے کرنا ہے تو پھر چپ کیوں ہو جاتے ہیں آپ کریں گے نا

ہائے ہائے انبیاء سے بھی پہلے چلے جائیں پھر مزا آئیں۔

انبیاء مومنین لہ کان من عباد المومنین۔

جناب ابراہیمؑ مومنین جن کے باپ آدم کو انہوں نے سجدہ نہیں کیا سمجھ نہیں آرہی ہے نبی اوے نبی ان کے امتی ہیں سمجھ آندی پئی اے میرے بھائی۔

یہ ہی غور چاہیے۔جنہوں نے ان چودہؑ کو اس دنیا میں سجدہ نہیں کیا قرآن کہہ رہا ہے نہیں کیا نا جب وہ سجدہ کرنا چاہیں گے۔۔۔۔(نعرہ حیدری)

Presented by Ziaraat.com

قرآن کیا کہہ رہا ہے جب وہ سجدہ کرنا چاہے گے اچھا آپ کو مَیں ایک لفظ کہوں تو آپ اس پکڑ کر بیٹھ جاتے ہو جنھوں نے مانا دنیا میں ان کی ولایت کو نہیں مانا۔ان کی اطاعت نہیں کی ٹھیک ہے ان کو بلا فصل نہیں مانا ہائے ہائے

وہ اس دن کیا کریں گے سجدے میں جائے گے سجدے کرو کیونکہ ساری دُنیا سجدے میں پڑی ہے سارے مومنین اَربوں کی تعداد میں مومنین سجدوں میں ہونگے وہ کہیں گے ہم بھی کرلیں نا! سجدہ لیکن ان کے پشت کی یہ ریڑھ کی ہڈی بیل کے سینگ کے مانند سخت ہو جائے گی۔۔۔(نعرہ حیدری)

میرے بھائی اُن کی ریڑھ کی ہڈی اے جو لچک والی ہے ناں سخت ہو جائے گی سخت کوشش کریں گے سجدہ کریں نہیں کرسکیں گے وہ دوسرے سے کہیں گے کہ مجھے سجدہ کروا وہ کہے گا مَیں نہیں جھک سکتا۔۔۔(نعرہ حیدری)

سینگ جو سخت ہوتا ہے سینگ کی مانند سخت ہو جائے گی لاکھ کوشش کریں گے۔

اللہ نے سجدہ نہیں کہا سجود کہا ٹھیک ہے نا سجدے والے دیکھیں گے ہائے یہ لوگ کیا کر رہے ہیں۔اَب جو اٹھ کر دیکھا کہ یہ سجدہ نہیں کر رہے فوراً سجدے میں گئے شکر ہے علیؑ کو مان لیا تھا۔(علیؑ شہنشاہ)

کیا ہوا سجدہ نہیں کرسکے سجدے شکرانے کے ہوں گے یا نہیں اے پلٹ کے شکر ہے مان لیا تھا اور سارے نبی جھکے ہوئے ہوں گے رسول سجدوں میں (نعرہ حیدری)

نبی سجدے میں رسول سجدے میں اور وہ سجدے شکرانے کے ہونگے ان کی تعظیم میں شکرادا کیا جا رہا ہے شکر ہے ان کو امام مانا تھا۔

ٹھیک ہو گیا جناب۔تھک گئے آپ تھوڑی سی تکلیف اور ابھی اپنے مقصد تک پہنچ

Presented by Ziaraat.com

جائیں قرآن کیا کہتا ہے جب وہ سجدہ نہیں کر سکیں گے۔

اللہ کہتا ہے کہ اس کو استطاعت نہیں دیں گے کیونکہ انہوں نے ان کو وہاں نہیں مانا ہم جزاء میں کیوں ان کو دے دیں،

طاقت سلب کر کے کہا جائے گا اَب تمہارے سجدوں کی ضرورت نہیں۔

اَب بھی سجدے نہیں کرنے دینے پچھلے سجدے بھی ختم۔۔۔(نعرہ حیدری)

ٹھیک ہو گیا بابا۔ پچھلے سجدے ختم نہیں مانے جائیں گے۔

قرآن کہتا ہے **فلا یستیتعونا** استطاعت کی چار قسمیں ہیں وہ لمبا ہو جائے گا اُدھر نہیں جائے قرآن کہتا ہے ہم ان میں استطاعت نہیں رکھیں گے طاقت نہیں رکھیں گے ہم وسعت کے مطابق وہ تکلیف دی تھی اَب ہم نے وسعتیں ان سے چھین لی ہیں۔

کیونکہ انھیں نے وہاں ولایت علی ابن ابی طالب علیہ السلام کیا وہاں تک ہم نے ان کو مہلت دی تھی شاید مان لیں شاید مان لیں اَب ایک لفظ کہوں میں دوبارہ دہراؤں ،دوہرانا ہے مَیں نے کئی بار مَیں نے پڑھا۔

ایک شخص نے کہا مولا ایک آدمی کی عمر 80 سال ہو کیسے گنیں گے۔کہا مولا میں آپ سے سننا چاہتا ہوں،سرکارؑ نے فرمایا جس کی عمر 80 سال ہو پہلے سال گنیں گے سال ختم ہو مہینے گنے جائیں گے مہینے ختم ہوں ہفتے گنے جائیں گے ہفتے ختم ہوں دِن گنے جائیں گے دن ختم ہوں گھنٹے گنے جائیں گے گھنٹے ختم ہوں منٹ گنے جائیں گے منٹ ختم ہوں لمحے گنے جائیں گے، لمحے ختم ہوں لازے گنے جائیں گے،لازے ختم ہوں،آن گنے جائیں گے،آن ختم ھن گننے جائیں گے ہن ختم ہو۔

Presented by Ziaraat.com

میرے آقا نے فرمایا۔ آخر میں اُس کی سانس گنی جائیں گی جب مرتے ہوئے کیا کہتے ہیں سانس لے رہا ہے آخری سانس کہتے ہیں یا نہیں آخری سانس لے رہا ہے اُس کی سانس گننے جاتے ہیں ہائے۔

مولاؑ سانس زندگی تو ختم ہوگی یہ سانس کیوں گنے جاتے ہیں

فرمایا سانس اِس لئے گنے جاتے ہیں شاید کسی سانس میں اقرارِ ولایت علیؑ ابن ابی طالب علیہ السلام ہو۔۔۔(نعرہ حیدری)

آیت جا کر دیکھو نا!

سطر لکھی ہے اے لوگوں نے تفسیر میں جو میں پڑھ رہا ہوں میرے اس پہ عشرے ہیں عشرے یا رد یکھتے ایسے ہو جیسے قرآن گھر میں نہیں ہے جا کر گھر دیکھیں۔

جو مَیں پڑھ رہا ہوں وہاں لکھا ہوا ہے، ان کی استطاعت سلب کر لیں گے اُن کی آنکھیں نکلی ہوئی ہونگی۔

خوف کی وجہ سے **ابصارھم** اُن کی آنکھیں نکلی ہوئی ہوں گی۔

خوف سے اُبھری ہوئی ہونگی،

اس دن اُن کی آنکھیں پتھرائی ہوئی ہونگی۔

ان کو ذلتوں نے گھیرا ہوا ہوگا۔

اَب قرآن کہتا ہے یہ ہی وہ لوگ ہیں جو آج سجدہ نہیں کر سکے کیا کریں گے انھیں کو ہم روزانہ رات دن بلایا کرتے تھے آؤ ان کی ولایت کو مانو آؤ ان کی امامت کو مانو آؤ ان کو سجدے کرو۔

یدعونا کانو کانا کان کانو کان جب لگ جائے یہ فعل مضارع ہے

Presented by Ziaraat.com

جب کان لگ جائے تو وہ استدراک کے معنی میں ہوتا۔

اللہ کہہ رہا ہے رات دن ہم بلاتے تھے اوئے ان چودہؑ کو مانو،

چودہؑ کو سجدہ کرو، چودہؑ کی ولایت کا اقرار کرو۔

وہاں یہ صحیح سالم بھی تھے کر بھی سکتے تھے لیکن وہاں یہ نہیں کیا، یہاں ہم نہیں کرنے دیں گے انہوں نے ہمارا حکم وہاں نہیں مانا اب ان کی مرضی ہم یہاں نہیں مانیں گے ان کی ریڑھ کی ہڈی کیا ہو گی۔

اے بنیل کے سخت کتنی بڑی دلیل مل گئی معلوم ہوتا ہے جب انکار ہو جائے ولایت کا پھر ریڑھ کی ہڈی سخت ہو جاتی ہے ٹھیک ہے۔

اب اسی ریڑھ کی ہڈی کے چھوٹے چھوٹے موہرے بنا کے موہرے بنائے ساری حرکت انہیں ہی میں رکھی ہے۔

خدا گواہ ہے ان موہروں کی حرکت ہے ہی اللہ نے اس لیے رکھی تا کہ اقرار ولایت علیؑ کریں خوش ہو گئے اللہ اکبر۔

ذکرِ مصائب

آج ہے دسویں کی رات اس لیے میں نے عرض کیا تھا کہ پتہ چلے کہ سبحان نے سارا نظام بنایا ہی ان چودہؑ کے لئے اور ان کو مانو گے نجات ہو جائے گی آج آ گیا زہرا کا بیٹا آج رات دسویں کی رات ہے میرے امامؑ نے اِس رات کی کئی حصوں میں تقسیم کیا اب وہ سارے حصے وقت ملا تو مئیں بیان کروں گا سب سے پہلے جب امامؑ نے حکم دیا تو سرکارِ عباسؑ نے چراغ بجھایا۔

صحابہ اکرامؓ سامنے بیٹھے تھے۔

Presented by Ziaraat.com

سرکارؑ نے فرمایا جو جانا چاہتا ہے چلا جائے،
دروازے کھلے ہوئے ہیں ہم کسی کو کچھ نہیں کہیں گے بالکل چلا جائے۔

خُدا جانے۔۔۔
کتنی مشیت الٰہی تھی، چراغ بجھا رہا پھر امام حسینؑ نے فرمایا۔

چراغ جلادو۔

سرکارِ عباسؑ نے چراغ جلایا۔

سارے بیٹھے ہوئے تھے کوئی نہیں اُٹھا سرکارؑ نے فرمایا تم گئے کیوں نہیں۔

مو لا ہم آپ کو چھوڑ کر جائیں۔

سرکارؑ نے فرمایا کل تو شہید ہو جانا ہے کل تو موت ہے انہوں نے کہا مولاؑ اگر 70,70 مرتبہ ہمیں قتل کر دیا جائے اور اُٹھا دیا جائے دوبارہ زندہ کیا جائے آپؑ کی نصرت نہیں چھوڑیں گے آپکی مدد نہیں چھوڑیں گے اُس وقت میرے امامؑ نے مدینے کی طرف دیکھ کر فرمایا ناناؐ آکے دیکھ۔

تیرے بھی صحابی تھے میرے بھی صحابی ہیں اللہ اکبر۔

اسی رات کو دوسرا یہ پروندا مکمل ہوتا اس میں کئی اور بھی باتیں ہیں۔

دوسرا یہ ہوا کہ امامؑ نے اُسی رات خیام کی ترتیب بدل دی پہلے خیمے صحابہ کے دور تھے اس رات کو جو آج کی رات ہے خیمے درمیان میں لگائے پاک بیبیوں کے خیمے ایک طرف جناب سجادؑ کا خیمہ اور چاروں طرف اصحاب کے خیمے لگا دیے اور اصحاب کو اس رات ان کا مقام ہر ہر مقام جنت جہاں ہیں امامؑ نے دیکھا دیے کل تم اس وقت اپنے اِس مقام پر ہونگے۔

Presented by Ziaraat.com

ٹھیک ہو گیا اور فرمایا یہ آپ کی آخری رات ہے اپنے اپنے خیمہ جا کے جتنی عبادت کر سکتے ہو انھیں خبر تھی عبادت کیا ہوتی ہے۔

غور ہی نہیں فرما رہے۔۔

مَیں کیا کہہ رہا ہوں ان کو خبر تھی ساری عبادت کیا ہوتی اب جو کرنے لگے ایک ان کی آواز بلند ہوئی تسبیح پڑھتے ہوئے

جیسے شہد کی مکھیوں کی آواز آتی ہے جونہی آواز بلند ہوئی ناں۔

سرکارؑ جناب سجادؑ سے پردہ غیبت ہٹا۔

سرکارِ سجادؑ نے فوراً ترکی غلام ساتھ بیٹھا تھا آج کی رات ترکی غلام سے کہا بابا کو بلا کر لے آئیں کچھ کہنا چاہتا ہوں

کیونکہ میں چل نہیں سکتا ترکی غلام نے فوراً امام حسینؑ کو کہا جناب سجادؑ نے آپ کو یاد کیا ہے میرے امامؑ آئے نا!

آقا سجادؑ اٹھنے لگے امامؑ نے فرمایا بیٹا تو اُٹھ نہیں سکتا قریب بیٹھے کے پیشانی چومی حال پوچھا بیٹا کیوں بلایا ہے ہائے ہائے

امام سجادؑ نے کہا بابا یہ آواز کن کی ہے۔

بس یہ کہنا تھا۔

امام سمجھ گئے۔امام حسینؑ نے جواب میں فرمایا میرا غیور بیٹا غیور جواب آ گیا۔

او میرے غیور بیٹے یہ میرے صحابیوں کی آواز ہے جناب سجادؑ نے فرمایا۔

بابا آخر آواز تو ہے ناں!

یہ میری پھوپھی زینبؑ کے کانوں میں پڑھ رہی ہے۔

Presented by Ziaraat.com

بس یہ جملہ کہنا تھا۔

امام حسینؑ نے گلے لگا کے پیشانی چومی کہا۔

سجادؑ آج کی رات ایسے رہنے دے کل شام غریباں آئے گی تو جانے،

تیری پھوپھی زینبؑ جانے آج کا انتظام ہمارا ہے یہ بات یہاں پر ختم ہوئی

تیسرا حصہ نماز تہجد سے فارغ ہونے کے بعد امامؑ نکلے۔

امامؑ جونہی نکل کر باہر گئے دروازے پر خیمہ ہے۔

نافہ ابن حلال کا نافہ ابن حلال کو امامؑ نے محافظ کی صورت میں وہاں بیٹھایا ہے نافہ کہتے ہیں جونہی امامؑ نکلے رات کے اندھیرے میں تو مَیں نے دیکھا امام حسینؑ اکیلے میدان کی طرف جا رہے ہیں خیال کیا اگر کچھ ہو گیا تو مَیں جناب بی بی زینبؑ کو کیا جواب دوں گا۔

پیچھے امامؑ کے چل پڑے جونہی چلے نا!

امام روک کر فرماتے ہیں۔

نافہ کہاں جا رہے ہو۔

مولاؑ آپ جو جا رہے ہیں مَیں آپ کے ساتھ جانا چاہتا ہوں۔

امامؑ نے نافہ کا ہاتھ پکڑا چلتے چلتے امام ایک جگہ پر آ کے رُک کے فرمایا۔

یہ جگہ جانتا ہے۔

نافہ نے کہا مولاؑ مَیں نہیں جانتا

فرمایا۔۔۔کل یہاں میرا علی اکبرؑ زین سے آج ہی تو پرسہ دینے کی رات ہے کل میرا علی اکبرؑ اسی جگہ زین سے زمین پر گرے گا۔

Presented by Ziaraat.com

جنابِ نافہ کی چیخیں نکل گئی، فرمایا۔

الٰہی یہ ہی ہے اب آگے چلیں، فرمایا کل یہاں عباسؑ کا پہلا بازو گرے گا روتے ہوئے جارہے ہیں فرمایا دوسرا بازو گرے گا جب آگے بڑھے نا

فرمایا یہاں کل میرا قاسمؑ گرے گا

روتے روتے امامؑ جب آئے نا ایک نشیبی جگہ پہ امامؑ بیٹھے گئے فرمایا نافہ یہ جگہ جانتا ہے مولا نہیں فرمایا۔

نافہ یہی میری قتل گاہ ہے کل مَیں نے یہی ذبح ہونا ہے اللہ اکبر۔

نافہ رونے لگا امامؑ نے فرمایا نافہ مجھ سے پوچھو میں رات کو ابھی کیوں آیا ہوں مولا کیوں آئے ہیں۔

فرمایا ابھی نماز تہجد پڑھ کے میری ذرا سی آنکھ لگی ہے ایک روایت ہے ماں زہرا آئی آ کر مجھے کہا حسینؑ تیری قتل گاہ کو مَیں نے بالوں سے صاف کر دیا بہت بڑی بات ہے بہت بڑی بات ہے۔

حُسینؑ اِس لئے صاف کیا ہے کہ کوئی سنگریزہ تجھے تکلیف نہ پہنچائے۔

مَیں کہوں گا بی بیؑ آپ تو سنگریزہ برداشت نہیں کرتیں۔

اللہ جانے۔ اللہ جانے یہ نیزے لگتے کیسے دیکھے ہونگے

تیر لگتے کیسے دیکھے ہونگے۔

پتھر لگتے کیسے دیکھے ہونگے

اُتر گیا میرا امامؑ گھوڑے سے ساری شہادت پڑھنے سے دیر ہو جائے گی۔

اُتر گیا ناں

Presented by Ziaraat.com

پاک بی بی ؑ نے کہا فضہؑ ذرا دیکھ حسینؑ زین پر ہے،
فضہؑ نے پہلے کہا ہاں بی بی پاک حسینؑ زین پر ہے
فضہ کہتی ہیں میری نظر پاک حُسینؑ پر تھی
ایک وہ وقت آیا زین خالی فضہؑ نے بال کھول کر کہا۔
شہزادی حسینؑ زین پر نہیں ہے۔
جب کہا ناں!!!
حسینؑ زین پر نہیں ہے۔
بی بیؑ نے کہا۔
زمین بتا نا میرا حسینؑ آیا ہے یا نہیں زمین نے کہا ابھی نہیں آیا نہ حسینؑ زین پر نہ زمین پر۔
پوچھیں نا علماء کیا کہتے ہیں اتنے لمبے لمبے تیر لگے ہوئے تھے زہراؑ کا بیٹا ان تیروں پہ تھا وہ نہرِ علقمہ پہ گھوڑے سے گرے نہرِ علقمہ کتنی دور ہے کہاں ہے جہاں شہید ہوئے یہ فاصلہ کیسے طے کیا امامؑ چلتے ہیں کوئی تیر مارتا ہے۔
آ کے امام حسینؑ نے سر سجدے میں رکھا۔
شمر پُشت پر سوار ہوا۔
پہلی ضرب چلی انبیاء نے ٹیلے چھوڑنا شروع کیے۔
حسینؑ یہ سب ہم نہیں دیکھتے، دیکھ نہیں سکتے ہمت نہیں ہے۔
آٹھویں ضرب چلی ابراہیمؑ اسماعیلؑ چلے گئے مولا ہم نہیں دیکھ سکتے۔
نویں ضرب پہ حسینؑ نے کہا بابا تو جان دسویں ضرب پہ علیؑ نے کہا رسولؐ تو جان۔

Presented by Ziaraat.com

گیارویں ضرب پہ رسول ؐ نے کہا زہراؑ تو یہاں۔

جب بارویں ضرب چلی جناب زہراؑ نے کہا۔

زینبؑ تو جان جب بارہویں ضرب ہے نا

زینبؑ تو جان تو امامؑ نے مڑکر دیکھا پاک بی بیؑ ٹیلہ زینبیہ میں کھڑی ہے حسینؑ تو سجدہ کر۔

مَیں گواہ بنتی ہوں دیکھ کیوں رہا ہے اوئے میرا غریب حسینؑ تو سجدہ کر مَیں جو گواہ موجود ہوں

امامؑ نے سر سجدے میں رکھا تیرھویں ضرب چلی سر جُدا ہو انداآئی۔

ماتم حُسینؑ۔

Presented by Ziaraat.com